

الحمد لله

علم الجفر کی بنیادی معلومات کا آسان مجموعہ

علم الجفر

ادارہ تصنیف و تالیف
آغا محمد شرف

المجلد الاول



نام کوثر	شماره	موضوع	عقار	مستحق	زبرہ	رقم
شرف	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن
مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن
مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن
مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن	مؤمن

علم الجفر سیکھنے کے لیے بنیادی رہنما کتاب

علم الجفر

مرتبہ و مولفہ

ادارہ تصنیف و تالیف



مُشتاق بک کارنر

الکیم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

معماری کتابیں معماری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ہاشم شاہ احمد

انجمن اسلامیہ

بملاحظہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب علم الجفر

مصنف ادارہ تصنیف و تالیف

مطبع اسد نیر پریس، لاہور

سن اشاعت مارچ 2007ء

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے
کا موقع فراہم کریں تاکہ اسکی ایڈیشن میں درجگی کی جاسکے۔ شکریہ

فہرست علم الجفر

صفحہ	نام مضامین	نمبر شمار
۵	علم الجفر	۱
۸	اصطلاحات جفر	۲
۲۰	اسماء حسنہ	۳
۲۲	وائزہ اسمائے اللہ	۴
۵۵	اسماء الہی کے فضائل	۵
۷۰	اسماء حسنہ بحساب ابجد	۶
۸۳	آیات یتنات	۷
۱۰۲	طلساتی حروف	۸
۱۲۴	علم الاخبار و مستحصلات	۹
۱۳۲	متفرق علمیات و استخراجات	۱۰
۱۳۴	تکیرات کے طریقے	۱۱
۱۳۷	کتاب علاج الاسرار کا حروف استخراج	۱۲
۱۵۲	ابجدات لسان الغیب مع نظر امر	۱۳
۱۷۷	طب الجفر	۱۴

پہلی بات

علم جعفر کیلئے؟

یہ ایک بڑا اہم سوال ہے۔ اور اہم اس لیے کہ اب تک جتنی کتابیں اس موضوع پر لکھیں گئیں ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی یہ روشنی نہیں ڈالی گئی کہ آخر یہ علم ہے کیا؟ اس پر روشنی ڈالنے کی طرحت مولفین درج ذیل نے توجہ ہی نہیں دی۔ جس سے یہ متاثر ہے۔ ان کتابوں کو پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ حیاتی زمین میں لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ رہا ہے اور پڑھتے پڑھتے ایک ایسی بھول بھلیاں میں کھو گیا ہے کہ اس سے باہر نکلنے کا راستہ نہیں دیکھ پا رہا۔ رموز جعفر پر لکھے والے حروف، عناصر، اساتے الہی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف تو کرتے ہیں لیکن آثار نقطہ سے نہیں کہتے کہ علم جعفر ہے کیا؟ اور اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے کہ علم جعفر ہے کیا؟ خود اسی چکر میں الجھے ہوئے ہیں اور دوسروں کو الجھاتے ہیں۔

درزا اصول اور قاعدہ کی علمی بات تو یہ ہے کہ جس علم پر کتاب لکھی جا رہی ہے اس کا آغاز ہی یہاں سے کیا جائے کہ یہ علم آخر ہے کیا؟ یہ بہت ضروری ہے کہ قاری کے ذہن نشین کرانے کے لیے اس علم کی سب سے پہلے اہمیت و فوہیت بیان کی جائے اور قدم بقدم اس علم کی دوسری باتیں اجاگر کی جائیں۔ اس سے ایک عام قاری کے لیے یہ نہایت آسان ہو جائے گا کہ وہ شروع سے آخر تک اس علم کو سمجھ جائے اور اس سے استفادہ کرے۔ درزا اس معرہ نویسی

۶
اور مہر گئی کا تو کچھ فائدہ نہیں کہ قاری ساری کتاب پڑھ جائے کے باوجود کچھ سمجھ نہ پائے اور اسے پڑھتے پڑھتے خود مہمہ بن جائے۔
بہر حال اس کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سب پہلے قاری کو یہ بتایا جائے کہ علم جبر کیا ہے۔ اس کے بعد حروف، عناصر، اسمائے الہی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف کیا جائے۔ اور یوں یہ کتاب ایک مبتدی قاری کے لیے بڑی افادیت رکھتی ہے۔ علم جبر سے متعلق ہر بات کو اس میں مفصل طریقے اور بڑے آسان اور عام فہم پرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے کم تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے اب تک علمی طور پر علم جبر پر اس سے جامع و مستند کتاب شائع نہیں ہوئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ علم جبر کیا ہے؟ کیسے کام کرتا ہے۔ عملی طور پر کیسے وضع کیا جاتا ہے۔ کیسے مختلف مقاصد کے لیے مخصوص نقوش بنائے جاتے ہیں۔ مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سرسریہ الاثر حروف و اعداد کیا ہیں۔ اعمال حب و عدوات، حاضری مطلوب، ترقی، سر بلندی، تحصیل رزق، ہر کام میں کامیابی، امراض و عوارض کے الواح اور اسمائے الہی کے الواح تیار کرنے کے طریقے بھی اس کتاب میں درج ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے سب سے قیمتی تحفہ ہے جو عملیات جبر کے دلدادہ و شائق ہیں۔

علم الجبر

مجمع البحرین میں لفظ کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ علم الحروف کے اصول پر حوادث عالم کو معلوم کرنے کا نام علم جبر ہے۔
علم جبر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعے سے حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے۔
علم جبر علم کسیر کا دوسرا نام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ مسائل کے سوال کے حروف میں تغیر و تبدل کر کے حالات معلوم کیے ہیں۔
یہ پراسرار علم حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اور اسی نسبت سے یہ علم جبر کہلاتا ہے جعفر سے جعفر گویا کہ امام جعفر صادق مجتہد اول ہیں۔ موجود علم الجبر۔
آپ آل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور سلسلہ عصمت کی آٹھویں لڑکی ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقر علیہ السلام تھے اور والدہ ماجدہ جناب ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہا۔
آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام منصوب، معصوم با علم ناز اور افضل کائنات تھے۔ علامہ ابن حجر مکتبہ میں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام افضل و اکمل تھے اسی بنا پر آپ اپنے والد کے غلیظہ اور وصی قرار پائے۔ علوم نازہ آپ کو اپنے والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلکان لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سادات اہلبیت سے تھے۔ ان کی افضلیت اور فضل و کرم محتاج بیان نہیں۔

(ذیات الاعیان جلد ۱ ص ۱۰۵)

آپ بھی اپنے آباؤ اجداد کی طرح معصوم و محفوظ تھے۔ آپ خود ارشاد فرماتے ہیں

”ہم وحی خدا کے ترجمان ہیں۔ علم خدا کے خزینہ دار ہیں۔ ہم لوگ معصوم ہیں۔ خدا نے ہماری اطاعت کا حکم دیا ہے۔“

(اعلام الوری ص ۱۶۹)

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادق اہلبیت کے ایک مقتدر و عظیم فرد تھے۔ آپ بہت سے علوم سے عبور و آراء پرورد تھے۔ آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کثرات کا ظہور و انکشاف ہوا۔

(مطالب السؤل ص ۱۷۲)

آپ تاریخ ۱۷ ربیع الاول ۸۰ھ میں دمشق مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ کا اسم گرامی جعفر، آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور آپ کا لقب صادق، طہر، فاضل، صابر تھا۔ آپ بارہ ائمہ معصومین میں سے تھے۔ اور بڑے فقہ فقیر اور حیدر حافظ تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت عبد الملک، ہشام بن عبد الملک، ولید بن یزید، عمر بن عبد العزیز، یزید بن عبد الملک، یزید النعمان، ابراہیم بن ولید اور مروان الحمار علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے مروان الحمار کے بعد سلطنت بنی امیہ کا چراغ بجی ہو گیا۔ اور بنی عباسیہ نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ بنی عباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس سفاح اور اس کے بعد

اور اس کے بعد منصور بادشاہ ہوا۔ اسی منصور نے اپنی حکومت کے دو سال گزرنے کے بعد امام جعفر صادق کو انگوروں میں زہر دلا کر شہید کر دیا۔

حضرت امام جعفر صادق علم لدنی کے بھی عالم تھے۔ آپ ہی کے فیض و محبت سے جناب نعمان بن ثابت جن کی کنیت ابو حنیفہ تھی۔ نے علمی مدارج حاصل کئے۔ ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید انصاری، ابن جریج، امام مالک، امام ابو یوسف، ثوری، سفیان بن عیینہ اور ابوبکر سجستانی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے شاگرد تھے۔

(تاریخ ابن خلکان - ج ۱ ص ۱۳۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ نشرِ علوم کا موقع مل گیا تھا لہذا آپ نے علمی افادات کے دریا بہا دیئے۔

آپ کو جہاں دیگر علوم میں کمال حاصل تھے وہاں علم جفر جامع میں بھی یکسے زمانہ تھے۔ تاریخ ابن خلکان جلد ۱ ص ۸۵ پر ہے کہ امام جعفر صادق نے کیمیا، جفر اور مثل پرکشی کتابیں لکھیں۔

عجائب النقص نہیں نکھا ہے کہ امام جعفر صادق منطق الطیر یعنی پرندوں کی زبان سے بھی واقف تھے۔ جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام منطق الطیر کے سارے تھے امام جعفر صادق ۲۰ منصور عباسی کے عہد میں تاریخ ۱۵ شوال ۱۵۰ھ بمعبر ۶۵ سال زہر کھا جانے سے دارفانی سے وداع کر گئے۔ اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔

اصطلاحات جعفر

امام جعفر الصادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

○ ہمارے پاس جعفر ایمن ہے۔

○ جعفر احمد ہے۔

○ جعفر اکبر ہے۔

○ جعفر اصغر ہے۔

○ جعفر جامع ہے۔

○ جعفر خافہ ہے۔

○ جعفر الحروف والا عدد ہے۔

○ صحیفہ فاطمہ ہے۔

○ کتاب علی ہے۔

○ علم اخبار یا جعفر ہے۔

یہ علوم اسرار الہی ہیں۔ جو ہم پر نازل کیے گئے۔ یہ علوم ہمارے معجزات میں شہرہ ہوتے۔ اور ہم نے وارث العلم الاولین والآخرین احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ورثہ میں بھی بہت کچھ پایا ہے۔ جسے جانتا اور سمجھتا ہر کسی کے ذوق و شوق اور کشف پر منحصر ہے۔

حضرت امام نے جو کچھ فرمایا حقیقت پر مبنی ہے کہ انسان کا آئینہ دل متعین اور ذہن کامل ہو تو ان علوم کو سمجھا جاسکتا ہے ورنہ مشکل ہے۔ بہر حال جس خیال

خیال سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ اس میں دواۓ جعفر مبتدی کے لیے ہے آسان پیرائے میں بیان کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ میں اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں اس کا فیصلہ خود قارئین کریں گے جبکہ میں اللہ کا نام لے کر ابتدا و اصطلاحات جعفر سے کرتا ہوں۔

○ علم جعفر جامع کی بنیاد حروف ابجد، ہوز، حطی، کلین، سوفص، ثرث ابجد ہوز پر رکھی ہے۔ اسے ابجد قری بھی کہتے ہیں۔

○ حروف شامل کسی عبارت کے حروف کو شمار کرنا۔ اور جو تعلق حروف ہر اسی کو عدد سمجھ کر اس کے حروف بنانا۔

○ بسط حرفی الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا۔ مثلاً محمد کا بسط حرفی م ح ب س ط حرفی م د ہے۔

○ حروف مستخرہ جو حروف سوال سائل اندطالع وقت وغیرہ سے حاصل ہوں

○ حروف حاصلہ یا مستحصلہ جو حروف بسط وغیرہ سے حاصل کیے گئے ہوں

○ حروف ملفوظی ابجد کے وہ حروف جو تلفظ میں سہ حنی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک جیسے اور مختلف ہوں۔ وہ تعداد میں ۱۳ ہیں۔
و ج، د، ذ، م، ش، ص، ض، ع، غ، ق، ک، ل

○ حروف مکتوبی وہ حروف جو تلفظ میں سہ حنی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک ہی ہو۔

○ حروف سروری دوحنی نام والے حروف۔ یہ بارہ ہیں۔

○ بابا۔ ثا۔ خا۔ دا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔

یا۔

عناصر	حروف نورانی	حروف ظلماتی
آتش	ا، ہ، ط، م	ف، ش، ذ
بادی	ی، ن، ص	ب، و، ت، ص
آبی	ک، س، ق	ج، ذ، ظ
خاکی	ح، ل، ع، ر	د، خ، غ

اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہوا اس جانب کرتے ہیں۔ بشرطیکہ رجال، الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عناصر	آتش شرقی	بادی غربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی
بروز	حل آمدن نور	نور غلبہ ہوا	جود بینچہ ہوا	ظن غلبہ خاکی
ستارہ	مرغ غلبہ خاکی	نور غلبہ ہوا	نور غلبہ ہوا	نور غلبہ ہوا

جہاں کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش۔ خاک۔ باد اور آب۔ جہاں کے ان عملیات میں جن میں بروز اور کوکب کے حروف یا موکلات یہ جابجائیں ان میں جہاں کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مرکبات حروف، موکلات و اعوان کو پڑھنے کے درجہ ذیل طریقہ سے اعراب دیئے جاتے ہیں۔

پیش کے حروف۔ آتش۔ اُ، ہ، ط، م، ف، ش

زیر کے حروف۔ بادی۔ و، ی، ن، ص، ت، ص

زیر کے حروف۔ خاکی۔ د، ح، ل، ع، ر، ن، خ

اگر کوئی حزم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر سے دینی
حزم کے حروف۔ خاکی۔ د، ح، ل، ع، ر
اسم الہی یا کسی اسم کے سر حروف کے مطابق موکل لینا ہو تو جدول حروف
ابجری سے موکلات دیکھیں جو درجہ ذیل ہے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ذ	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
حروف کے موکل	ا	ب	ج	د	ھ	و	ذ	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد و موکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش
حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ذ	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
حروف کے موکل	ا	ب	ج	د	ھ	و	ذ	ح	ط	ی	ل	م	ن
اعداد و موکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش

اساس - سوال کا جواب نکلانے میں ابتدائی منزل طے کر کے جو سطر حروف تیار ہوئے ہے اور خانہ بندی کر کے لکھی جاتی ہے اسے اساس کہتے ہیں۔
 نظیرہ - اساس کے حروف کے نیچے دوسری سطریں لیے حروف لکھنا جو ترتیب الجبر میں پندرہ وال حروف ہوں گے

اساس - د ب ج د = نظیرہ

نظیرہ - س ع ف ص = اساس

زبر و نیات - اصطلاح جعفری ہر سہ اقسام کے حروف کے ناموں سے پہلا حرف زبر باقی نیات کہلاتے ہیں۔ مغلفی اور مکتوبی میں دو دو نیات ہیں۔ باقی مسروری میں ایک وہ بھی حرف الف جو قابل اعتبار نہیں۔

استنطاق - اعداد سے حروف پیدا کرنا۔ مثلاً اعداد ۲۲۲ حروف بک ر اعداد بمحاظ طاق و جفت چار قسم پر ہیں۔ اعداد طاق کو فرد اور جفت کو زوج کہتے ہیں۔

فرد الفرد - وہ عدد ہے کہ فرد عددوں کے درمیان ایک فرد ہو۔ مثلاً ۳ = ۱۱

زوج الزوج - وہ عدد ہے کہ دو زوج عددوں کے درمیان ایک فرد ہو مثلاً

۵ = ۲۱۲ ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ

زوج الفرد - وہ عدد ہے کہ ایک زوج درمیان دو فرد کے ہو۔ مثلاً

۴ = ۴۱ ک م س ف ر ت خ ض

اعداد نامہ - وہ عدد جس کا نصف ربح - خمس پورا ہو سکے اور سدس وغیرہ

جو عدد نیچے وہ اصل عدد سے شائبہ ہو جیسے ۴۰

اعداد زائدہ - جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱

علم الجبر

۱۷ اعداد ناقصہ - جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔
 مدخل کبیر - کسی کھمبہ یا عبارت کے اعداد ایچدی سے کران کو جمع کرنا۔ اس کو وقت بھی کہتے ہیں۔

مدخل وسطیہ - مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درج کم کر کے دوسرے درج میں جمع کرنا مثلاً ۱۳۲ مدخل کبیر اور ۱۵ مدخل وسطیہ ہوگا۔

مدخل صغیر - مدخل وسطیہ میں یہی عمل کرنا مثلاً ۱۵ مدخل وسطیہ اور ۶ مدخل صغیر ہوگا۔

مدخل اصغر - صغیر میں یہی عمل کرنا۔

مدخل کبیر = ۱۳۲

مدخل وسطیہ = ۳ + ۲ = ۱۵

مدخل صغیر = ۱ + ۵ = ۶

عموماً پہلے تینوں مدخل پر عمل ختم ہو جاتا ہے۔ ان کو مدخل ثلاثہ کہتے ہیں استخراج - سوال مسائل سے جواب نکالنا

تفخیص - حروف سوال سے مکمل حروف گرا دینا۔

طالع وقت - سوال مسائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے طے کر چکا ہے۔

منسوب - تیکر کی سطر کو دائیں سے بائیں پڑھنا۔

مقلوب - تیکر کی سطر کو بائیں سے دائیں پڑھنا۔

عمیق - تیکر کی سطر کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔

عرض - تیکر کی باقی سطر کو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر پڑھنا۔

افنامہ - زائچہ نجوم کا ۱-۴-۲-۱۰ خانہ افنامہ کہلاتا ہے اس سے مسائل کے احکام

زیادہ حال استخراج ہوتے ہیں۔

بائل اقواد۔ زائچہ نجوم کا ۲-۵-۸-۱۱ خانہ حالات مستقبل ظاہر کرتا ہے۔
 نائل اقواد۔ زائچہ نجوم کا ۳-۶-۹-۱۲ خانہ اس سے احکام ماضی معلوم
 ہوتے ہیں۔

فائدہ۔ حروف ابجد میں سطر (مستعمل یا مستحقہ میں پہلا حرف اقواد دوسرا
 نائل اقواد اور تیسرا نائل اقواد گنتے ہیں اور ترتیب حالات حال، ماضی
 اور مستقبل معلوم کرتے ہیں۔

اعداد مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل۔ ابجد مغربی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف بابتا

اعداد مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی۔ اب ت ث ج ح خ والی کہلاتی ہے۔

ابجد قمری۔ ابجد ہمزہ حلی کو کہتے ہیں۔

قرآن السطرن۔ سطر کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ ایک حرف ایک سطر کا ہے
 اور دوسرا حرف دوسری سطر کا ہے کہلاتے ہیں۔ مثلاً احمد اور علی کے
 نام کو ملانا ہے۔ ملانے والی سطر کو قرآن السطرن کہتے ہیں۔

زاید النور۔ عروج ماہ کو زاید النور کہتے ہیں یعنی چاند کے پسند ۱۲ دن۔

کسیر النور۔ چاند کے باقی چودہ دنوں کو کسیر النور کہتے ہیں۔ ان دنوں کو
 ناقص النور بھی کہا جاتا ہے۔

زاید النور میں اعمال خیر اور ناقص النور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

سوط حرفی۔ الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا

اقسام کسر۔ علم جنس میں کسری دقتیں ہیں

۱۔ منطق

۲۔ احم

منطق کسور۔ کسور مشہورہ کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے نصف، تیسرا حصہ،
 چوتھا ٹی، پانچواں، چھٹا، ساتواں، آٹھواں نواں اور دسواں حصہ
 ہو سکیں۔

امہات الکسور۔ دس حصوں تک کی تم کسور کو امہات الکسور کہتے ہیں۔
 اصم۔ وہ کسر ہے جس کی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو اور وہ منطق کسور
 کے علاوہ ہوں۔ مثلاً ۲۲۰ کا بائیسواں جزو دس ہوتے اور چالیسواں
 پانچ ہوتے۔

اقسام اعداد۔ بنا بر حصر عقلی کے عدد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تام

۲۔ زاید

۳۔ ناقص

حصر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حصر عقلی

۲۔ حصر استقرائی

حصر عقلی۔ جو لغوی و اثبات کے اندر واقع ہو مثلاً جو عدد و رقم کیا جائے
 گا وہ تین طرح سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو اس کے اجزاء صحیحہ بسیط
 مساوی ہوں گے اگر مساوی ہوں گے تو وہ عدد تام کہلائے گا۔ اگر
 اوکی ہیں تو لازمی ہے کہ اصل عدد سے وہ کم ہوں یا زیادہ تو اگر

کم ہوں گے تو عدد ناقص کہلائے گا۔ اگر زیادہ ہوں گے تو عدد زیادہ کہیں گے۔ اس طرح سے جو تقسیم واقع ہوتی ہے۔ عقلاً کل اقسام کا حصہ اس میں آجاتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کمی کے باقی رہنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

حصہ استقرانی۔ اس کو کہتے ہیں جس میں اقسام شخص طبع جمع کریں۔ تناسب اعداد۔ اعداد کے اندر چار قسم کی نسبتیں قائم ہوتی ہیں۔

۱۔ متماثل ۲۔ متضاد

۳۔ متوافق ۴۔ متباہنین

مذکورہ بالا چاروں نسبتوں کو تناسب اعداد کہتے ہیں۔

متماثل۔ وہ اعداد ہیں جو آپس میں مساوی ہوں۔ مثلاً دو اور دو۔ چار

اور چار وغیرہ

متضاد۔ وہ اعداد جو آپس میں مساوی نہ ہوں بلکہ ایک کم ہو دوسرا زیادہ

اگر ایک اقل اس کثرت کو فنا کر دے اور وہ مساوی تقسیم ہو جائے تو ان میں نسبت تضاد ہوگی۔ مثلاً چار اور آٹھ کے درمیان۔ کہیں اور سو کے درمیان نسبت تضاد ہے۔ اس لیے کہ تقسیم کے بعد ایک عدد اقل فنا ہو جاتا ہے۔

متوافق۔ اگر دونوں اعداد کا اقل کثرت کو فنا نہ کرے بلکہ ایک ایسا عدد ثالث نکل آئے جو دونوں کو فنا کر دے۔ اس طرح کہ مقصود علیہ کو باقی تقسیم کرتے جائیں یہاں تک کہ باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم اس عدد ثالث کو باقی سمجھیں گے جس سے دونوں عدد تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اگر ان دونوں اعداد کے درمیان عدد ثالث نکل آیا تو ان میں نسبت متوافق قرار پائے گی۔ اور جو کہ اس عدد ثالث کی محرج ہوگی وہی وفق ان عددین متوافقیں

کا ہوگا۔ مثال کے طور پر۔

عدد ۲۸، ۱۰۰ میں نسبت نکالنی ہے۔ ہم ایک سو کو ۲۸ پر تقسیم کریں گے۔ تو حاصل قسمت ۳ اور باقی ۱۶ بچے۔ پھر ۲۸ مقصود علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ پھر ۱۶ مقصود علیہ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچے چار۔ پھر ۱۲ مقصود علیہ کو ۸ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔ بنائیں۔ اگر دونوں عدد فنا نہ ہوں بلکہ تقسیم کے بعد بھی کچھ باقی رہے تو ان دونوں اعداد میں نسبت بنائیں قرار دیں گے۔ مثلاً ۱۳ اور ۸ کا عددیں۔ ۱۳ کو ۸ پر تقسیم کیا باقی بچے ۵، ۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو باقی بچے تین۔ ۵ کو ۳ پر تقسیم کیا باقی بچے دو۔ ۳ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۱۔

اسمائِ حسنہ

اللہ تعالیٰ کے نام بڑے پاک ہیں۔ اسمائے باری تعالیٰ اسمِ اعظم ہیں۔
اللہ تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا چاہیے۔ ان کے بڑے فضائل و
فوائد ہیں۔

اسم ذات یعنی اسم، اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اولیاءِ کاملین کے نزدیک یہی کم
اعظم ہے۔ قرآن مجید میں اسمِ دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے۔ سلوک و طہارت
کے تمام سلسلے تصورِ اسمِ ذات کا کلیدی و مرکزی اہمیت و حیثیت دیتے ہیں
عالمِ شیعہ کے بے چارہ ہزار بار سلفانہ پر ہیز و مہو اسمائے جلالی و جمالی چالیس دن
پڑھیں اگر مومل چالیس دن قواعد سے پڑھا جائے تو مومل معجزہ جلد حاجات
میں مدد دیتا ہے اور ہر حکم بقید شرعی بیکار نہ ہے

اسمائِ حسنہ کی جلالیات و مجالیات

ہر وہ اسم جس کو ابتداء میں مندرجہ ذیل سطور میں سے پہلی سطر کے حروف آئیں
جلالی ہوتا ہے

حروفِ جلالی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
ا ل م ص و ن ہ ی ع ط س ح ق ک

حروفِ مشترکِ جلالی و جمالی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷
ث ج خ د ش ظ ف

حروفِ جمالی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷
ب ت ر ز ص غ ذ

۲۴
 دائرہ اسماء الحسنی
 قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِيهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 فَادْعُوهُ بِهَا

اللہ تبارک و تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا دافع بلیات ہے۔ تاہاں
 علاج بیماریاں کثافتی علاج ہے ہر شخص میں آسانی کی گئی ہے۔

اسما حسنی	معانی	تعداد انجید	اعداد عظمیٰ	فطرت	منصر	خواہش اسماء
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلال	آرٹھی	معاہدہ کے لیے
الرحمن	بہ مہر رحمت کرنے والا	۲۹۸	۳۰۶	جلال	خاک	محبوب رحمت پر درکار
الرحیم	رحمت عام فرمیتے والا	۲۵۹	۳۱۱	جلال	خاک	برائے علاج داریاں
المملک	پادشہ مطلق	۹۰	۳۶۲	شکر	خاک	برائے قیام ملک
القدوس	جینا بیہ نقصان کا	۱۷۰	۳۴۹	جلال	آبی	برائے صفائی باطن
الستار	سکوت رکھنے والا	۱۳۱	۳۹۷	جلال	یادی	برائے شفا سے حق رسد
المرحم	سہ خوف کرنے والا	۱۳۶	۳۹۹	جلال	آرٹھی	برائے تحفظ ازراہی دامن
المہین	جینے نہاں شہ کا شہادہ	۱۳۵	۳۰۳	جلال	آرٹھی	برائے اظہار و ابرار و احسان
العزیز	غالب عزت دینے والا	۹۳	۱۵۷	جلال	آرٹھی	برائے عزت و دست رزق
الخبیر	غہر و سب سے والا	۳۵۱	۳۶۸	جلال	آرٹھی	برائے امان و شمولی دامن
المتکبر	اپنی بزرگی کا رکھنے والا	۶۶۲	۷۶۲	جلال	خاک	برائے بزرگی و رفعت
الغفار	سب گناہوں کو	۷۳۱	۹۶۲	جلال	خاک	برائے نیکوئی و امان و ابرار و احسان
البارئ	صفت نیکوئی کا رکھنے والا	۲۱۳	۳۲۶	شکر	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
المصور	صورت لکھنے کرنے والا	۳۲۶	۳۹۹	جلال	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
الغفار	بہشت دینے والا	۱۲۸	۱۵۵۳	جلال	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
القیار	مسرت قبول کرنے والا	۳۰۶	۳۹۹	جلال	خاک	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
الودود	بہ غرض رکھنے والا	۱۳	۱۳۳	جلال	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
الرزاق	رزق دینے والا	۲۰۸	۵۰۱	جلال	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
الغنی	ہر کا رستہ کرنے والا	۳۸۹	۶۰۲	جلال	آرٹھی	برائے نیکوئی و ابرار و احسان

الحلیم	ہر شے سے سب سے	۱۵۰	۳۰۲	جلال	خاک	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
القابض	حکومت کرنے والا	۹۰۳	۱۱۰۰	جلال	یادی	برائے تحفظ و امان و ابرار و احسان
الباسط	رزق کرنے والا	۷۲	۲۳۳	جلال	یادی	برائے دست رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۲۵۱	۵۲۳	جلال	یادی	برائے رفعت و ابرار و احسان
الخافض	پست کرنے والا	۱۳۸۱	۱۵۹۹	جلال	آرٹھی	برائے دست اعدا
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جلال	خاک	برائے عزت و ابرار و احسان
المذل	خوار کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلال	آرٹھی	برائے تذلیل و ابرار و احسان
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جلال	آرٹھی	برائے استجاب دعا
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جلال	خاک	برائے بصارت و ابرار و احسان
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جلال	آرٹھی	برائے حکمت و ابرار و احسان
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۳	۳۲۶	شکر	آرٹھی	برائے عدلیہ و ابرار و احسان
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جلال	آرٹھی	برائے شفقت و ابرار و احسان
الخبیر	پہنچاں اور اظہار کا	۸۱۲	۸۱۶	جلال	آرٹھی	برائے اطلاع ابرار و احسان
الرقیب	ہر چیز کا عالم رکھنے والا	۲۱۲	۳۹۶	جلال	آرٹھی	برائے دقت و ابرار و احسان
الحلیم	برور بار	۸۸	۱۸۱	جلال	آبی	برائے شفقت و ابرار و احسان
المجیب	دعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جلال	یادی	برائے قبول دعا
الواسع	دست دینے والا	۱۳۷	۱۷۳	جلال	آرٹھی	برائے سب و ابرار و احسان
الحکیم	نہایت درجہ دست رزق	۶۸	۲۰۰	جلال	خاک	برائے حکومت و ابرار و احسان
الودود	نیکوئی کا دوست	۲۰	۹۶	جلال	آرٹھی	برائے امان و ابرار و احسان
العظیم	بزرگ تر	۱۰۳۰	۱۱۳۲	مشکر	آبی	برائے عظمت و ابرار و احسان
الغفور	بخشنے والا	۱۳۸۶	۱۵۵۳	جلال	خاک	برائے نیکوئی و ابرار و احسان
الشکور	نیکیوں کا شکر کرنے والا	۵۲۶	۶۷۵	جلال	خاک	برائے شفا سے ابرار و احسان
العلی	سب سے بڑا	۱۱۰	۲۱۲	جلال	خاک	برائے علم و ابرار و احسان
الکبیر	سب سے بڑا	۳۳۲	۳۱۶	جلال	آرٹھی	برائے عزت و ابرار و احسان
المنیع	نکاح	۹۹۸	۱۰۰۳	جلال	خاک	برائے تحفظ و ابرار و احسان
المقیم	وقت دینے والا	۵۵۰	۶۰۲	جلال	آرٹھی	برائے برکت و ابرار و احسان
الحسب	حساب کرنے والا	۸۰	۳۰۲	مشکر	آرٹھی	برائے امان و ابرار و احسان
الجلیل	بزرگ	۷۳	۲۰۶	جلال	آرٹھی	برائے عزت و ابرار و احسان

الکبیر	کرم کرنے والا	۲۰	۳۰	جمال	خاک	برائے بڑی دولت و بزرگ
الجلید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمال	آتش	برائے شعلے مثل و دام
الباعث	اسباب پیدا کرنے والا	۷۳	۷۳	مشترک	آتش	برائے مفسد خلق و مفسدین
الشہید	شہرہ دلانے والا	۳۱۹	۲۱۲	مشترک	بادی	برائے قربیت و احاطت زن
الحق	سچا - ثبات	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتش	برائے تیزی نفس و مفسدین
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جمال	آتش	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الوکیل	کار کرنے والا بھلیاں	۶۶	۱۹۶	جمال	خاک	برائے مصلحت و برکت و احاطت دشمنان
المتین	قوت والا - قوی	۵۰	۶۰۸	جمال	آتش	برائے شعلہ و شعلہ
الولی	نیکیوں کا دوست	۶۱	۹۵	جمال	خاک	برائے قریب و شعیب
الحمد	پاک صفات والا	۶۲	۱۲۵	جمال	خاک	برائے صفات و احاطت
المحصی	شمار کرنے والا	۱۶۸	۲۰۵	جمال	آتش	برائے آسانی حساب و دیگر اشیاء
المبدی	عدم سے قائم و پیدائش والا	۵۶	۱۲۹	جمال	آتش	برائے تمام امور و محض اولاد
المعید	عده کرنے والا	۱۲۳	۲۶۶	جمال	آتش	برائے محض کثرت و دور و نزدیک
المجیی	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۲۱	جمال	آتش	برائے قیام از کفایت و دفع ہجر
الممیت	مردہ کرنے والا	۳۹	۵۲۲	جمال	آتش	برائے قیامت و دفع نفوس
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰۵	جمال	آتش	برائے محض اشیاء و مخلوق
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۲	۲۵۰	جمال	آتش	برائے قربیت و احاطت و محض رحمت
الراشد	یگانہ مانوں کا نشانہ والا	۱۳	۲۱۲	جمال	خاک	برائے قریب و غلبہ و اولاد
الماحد	بڑی کھلا کرنے والا	۳۸	۲۸۹	جمال	خاک	برائے قریب و باطن
الواحد	یکتا و تنہا	۱۹	۱۹۸	مشترک	بادی	برائے مہمت و شفا سے بیزار
الاحد	عداوت میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمال	آتش	برائے غلبہ و برکت
الضمد	پاک بے شبہ	۳۳	۲۲۰	جمال	خاک	برائے صفت و برکت
القادر	قدرت والا	۳۵	۴۸۸	جمال	آتش	برائے قدرت و غلبہ و قدرت
المقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۳	۲۰۸	جمال	آتش	برائے غلبہ و برکت و نصرت
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۳	۳۶۶	مشترک	آتش	برائے دفع غرت
المؤخر	پچھے کرنے والا	۸۶	۹۰۵	مشترک	خاک	برائے منت و عداوت و برکت
الاول	پہلے سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتش	برائے احاطہ و غلبہ و برکت
المؤخر	سب آخروں کے بعد	۸۱	۹۱۳	مشترک	آتش	برائے محض ایمان و شرف

الغناہر	کھلی زرعی پستان	۱۱۰۹	۱۱۸	مشترک	خاک	برائے انبار و زرعی پستان
الباعث	پیشانی	۶۲	۳۲	مشترک	خاک	برائے انبار و اسلحہ
الوالی	کار ساز و وارث	۳۷	۲۰۲	مشترک	بادی	برائے تحقق مکان و ازل و احوال
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۱	۸۱۳	مشترک	بادی	برائے علو مرتبہ و تحفظ اشیاء
البر	نیکی کار	۲۰۲	۲۰۲	جمال	خاک	برائے اخلاص و پست و مناسب
التراب	توڑ پھونکنے والا	۳۹	۶۰۲	جمال	آتش	برائے محو و ان تحو و باد
المنتقم	انتقام لینے والا	۲۰	۸۶۸	جمال	آتش	برائے انتقام و عالم
المعمر	عمر دینے والا	۲۰۰	۲۱۶	مشترک	خاک	برائے محض و برکت
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	۲۲۳	جمال	آتش	برائے عفو و برکت
الرفوف	دراز کرنے والا	۲۸۲	۲۹۵	جمال	آتش	برائے لطافت و ہرمانی
مالک الملک	تمام ملکات کا مالک	۱۱۶	۷۱۶	جمال	آتش	برائے قریب و غلبہ و برکت
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	۲۳۲	جمال	آتش	برائے عظمت
والاکرام	صاحب بزرگی و شرف	۲۹۹	۸۰۹	جمال	آتش	برائے بزرگی
ذوالجلال	صاحب عظمت و بزرگی	۱۰۰	۲۰۲	جمال	آتش	برائے محض و برکت
الرب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۲	جمال	آتش	برائے تحقق اولاد
المستط	انصاف کرنے والا	۳۰۹	۳۰۱	جمال	آتش	برائے دفع و برکت و انصاف
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۳	۲۸۳	مشترک	خاک	برائے دفع و برکت و انصاف
الغنی	بے پروا	۱۰۶	۱۱۴	مشترک	آتش	برائے محض و شرف
المغنی	بے نیاز	۱۰۰	۱۱۶	جمال	آتش	برائے محض و شرف
المعطي	عطائے کرنے والا	۱۲۹	۲۳۱	جمال	آبی	برائے محض و شرف
المايع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۲۲۷	جمال	آبی	برائے دفع و برکت
الضار	زیان کرنے والا	۱۰۰	۱۱۶	جمال	آبی	برائے دفع و شرف و برکت
النافع	فائدہ پہنچانے والا	۱۶۱	۳۳۷	جمال	آبی	برائے محض و برکت
المشور	روشن کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نور و برکت
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۲۳	جمال	آبی	برائے محض و برکت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۰۹	مشترک	خاک	برائے محض و برکت
السابی	میراث لینے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمال	آبی	برائے امان و برکت
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	۸۰۶	جمال	آبی	برائے امان و برکت

الوشید	هسنا یا نام	۵۳	۶۰۰	مژک	غاک	فرج اترکیت
الصبور	عذاب نال گنہیں بڑا	۶۹۸	۳۱۲	بمال	بادی	برائے شعل مہر
الستار	چھپانے والا	۱۹۱	۸۳۳	چالی	آبی	برائے روزہ و نئی چٹ گاہ
النعبور	نعت نئے والا	۱۵۰	۳۳۵	بکالی	غاک	برائے حصول دولت
الوالی	قدرت میں برتر	۳۷	۶۰۶	مژک	بادی	برائے انقیاد و قنوت

اسماء جمالی

یہ بنتائیں اسماء کے باری تعالیٰ جو فضل میں موعود عطا دیے گئے ہیں اسماء رحمت کہلاتے ہیں۔ بھری مرتبہ، کنش نش رزق، حاکم وقت سے سرخروئی حاصل کرنے، فتح مزی جنگ، تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رجن	یا رزاق	یا لطیف	یا حکیم	یا معنی	یا ماجد	یا نور	یا احد	یا رحیم
۶۹۸	۳۰۸	۱۶۹	۷۸	۱۶۹	۳۸	۶۵۶	۱۳	۶۵۸
یا فاح	یا غفور	یا حلیم	یا نافع	یا صمد	یا ہادی	یا نعیم	یا ساد	یا پاری
۴۸۹	۶۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۳	۲۰	۱۷۰	۱۳۱	۲۱۳
یا شکر	یا رؤف	یا رشید	یا بڑ	یا باقی	یا ضار	یا بھین	یا باسط	یا کریم
۵۲۶	۳۰	۵۱۳	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۳۵	۷۲	۶۵۰
یا ولی	یا سخی	یا عفو	یا واحد	یا وہاب	یا معز	یا واسع	یا غنی	یا قیوم
۳۶	۱۸	۵۶	۱۳	۱۲	۱۱۷	۱۳۷	۱۰۲۰	۱۵۶
یا رؤف	یا وکیل	یا مؤمن	یا غافر	یا حقیق	یا بھین	یا حبی	یا قواب	یا صبر
۶۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۳۰	۵۸	۳۰۹	۶۹۸

ان تمام ناموں سے یا باسط، یا اسلام، یا قحاح، یا معز، یا لطیف، یا اکرم، یا واسع، سات اسماء بھری مرتبہ کنش نش رزق کے عملیات میں

کام دیتے ہیں۔ ان اسماء سے کام لینے کا عام طریقہ یہ ہے کہ صاحب حاجت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں اور اس کے سرخوف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسمہ حوت سے موافق نہ ہو تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل اعداد کو جمع کر لیں۔ اور ساعت مشرقی میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پڑ کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری تعالیٰ کا ورد کریں۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۷

نقش

تسخیر حاکم وقت

یہ نوا اسماء ہیں۔ یا دحمن۔ یا رحیم۔ یا حکیم۔ یا حقیق۔ یا سخی۔ یا قیوم۔ یا فحاح۔ یا دافع۔ یا ہادی۔ ان کا قاعدہ بھی اوپر دئے قاعدہ کی طرح ہے اپنا نام مع والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد مع موکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت غرض میں پڑ کریں۔ نقش گیارہویں خانہ میں پڑ کر نہ ہوگا۔ حاکم کے سامنے جاتے ہوئے اس نقش کو دائیں بازو سے بازو لیں، انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا

یا عزیز ۳۹	یا جلیل ۳۷	یا مقتدر ۳۵	یا جبار ۳۳	یا قوی ۳۱	یا منتقم ۲۹	یا متکبر ۲۷
یا مبین ۳۶	یا ذوالجلال ۳۴	یا قہار ۳۲	یا مبدی ۳۰	یا مقسط ۲۸	یا قاضی ۲۶	یا معید ۲۴
یا مانع ۳۱	یا مذل ۲۹	یا محبت ۲۷	یا دارت ۲۵	یا علی ۲۳	یا قادر ۲۱	یا اللہ اللہ ۱۹

حبیب نقیض و عداوت کا عمل کرنا جو توان ناموں میں سے ایک کو ہیں اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسما ربانی تعالیٰ معہ متوکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ست قطر میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قر اور عقرب میں لکھیں۔ جب نقش لکھ لیں تو چار سب سے یا پانی قبر یا ویران مکان کی مٹی لے کر ایک برتن میں رکھیں اور نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ متوکل ان کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور کہیں ”دشمن برباد ہو“ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کریں اور دشمن کے گھر سے کسی دیرانے میں دشمن کو دیں۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر بار رکھیں ایسے عیادت بلا وجہ و بلا قصد کرنے والا قابل مواخذہ ہوتا ہے۔

دیگر نقوش اسمائے حسہ

الرَّحْمَنُ

الرحمن کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔ پریشان حال کے لیے اکیر کا حکم رکھتے ہیں بہر شان کے بعد اول و آخر ورد شریف گیارہ بار پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق پڑھیں اور اسم حسہ ۲۹۸ بار پڑھیں۔ جگر کے لیے مربع نقش پیسے اور گے میں لکھتے

۸	۱۱	۲۹۸	۱
۲۹۹	۲	۷	۱۲
۳	۲۸۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۹۹

۱۴	۱	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

برائے صحت تندرستی

یا باسط - یا اسلام - یا فتاح - یا معزز - یا لطیف
یا کوہچر - یہ سات اسماء بطریق مذکور نقش کے اوپر لکھ کر یہ نقش لکھ کر ازو سے باندھیں۔ صحت و تندرست کے لیے اسم اعظم ہے اور پلاٹیں۔ نقش یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اسمائے جمالی

یہ کہیں نام باری تعالیٰ اسماء سببت کہلاتے ہیں۔ اور نقیض، عداوت، دشمنی، جدائی اور قہر و غضب کے عیادت میں کام دیتے ہیں۔

نقشے الگ صفحہ پر دیکھئے

الرَّحِيمِ

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں۔ جو ششم ہر نماز کے بعد اعداد اسم کے مطابق پڑھے چشم خدائے میں محترم و معزز ہو۔ درج ذیل نقش کو چاندی کی انگوٹھ پر کندہ کر کے پہنے۔

ال	س	حی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۲۸	۱۶	۲۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۴	۳۷	۱۷

الْمَلِكُ

یہ سیرج الاجابت اسم ہے۔ جمیع حاجات کے لیے ۹۰ بار روزانہ قرات کریں عزت و اقبال پائیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۱۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

الْقُدُّوسُ

۱۷۰ اعداد۔ یہ اسم روحانیت کو حاصل دیتا ہے۔ اس کا قاری ملکوتی صفات سے متصف ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو ارواح اولیاء و انبیاء سے مشرف ہو۔ اس کا نقش مشک و زعفران سے کسی نیک ساعت

یا شرف قریں رکھے۔ حامل نقش عوام کی نفروں میں مقبول ہوگا اور جمیع مقاصد میں کامیابی و کامیابی ہوگی۔

ال	قد	و	س
۷	۵۹	۳۲	۱۰۳
۵۸	۴	۱۰۶	۳۳
۱۰۵	۳۴	۵۷	۵

السَّلَامُ

اعداد ۱۳۱۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے ہر مشکل وقت میں سلامتی بخشتا ہے۔ اس کا نقش کچھ کر سوداوی مریض کو پلا یا جائے تو شفا ہوگی

ال	س	لا	م
۳۲	۳۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۹	۶۲	۳۳
۶۱	۴۴	۳۷	۳۰

الْمُؤْمِنُ

اس نقش کا حامل امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ شمس المعارف میں لکھا ہے۔ کہ اس اسم کے دروسے انسان شب بیدار اور عبادت گزار ہوتا ہے۔ چالیس دن اس کی ریاضت کرنے والے پر وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ نقش اگلے پر دیکھیے۔

ال	م	و	من
۴	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۴	۵

یہ نقش اکیس دن تک پینا ہے۔

الرَّشِيدُ

اعداد ۲۰۴۔ فطرت مشترک - عنصر خاکی - اس اسم کی تلاوت عدوت میں اعدا کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ ریشیات کے عادی کو نقش چالیس روز تک بلا تاخیر پلائیں۔ اثر عظیم دکھائے گا۔

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۲
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

الصبور

فطرت جمالی - عنصر مادی - اعداد ۲۹۸۔ اس کا ذکر گناہوں سے تائب ہوجاتا ہے اس کا نقش دل کو صبر دینے کے لیے خوب ہے۔ جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو اس کو اس کا نقش پلائیں۔

نقش لگے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

ص	پ	و	د
۴	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۹۲	۹۲
۳	۹۲	۱۹۴	۵

البَدِيعُ

فطرت مشترک - عنصر خاکی - اعداد ۸۶۔ اس کے ذاکر پر اسرار مخفی منکشف ہوتے ہیں۔ جو اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو وہ اس کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے۔ اس کا نقش مال و دولت کی حفاظت کے لیے بڑا موثر ہے۔

نقش یہ ہے۔

ب	د	ی	ع
۱۱	۹۹	۳	۳
۹۸	۸	۶	۴
۵	۵	۶۴	۹

الْبَاقِي

فطرت جمالی - عنصر آبی - اعداد ۱۱۳۔ اس کا عامل جس برائی کو ہاتھ لگے وہ فوراً شفا پائے۔

یہ اسم قطبوں اور بادلوں کا ورد خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اسم باقی کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔

نقش لگے صفحہ پر دیکھئے۔

نقش

۳۶
۷۸۶

ا	ب	ق	ی
۱۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

الْوَارِثُ

فطرت جلالی - عنقرآبی - اعداد ۷۰۷

اس اسم کا ذکر قرم میں ممتاز اور صاحب اولاد ہو۔ عزت و عظمت پائے۔ لڑائی اور باجھ عورت کے لیے اس اسم کا ورد بڑا مناسب ہے نقش اس اسم حسنہ کا درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ا	و	ر	ث
۲۰۱	۷۹۹	۳۲	۶
۲۹۸	۱۹۸	۹	۳۳
۸	۳۴	۷۹۷	۱۹۹

النَّوْرُ

فطرت مشترکہ - عنقرآبی - اعداد ۲۵۶

اہل کشف کے لیے اس اسم کا ذکر خوب ہے۔ حامل نقش کو عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

نقشے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۳۷

۷۸۶

ا	ن	و	ر
۷	۱۹۹	۳۲	۲۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۳۴	۱۹۷	۵

الْهَادِي

فطرت جمالی - عنقرآبی - اعداد ۲۰

جو نیچے بے راہ و ہول۔ نشے کے عادی ہوں۔ ان کے لیے یہ نقش مشرف قمر میں لکھیں اور نیچے نام مع والدہ اور خصلت لکھیں۔ اور بیس مرتبہ الہادی کا ورد کریں۔ اور کہیں یہ کیا ہادی فلاں بن فلاں کو فلاں بڑے کام سے ہدایت دے بیس دن یہ نقش پڑھیں۔ انشاء اللہ آخر عظم ہوگا۔ ہر شکل کے لیے اس نقش کا ورد خوب تر ہے۔

الْمَانِعُ

فطرت جلالی - عنقرآبی - اعداد ۱۹۱

یہ اسم ہر برائی اور ہر نقصان کے مانع ہے۔ جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی چننا چاہے۔ وہ اسم کے اعداد کے برابر قرات کرے اور نقش اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

ا	ما	ن	ع
۵۱	۶۹	۳۲	۷۰
۶۸	۴۸	۴۳	۳۳
۴۲	۳۴	۶۷	۲۹

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۱۰۰۱

اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات و بیماریات دور ہوتی ہیں۔

۴۸۶

۱	ل	ض	د
۹۰۲	۱۹۹	۲	۲۹
۱۹۸	۸۹۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۱۹۷	۹۰۰

الْمَقْصُطُ

فطرت ملامی - عنصر آتش - اعداد ۲۰۹

اس نقش میں عنصر دور کرنے کی عجب خاصیت ہے۔ اس کا نقش یہ ہے۔

۴۸۶

م	ق	س	ط
۶۱	۸	۴۱	۹۹
۷	۵۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۶	۵۹

الْجَامِع

فطرت جلالی - عنصر آتش - اعداد ۱۱۳

اس اسم میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب طاقت

ہے۔ گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لیے لڑائی ہے

یہ اسم اتنا سریع التاثر ہے کہ جب انسان اغوا شدہ یا گم شدہ کی بازیابی

کے لیے اسے درود میں لاتا ہے تو فوراً یہ اسم اثر پذیر ہوتا ہے۔

عمل

بادشاہ ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں بعد سلام ۱۱ مرتبہ درود شریف سجد
میں جا کر ۱۰۰۱ "یا جامع" کا درود کریں آخر میں پھر درود شریف پڑھیں اور
صبح ذیل نقش کو مع نام گم شدہ یا اغوا شدہ لکھ کر حسب قاعدہ استعمال کریں

۴۸۶

ال	جا	م	ع
۴۱	۶۹	۳۲	۲
۶۸	۳۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۶۷	۳۹

المغنی

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۶

یہ اسم اپنے قادی کو دنیا و دین کی نعمتوں سے اتنا سرفراز کرتا ہے کہ قاری خود
غنی ہو جاتا ہے۔ صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ اس اسم کو تعداد اعداد کے مطابق
روزانہ پڑھیں۔ اولیٰ آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۴۸۶

ال	ع	ن	ی
۵۱	۹	۳۲	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۰۱	۳۴	۷	۴۹

الرَّؤْفُ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۲۸۶

اس اسم کا ذکر صاحب کشف ہوتا ہے۔ مجب میں بھی یہ اسم خوب کام کرتا ہے۔ جب کسی نام میں ترکیب سے یہ نام لکھ کر نقش بنایا جائے تو خوب کے لیے ایک کام کرتا ہے

ال	ر	و	ت
۴	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۷	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

یہ نقش بڑا زود الاثر ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے

مَالِكُ الْمَلِكِ

فطرت جلالی - عنصر آتشی - اعداد ۲۱۲

یہ نقش لکھ کر سوئے زمین پڑھ کر اس پر دم کریں۔ بازو پر باندھ لیں یہ حکام مہربان ہوں گے۔

ما	لک	ال	ملک
۳۲	۸۹	۷۲	۴۹
۸۸	۲۹	۵۲	۴۳
۵۱	۴۴	۸۷	۳۰

التَّوَابُ

فطرت جمال - عنصر آتشی - اعداد ۴۰۹

اس اسم کا حامل جس گنہگار کی طرف نظر کرے گا وہ گناہوں سے نابت ہو جائے گا۔

التَّوَابُ کا ذکر قطب وقت کا نائب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے

ل	ل	ت	واب
۴۰۱	۸	۲	۲۹
۷	۳۹۸	۳۲	۳
۳۱	۴	۶	۳۹۹

الْمُنْتَقِمِ

فطرت جلالی - عنصر آتشی - اعداد ۶۳۰

یہ ظالموں کو سزا دینے کے لیے پڑتا ہے۔ اس کا دروغلوں میں کرنا چاہیے اس اسم کا نقش داغ آسب ہے۔ نقش مذکور کو سیسہ کی سطح پر کندہ کریں اور آسب زدہ کو دیں۔ آسب دور ہوگا۔

من	ت	ق	م
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۷۰۳	۹۲
۷۰۱	۹۳	۳۷	۹۹

الظَّاهِرُ الْبَاطِنِ

دونوں اسموں کی فطرت مشترک - عنصر خاک - ظاہر ۱۱۰۶ اور باطن کے اعداد

۶۲ - اس اسم کا ذکر ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ بغیب ال

ہوتا ہے۔ نقش ان اسماء کا یہ ہے۔

۴۱

ال	ظ	ھ	س
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۹۰۳	۲۳
۱۰۲	۳۴	۱۶۴	۴

المقدم

فطرت مشترک - عنصر آتشی - اعداد ۱۸۴

اس اسم کے درجے انسان بہ شمار حلات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے پہلے اس اسم کو ۴۱ بار بغیر غلطی سے دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہے۔ اور نہ کوئی جانور جنگل کے سفر میں اسے نقصان پہنچا سکتا ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ اسم دافع بلیات ہونے کے علاوہ صفائی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اور اس کے نقش کو پاس رکھنے والا حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ (نقش المقدم)

۴۱

م	ق	د	م
۵	۳۹	۴۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۲۲
۱۰۱	۴۳	۳۴	۳

الواحد

فطرت مشترک - عنصر بادی - اعداد ۱۹

اس کے نقش کو مرنے شمس میں لکھ کر پاس رکھیں تو دنیاوی شیطانوں اور فرعون سے حفاظت میں رہتا ہے۔

۴۱

ال	وا	ح	د
۹	۳	۲۲	۶
۲	۶	۹۰	۳۳
۸	۳۴	۱	۴

الصمد

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۱۳

اس کا ذکر فقر وفاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ زندگی عزت اور مرے سے گزارتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۴۱

ال	ص	م	د
۴۱	۳	۳۲	۸۹
۲	۳۸	۹۲	۲۳
۹۱	۳۴	۱	۳۹

المہیت

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۴۹۰

اس کا ذکر اہل طریقت کے لیے نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفس آمار مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائے اس کا نفس مطیع ہوگا۔

۲	۲	ی	ت
۱	۲۹۹	۲۱	۲۹
۳۹۸	۸	۲۲	۲۲
۴۱	۴۳	۳۹۷	۹

الْقِيَوْمِ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۵۶

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں یہ اسم عظیم ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا نقش شرف شمس میں لکھ کر پاس رکھے وہ جمیع حاجات سے بے نیاز ہو جائے۔ عینب سے اس کی ہر ضرورت پوری ہو۔ اس کے لیے دست عینب جاری ہو۔

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۲	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

الْمُحْيِ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۶۸

سفر میں اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے۔ جب بھی گھر سے نکلیں تو سیاحی یا قیوم کا ورد اس کی تعداد کے مطابق کر کے نکلیں انشاء اللہ سفر بخیر ہوگا۔ اس کا نقش بھی ان امور کے لیے خوب ہے۔

ال	م	ح	ی
۹	۹	۳۲	۲۹
۸	۶	۲۲	۳۳
۴۱	۳۴	۷	۷

الْحَيِّدُ

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۲۲

اسم تسخیر و محبت کے لیے خوب ہے۔ جو بچے عادات قبیحہ میں مبتلا ہو چکے ہوں کسی نیک ساعت میں لکھ کر بچے کو بلا بلا میں۔ انشاء اللہ بچہ بڑی عادات کو چھوڑ دے گا۔ محبت کے لیے بھی یہ اسم بڑا اکیسر ہے۔ مثل یہ ہے۔ جو نشانے پر لگے گا۔ نقشے لکھ کر بھی پڑایا جاسکتا ہے۔

الْمُحْصِی

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۳۸

یہ اسم دافع نسیان ہے۔ اس کا ذکر عذاب قبر سے ملتا ہے۔ اس نقش کو اگر نیک ساعت میں لکھ کر پڑایا جائے تو بصیرت بڑھتی ہے۔ مرض نیاں دور ہو جاتا ہے۔

م	ح	ص	ی
۹۱	۹	۴۱	۷
۸	۸۸	۱۰	۲۲
۹	۴۳	۷	۸۹

الْوَكِيلُ

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۶۶

ہر مصیبت و مشکل میں - ہر مسئلہ و تامل میں - مہمت میں یہ اسم اشرع و عظیم رکھتا ہے۔ اس کا ورد کریں۔ اس کا نقش شرف و قریب لکھیں اور معطر کر کے دائیں بازو سے باندھیں۔

۴۶

و	ک	ی	ل
۱۱	۲۹	۷	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۸
۲۱	۹	۲۷	۹

الْوُدُّودُ -

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۲۰

وہ اختلاف جو کسی طرح بھی دُور نہ ہوتا ہو اس اسم کے ورد سے دُور ہو جاتا ہے۔ یہ اسم خوب کے لیے اکیس ہے۔ بے نظیر ہے۔

عمل اس کا یہ ہے کہ پید نام طالبِ مع والدہ، پھر اسم وُدود، پھر اسم مطلوبِ مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ مثلاً علی طالب اور محمد مطلوب ہے۔

م ح م د - وُدود - ع ل ی - یہ سطر بنی۔ اس کی تکمیل بنائیں۔ ایک نقش کو باند پر باندھیں ایک ہوا میں لٹکائیں۔ ایک وزن کے نیچے رکھیں اور ایک بلب پر لگا دیں تاکہ نقش کو حرارت ملتی رہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۶

و	د	و	د
۷	۳	۷	۳
۲	۴	۶	۸
۵	۹	۱	۵

الْمَجِيدُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۵۷

یہ اسم امراضِ خبیثہ اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب سے جو کسی عہدہ یا ملازمت سے درخواست کر دیا گیا ہو اس کی قرأت کرے اعدا کے مطابق اور نقش کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔

۷۶

م	ج	ی	د
۱۱	۳	۴۱	۲
۲	۸	۵	۴۲
۴	۴۳	۱	۹

الْحَقُّ

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۸

اگر کسی کا حق غصب کیا گیا ہو تو اس کی قرأت کرے۔ اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو قید میں ہی روزانہ ۱۰۸ بار پڑھے۔ اللہ رائے دہانی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

ا	ل	ح	ق
۹	۹۹	۲	۲۹
۹۸	۶	۳۲	۳
۳۱	۴	۹۷	۷

الْحَكِيمُ

فطرت جدلی - عنصر آتشی - اعداد ۷۸

یہ اسم ہر مرض کے لیے اکیس ہے۔ تنگ دستی و غربت میں کام دیتا ہے اس کے نقش کو نیک سادعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

ح	ک	ی	م
۱۱	۳۹	۹	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۱۰
۲۱	۱۱	۳۷	۹

الْوَاسِعُ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۳۷

یہ اسم کثرت و رزق کے لیے اکیس ہے۔ تنگی دور کرتا ہے۔ اس کا ورد پائیدار وقت سے اعداد کے مطابق کریں۔

ا	و	س	ع
۶۱	۶۹	۲۲	۶
۶۸	۵۸	۹	۳۳
۸	۳۷	۶۷	۵۹

الْمُحِبُّ

فطرت جمال - عنصر ہوائی - اعداد ۵۵

یہ اسم ایک بار ذکر و برکت دعا کے لیے مخصوص ہے۔ اگر عزت و وقار رکھیں گئے کا خدشہ ہو۔ مقررہ و بد حال ہو تو اس اسم کا ورد کرے اور اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے۔

ا	م	ج	ی
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۲۲	۳۳
۳۱	۲۴	۹	۲

الْجَلِيلُ

فطرت جدلی - عنصر آتشی - اعداد ۷۲

یہ اسم بلندی مراتب اور عزت و عظمت کے لیے خوب تر ہے۔ تیسری فرام عام کے لیے با پریم چار ہزار مرتبہ چالیس دن اس کا ورد کرے۔ عامل ہونے کے بعد اس اسم سے ہزاروں کام لیے جاسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک بڑے جلال و جمال کی مالک ہے۔ اس کا نقش عزت و عظمت بخشتا ہے۔

الْكَبِيرُ

فطرت جمال - عنصر آتشی - اعداد ۲۳۲

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم کو دو مرتبہ پڑھ کر مباشرت کرے تو پورا دُعا عالم فرزند صالح عطا کرے گا۔ اس کا نقش پاس رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

ک	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۲۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۲
۳	۲۳	۱۶۷	۹

الْخَبِيرُ:

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۸۱۲

اس کا قاری سر پر شہید اسرار سے واقف ہوتا ہے۔ یہ اسم کا یہ استخارہ ہے۔ اس سے استخارہ کریں۔ استخارہ کا اعلیٰ درجہ ذیل ہے۔ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔

اذل دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد از تحریف تین تین بار نقل شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد دو زائوں پیکر کر ایک تسبیح یہ پڑھیں

یا علیم - علتمنی یا خبیر - اخبیرنی

یا بشیر - بشرفنی یا مبین - بین لی

اس کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس طرح سو جائیں کہ منقلب رخ ہو اور سر کے نیچے داہاں ہاتھ ہو۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو یا خبیر پوچھتے ہوئے سو جائیں لیکن با وضو سوئیں۔ تین دن کے اندر اندر اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی خبر مل جائے گی۔

اس اسم کا نقشے پاس رکھنا بھی باعث برکت و رحمت ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

خ	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۲۰۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۰۲
۳	۲۰۳	۱۹۷	۹

الْجَبَّارُ

یاسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد ہیں ۲۰۶

یہ اسم قوت و مہبت کے لیے ہے۔ اس کے درود سے نفس مغلوب ہوتا ہے اور شہرت سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے نقش کا حامل اعدائے سے محفوظ رہتا ہے۔

ا	ج	یا	۷
۴	۱۹۹	۳۲	۲
۱۹۸	۱	۵	۳۳
۴	۳۴	۱۹۷	۲

الْبَّارِی

یہ اسم مشترک ہے۔ اس کے اعداد ہیں ۲۱۳

محبت تیغ کے لیے عطر گلاب یا عطر پنبلی پر ۵، بار دم کر کے مطلوب کو دے مطلوب کو دے۔ مطلوب اس کا مشی پائی ہو۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

ا	یا	۷	ی
۲۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۱۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۱۹۹

الْمُهَيَّمِنُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۴۵

بھوت پرست، جنات و شیطانین سے محفوظ رکھا ہے۔ بے شمار مشکل کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تسخیر کے لیے خوب ہے ہر زمانے کے بعد اعداد کے مطابق قرأت کرے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	من
۱۱	۸۹	۴۱	۴
۸۸	۸	۷	۴۲
۶	۴۳	۸۷	۹

الْمُسَكِّبُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۶۶۲

اس اسم کا ذکر بزرگی و عظمت پاتا ہے۔ مباشرت سے پہلے دوسرے چڑھے تو پروردگار عالم فرزند صالح عطا کرتا ہے۔ ۶۶۲ بار بعد از اس کی قرأت کرنے سے دشمن سرکش مطیع ہو جاتا ہے۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

۴	۵	۶	بو
۲۱	۲۰۱	۴۱	۳۹۹
۲۰۰	۱۸	۴۰۲	۲۲
۴۰۱	۴۳	۱۹۹	۱۹

الْفَتَّاحُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۳۰۹

نیومن و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم اکبر ہے۔ اس کا ذکر اس کے دروازے کے ساتھ روزہ رکھے اور یا ہفت کرے۔ عجائبات و غلصات کا نظارہ کرے اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	تا	ح
۴۰۲	۷	۲۹	۳۲	۷۹
۶	۲۹۹	۸۲	۸۲	۳۳
۸۱	۳۴	۵	۵	۴۰۰

الْعَلِيمُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۵۰

اس اسم کا قاری علوم خفیه، علم لدنی سے نوازا جاتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر اگر چالیس روز پانچ کو پڑایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا پانچ پن دور ہو جاتا ہے۔ اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔

۴۸۶

۴	۵	۶	ل	ی	م
۱۱	۳۹	۷۱	۲۹	۷۹	۲۹
۳۸	۸	۳۲	۷۲	۷۲	۷۲
۳۱	۷۳	۷۳	۳۷	۹	۹

السَّيِّعُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۸۰

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ یہ اسم دُعا کی مقبولیت کے لیے خوب ہے اس کے نقش کو پاس رکھنے سے ہر شکل آسان ہو جاتی ہے۔

س	م	ی	ع
۱۱	۶۹	۶۱	۳۹
۶۸	۸	۴۲	۶۲
۴۱	۶۳	۶۷	۹

الْعَدْلُ

فطرت مشترک - عنصر آتشی - اعداد ۱۰۴

جو مظلوم عدل کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل ملنے کی امید نہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے مطابق پڑھے تو یہ اس کے لیے بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ خود آپ اس کے معاملے میں عدل کرتا ہے۔ اس کو ظالم کے ظلم سے بچا کر دے۔

الزَّافِعُ

فطرت جمالی - عنصر باوی - اعداد ۳۵۱

رزق کی کشادگی کے لیے اس کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اس کا نقش اپنے پاس

ال	ل	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۲۰۸
۶۸	۷۸	۲۰۳	۳۳
۲۰۲	۳۴	۶۷	۷۹

رکھیں۔

الْمَذِلُّ

فطرت جدلی - عنصر آتشی - اعداد ۷۰

ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے یہ خوب کام کرتا ہے۔ جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقتور ہو تو وہ لو دور کھٹ نہا۔ نفل حاجت پڑھیں۔ سجدہ میں سر رکھ کر ۷۰ بار آہ وزاری کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں۔

مرگی کے مریض کے تاناکی لوج (تختی) کے ایک طرف یا مَذِلُّ کُن

جبار غیبی بقیہ سلطانہ یا مَذِلُّ اور دوسری طرف یا قَهَّار

انت الذی لا مطلق انتقیا قَهَّار۔ جب قمریج عقرب میں تانا کی

تختی پر کندہ کریں اور مرگی کے مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ مرگی کا مرض خواہ کتنا ہی

پرانا ہو بفضل تعالیٰ دور ہو جائے گا۔ مرگی کے لیے یہ آزمودہ اکیس نقش واسم ہے

ال	م	ذ	ل
۷۰۱	۲۹	۳۲	۳۹
۲۸	۶۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۲۷	۶۹۹

الْعَلِيُّ

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۱۱۰

جس شخص کی کوئی عزت و تکریم نہ کرتا ہو۔ اس کو اسم علی کا ذکر وقت مقررہ پر

اس کے اعداد کے ساتھ کرنا چاہیے۔ یہ نقش باعث عزت و عظمت ہے۔ جب

نقش لکھ لیں تو ۱۱ بار پڑھ کر دم کے کہے بہن ہیں۔ شرف قمر میں ایسا کیا جائے تو بہت

اچھا ہے۔ علی بھی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنین سے ایک اسم ہے نقش یہ

۵۴ اسماء الہی کے فضائل

اسماء الہی سے عوارض، آفات، بلیات، آفات کثرت، وحشت الارض کے ضرر سے محفوظ اور لا علاج بیماریوں کا علاج - آسیب کے ضرر اور جادو ٹوٹنے سے نجات پانے کے موثر طریقے۔
اللہم :-

اس مقدس اسم کا جتنا بھی احترام کیا جائے کم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ اس کا ورد کرے۔ مصیبت دور ہونا۔ یقینی امر ہے اگر اس اسم مبارک کو توشیح خط لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دن رات میں کسی بھی وقت گوشہ تنہائی میں اس پر نظر ڈالے اور یہ تصور کرے کہ یہی اسم قلب پر بھی لکھا ہوا ہے۔ اور اس تصور کو کچھ دیر قائم رکھے تو یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ وہ شخص دل کے تمام امراض سے محفوظ رہے گا۔
یا اَحْمَد :-

اس مقدس اسم کو دوپہر کے وقت با وضو جو کہ ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سلامی کے ساتھ دھکتی ہوئی آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائے تو انشاء اللہ تین دن میں آفاقہ ہوگا۔

یا اَحْمَد :-
جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس مقدس اسم کا ورد کرے گا۔ تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اور ہر جگہ اس کی عزت کی جائے گی۔

۱۱	ع	ل	ی
۳۱	۹	۳۲	۶۹
۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۴	۲۹

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں علم الجفر کا منبع و مبعی اسماء حسنا و قرآن حکیم کی آیات نبیات ہیں۔ یہ علم انہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔



محمد علم غفرانی (گوجرہ)

يَا مَالِكُ

جو شخص اس مقدس اسم کا ورد کرنے والا ہوگا۔ زنا، چوری، شراب خوری، جیسی بُری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی اولاد صالح پیدا ہو۔ اسے چاہیے کہ بڑی کے محل قرار پانے کے وقت سے ولادت کے دن تک روزانہ اکتیس مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ نیک اولاد صالح اولاد پیدا ہوگی۔

يَا سَلَامُ

جو شخص اس مقدس نام کو صبح کی نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ مرتے دم تک ناز و ناز ہوگا۔ اور نہ اپنا بیچ ہوگا۔ اس کے مرض و دواں تمام رہے گا جس عورت کے بچے کے دودھ پینے تک۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو ہر روز کھلائے انشاء اللہ بچہ پس مرض سے محفوظ رہے گا۔

يَا مُؤْمِنُ

جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ دنیا والے اس کی عزت کریں گے اگر کسی عورت کا شوہر باخلاق ہو تو رات کو اس کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مرد باخلاق ہو جائے گا۔

يَا مُهَيِّمُ

جو شخص محل کے قہر و مٹیجہ کو ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ انجام سے واقف ہوگا۔

يَا عَزِيزُ

جو شخص اس مقدس اسم کو صبح کی نماز کے بعد اکتیس مرتبہ روزانہ پڑھے

انشاء اللہ کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔ اور جس سے شے گا وہ اس کے ساتھ عزت و شرف حاصل کرے گا۔

يَا حَبِيبُ

اگر کوئی بچہ یا بیمار بہت لاغر اور کمزور ہو گیا ہو تو اس اسم کو ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرے اور بدن کے پاک حصوں پر اس کی مالش کرے۔ اس عمل کو سات روز تک متواتر کرے انشاء اللہ کمزوری و دُور ہوگی

يَا حَقُّ

اگر کوئی قیدی جو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو۔ سرنگ کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس مقدس اسم کو نصف شب کو پڑھے گا تو انشاء اللہ رہا کر دیا جائے گا۔

يَا وَكِيلُ

اگر کسی شخص کو چوروں، ڈاکوؤں یا دشمنوں سے کوئی خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

يَا قَوِي

اگر کوئی حاملہ عورت کمزور ہو گئی ہو اور اس میں حمل کے برداشت کی قوت نہ ہو تو وہ ۱۲۱ مرتبہ اس مقدس اسم کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایام حمل آسانی سے گزریں گے۔

يَا مُتِّينُ

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے بعد مریں رہتا ہو تو ۹ مرتبہ اس مقدس اسم کو لکھ کر گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ بچہ کو صبر آجائے گا۔

يَا وَاسِعُ

لذیق کشادگی اور فراخی کے لیے اس مقدس اسم کا ورد بے حد فائدہ مند

لیکن اس بات کا خیال رہے کہ پوس کے طور پر فراخی کی خواہش نہ کی جائے۔

يَا حَكِيمُ اگر تیرا اور میری کے درمیان نا اتفاقی ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے بد مزاج کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ اس کی بد مزاجی دور ہوگی۔

يَا دُودُ اگر کسی کا فرزند بد راہ ہو یا نا فرمان ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ درود کی جگہ پر باندھے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ انگلی سے اس مقدس نام کو لکھے اور پھر تین دفعہ پیشانی کو پکڑ کر **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** سات مرتبہ پڑھ کر پیشانی پر دم کرے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آدھے سر کے درد کے لیے اس عمل کو صبح سورج نکلنے سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔

يَا حَمِيدُ جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور روٹی پر دم کر کے درود کی جگہ پر باندھ دے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔

يَا خَالِقُ اگر کوئی شخص اس مقدس نام کا درود کسی دن تک مسلسل کرے۔ اور روزانہ پانی پر دم کر کے بالخصوص عورت کو پلائے تو رحمت خداوندی سے اسے عمل قرار پائے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کے لیے عمل کے وقت

سے ولادت کے وقت تک اس اسم کو روزانہ ۳۱۷ مرتبہ

يَا قَهَّارُ اگر کسی گھر میں جن آسیب کے عمل کا امکان ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کور سے چراغ پر سات جگہ یا قمار کھڑ کر نایل کے تیل سے بھر کر روشن کرے اس طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ اس گھر میں سے جن، بھوت، پریت اور سب جیسی مافیہ چیزیں نہ رہیں گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گھر میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو۔ گھر پاک صاف ہو۔ اس گھر میں کوئی حرام نہ ہو تا ہو ورنہ نتیجہ الٹ برآمد ہوگا۔

يَا قَهَّابُ اس مقدس نام کا درود کرنے والا کبھی ملکی رزق کا شکر نہیں ہو سکتا نہ مافوق کے یا ماضی و غما، کے بعد اس کا درود کرنا زیادہ بہتر ہے۔

يَا رَزَّاقُ جو کوئی شخص صبح صادق کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کے گھر میں کبھی ملکی نہ آئے گی۔ عمل دہین کو منے سے شروعات کریں اور منہ قبلہ کی جانب رکھیں۔

يَا فَاتِحُ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں تاحق چسپس گیا ہو۔ اس کے لیے اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک متواتر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ حبلہ رانی ہوگی۔

يَا بَاسِطُ جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر کم از کم دس مرتبہ اور زیادہ سے

زیادہ ۱۵۳ مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا۔ اور نہ پھر ہر مقدس پھرے گا۔ اور اسے اپنی عادت بنائے گا اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

یا خَیْرُ جس شخص ہر طہر کی نماز کے بعد ہمارا اسم کو پڑھے گا وہ ہمیشہ خلقت کے سامنے سرخرو رہے گا۔

یا عَظِیْمُ سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیالے کو پیٹ کے دو سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر ایسے مریض کو سات مرتبہ اس اسم کو کچھ کر کاغذ دھو کر پانی پلایا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا۔

یا عَفُوْرُ اگر کوئی شخص غمزدہ ہو تو روٹی کے ٹکڑے پر تین مرتبہ اس اسم مقدس کو لکھے اور اس روٹی کے ٹکڑے کو کھائے۔ انشاء اللہ اگلے غم خوشی میں بدل جائے گا۔

یا شَکُوْرُ جس شخص کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو یا دھند ہو وہ اس مقدس نام کو ۵۲۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے۔ اس طرح سات روز تک کرے۔ انشاء اللہ بیچارہ فائدہ ہوگا۔

یا عَلِیُّ اگر کسی جگہ دور دور ہو یا دم ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کی جگہ دم کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جس شخص کو بائیس کی شکایت ہو وہ اس مقدس نام کو دروبائی رکھے۔ اور دم کر کے پانی پی کرے۔ انشاء اللہ شفا دے گا۔

یا بَصِیْرُ جس شخص کی آنکھوں میں پانی اتنا شروش ہو گیا ہو۔ وہ شخص گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ آبل داغ خود بخود شریف پڑھے اور اس مریض سے محفوظ رہنے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ پانی اتنا بند ہو جائے گا۔ اس عمل کو اکثر کرتا رہے۔

یا اَعْدَلُ اگر کسی مقدمہ میں حکم سے نا انصافی کا خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کو مقدمہ کے دوران پر ہر تین مہر مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حکم سے مقدمہ خلاف انصاف فیصلہ نہ ہوگا۔

یا لَطِیْفُ جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کا پیغام نہ آتا ہو تو وہ منکر کے دو رکعتیں پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا حاصل ہوگا۔ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اگر معمولی بنا لیا جائے تو بڑے فائدے ہوتے ہیں۔

یا جَبَلُ اگر کسی کو عدالت میں جھوٹی گواہی کا خطہ ہو تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف دم کرے۔ انشاء اللہ گواہ جھٹی گواہی سے باز آجائے گا۔

یا کَرِیْمُ اگر اس مقدس اسم کا درو کیا جائے تو لوگوں میں عزت بڑھے گی۔ اور سنگتی سے نجات ملے گی۔

یا رَقِیْبُ اگر کسی شخص کے چھوٹا بھتیسی یا نامور ہو گیا ہو اور وہ اچھا نہ ہوتا

ہو تو سات دن تک تین سو مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر زخم پر دم کرے۔ انشاء اللہ زخم
ٹھیک ہو جائے گا۔

یَا حَبِيبُ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا انصاف کا جواب نہ آتا تو اسے چاہئے
کہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور تین دن تک جاری رکھے
اور تصور یہ کرے کہ خط کا جواب حکم خدا جلدا آئے والا ہے۔

یا کَبِيرُ اگر کوئی بھلاں مقدس نام کو ۹۰ مرتبہ روز نماز پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ
کے کرم سے جلد توبہ فرمائی جائے گی۔

یا حَفِيظُ بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے اس مقدس نام کو گیارہ مرتبہ سفید
کاغذ پر لکھے اور اس کا تعویذ اس کی گردن میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کو نظر بد سے
محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی کا مال گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس مال پر یا مال کے انداز اس مقدس
نام کو کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ انشاء اللہ وہ مال بہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

یَا مَقِيَّتُ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ
دم کرے۔ سرسبز بادا لگائے۔ تین روز میں آفاقہ ہو جائے گا۔ اگر کسی کے در و دروغ
انحصار ہو تو اسے ایک سو دفعہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ دروغ سے نجات حاصل
ہوگی۔

یا وِلٰی اس مقدس نام کا ورد کرنے والا صاف باطن میں جائے گا اور اس میں دو

اوصاف پیدا ہوں گے کہ لوگوں کی اصیت کو پہچان جائے گا اور دھوکہ نہ کھائے گا۔

یَا حَمِيْدُ اگر کسی شخص کی زبان پر لگائیاں چڑھ گئی ہوں۔ وہ اس نام کا ورد کرے۔
انشاء اللہ گائیاں دینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص اس مقدس اسم کو نماز فجر میں روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے دشمن
سنگوں میں گئے۔

یَا هُصْبٰی اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس مقدس اسم کو کثیر تعداد میں پڑھے
اور انشاء اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ کھو یا ہوا بچہ مل جائے گا۔ بشرطیکہ زندہ ہو۔

یَا مُبْدِی اس مقدس نام کا ورد انسان کو صادق القول بنا دیتا ہے۔ اس اسم کو
اگر پڑھتے رہنا چاہیے۔ لیکن کوشش بھی اس بات کی کرنا چاہیے کہ بچ کو زندگی کا
شعور بنایا جائے۔

یَا مُعْبِدُ اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار کھو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو یا آدمی
رات کے وقت پاک صاف ہو کر مکان کے چاروں طرف گھوم کر ستر ستر مرتبہ اس
مقدس نام کو پڑھے اور اس کے بعد کہے۔ "یا معبد پھر لا میرے پاس فلاں غائب
کولا" اس عمل کو سات روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ رات دن کے اندر غائب حاضر
ہو جائے گا۔

یَا مُعِیْتِ جس شخص کو جادو کا خوف ہو وہ ۹۰ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر

دم کرے۔ انشاء اللہ خوف جتنا رہے گا۔

یَا حَیُّ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس مقدس نام کا ورد کرے تو انشاء اللہ جلد شفا یاب ہو جائے گا۔

یٰٰقِیُّوْمُ صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک اس مقدس نام کا ورد دلوں کا مسخر کرنے کے لیے ستر ہے۔

یا اَوَّلُ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھنے سے لوگوں میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

یَا اٰخِرُ جس شخص کو کسی انجان جگہ پر جانا ہو اور وہاں انجان لوگوں سے واسطہ پڑے تاہو تو اس مقدس نام کو الٹیں مرتبہ پڑھ کر جلے۔ اَللّٰہُ رَاٰہُ سُبْحٰنَہُ عَزَّوَجَلَّ سے پیش آئیں گے۔

یادیں اگر کسی معاملہ میں انجام معلوم کرنا ہو تو عشاق کی سناڑ کے بعد یا دھنوقہ سنے جیگر کھم کھم ۹۳ مرتبہ اس شخص کو، م کو چپٹے اور اس کو چڑھتے پڑھتے سوچئے

انشاء اللہ خواب میں ہدایت حاصل ہوگی۔

یاباقی اگر کسی کیفیت کے برابر ہونے کا خطرہ ہو تو چار عدد شمشک کیوں پر اسے باقی تین تین مرتبہ کھچ کر کیفیت یا باغ کے چاروں کونوں پر دھن کر دے اسے آسانہ کیفیت

محفوظ رہے گا۔

یَا وَادِیٰ اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کرتا رہے تو دنیا میں کوئی علم اس کو درپیش نہ ہوگا۔

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوگی ہوا سے چاہے کہ نہار حشا کے
بعد تین ہزار بار اس مقدس اسم کو پڑھے اور سوسے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

یا صَبُودا کسی شخص کو اگر کوئی مصیبت میں آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اس قدر
اسم کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات پانے کی دعا کرے۔
اِنَّ اللہَ دَعَاتُہٗ لَیَسْمَعُ۔

یاجامع اگر کسی کے گھروالوں میں تفرق پیدا ہو گئی ہو تو اس گھر کا کوئی شخص اس اسم کو روزانہ اکیس دن پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اتحاد پیدا کرے گا۔

یَا وَاحِدُ جس شخص کی اولاد زمین و نہر قی ہو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد اس مقدس نام کو ۱۰۰ مرتبہ کا غبار پر تحریر کرے اور اسے تعویذ بنا کر اپنے دایں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

یَا اَحَدُ! اگر اس مقدس اسم کے ساتھ یا واحد، مار کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے پر دم کرنے تو انشاء اللہ زمر نائل ہو جائے گا۔

یا صمد | جو شخص اس مقدس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ

پڑھے گا وہ کبھی کسی ظالم کے ظلم کا نشانہ نہ بنے گا۔

يَا قَادِرُ جو شخص وضو کرتے وقت اس مقدس نام کو پڑھے گا کبھی کسی دشمن کے ہاتھ نہیں آئے گا۔

يَا مُقَدِّمُ جو شخص کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہو جو اس کی طاقت سے باہر ہو وہ نماز فجر کے بعد اس مقدس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

يَا مُقَدِّمُ جو شخص اس مقدس نام کو درود کرے گا وہ نیک کاموں میں سبقت لے جائے گی کو شش کرے گا۔

يَا مُؤَخِّرُ جو شخص اس اسم گرامی کا درود کرے گا اس کے مشکل سے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

يَا غَنِيَّ اس مقدس اسم کا درود انسان کو تو بخیر بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی تاجر اپنی دکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے تو اس کی آمدنی میں کافی اضافہ ہو۔

يَا مُغْنِيَّ جو اس مقدس نام کا درود کرے گا وہ نہایت کریم النفس بن جائے گا اس کی عادتیں نیک ہو جائیں گی اور بڑی سے بڑی سے بڑی مشکل سے نہیں گھبرائے گا۔

يَا دَافِعُ مال تجارت خریدنے وقت اس مقدس نام کا درود نفع کا باعث ہوتا ہے

اس مال میں برکت ہوتی ہے۔

يَا نُورُ اس مقدس نام کا درود کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اور جس مکان میں درود کیا جائے وہ بھی روشن رہتا ہے۔ اور اس مکان میں کوئی مونی کی نظر اور مبعوت پریت نہیں ٹھہر سکتے۔

يَا هَادِيَّ سفر پر جاتے وقت کم از کم گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے سفر میں کوئی خطرہ پیش نہیں آسکتا۔

يَا مُنْعِمُ جو شخص اس مقدس نام کا درود کسی بھی فرض نماز کے بعد کرے گا۔ وہ کبھی نفس نہیں ہوگا۔ جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو۔ عیب کے قتلوں پر اس مقدس نام کو لکھ کر دے دن کھائے۔ صاحبِ دولت ہوگی۔

يَا عَفُوَّ جو شخص کی طبیعت میں غصہ بہت ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو اسے ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

يَا رَوْفُ اگر کوئی ظالم حاکم بلائے تو اس کے پاس جانے سے پہلے اس مقدس نام کو ۲۸۶ مرتبہ پڑھا جائے۔ حاکم ابھی طرح پیش آئے گا۔

يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اگر کوئی شخص اپنے حاکم کی نظروں میں گر گیا ہو وہ اس مقدس اسم کا درود کرے۔ حاکم کی نظروں میں دوبارہ عزت پائے گا۔

يَا مُقْسِطُ اگر کوئی شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ اس مقدس نام کا ورد کرے۔
غم سے نجات پائے گا۔

يَا وَجِدُ اگر شخص کھانا کھاتے وقت اس مقدس نام کو ہر نوالہ کے ساتھ پڑھے
گا اس کے لیے وہ کھانا باعث رحمت ثابت ہوگا۔

يَا مَلِجُ اس مقدس اسم کو دس مرتبہ پڑھ کر دوا پر پھونک کر بیمار کو ملائی جائے
تو مرثہ ثابت ہوگی۔ جلد شفا حاصل ہوگی۔

يَا ظَاهِرُ اگر کسی شخص کو محسوس ہو کہ اس کی دنیا کی کمزوری جاری ہے اسے
چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے۔ نیز سلامتی سے
اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاء اللہ روشنی بحال ہوگی۔ آندھی اور بارش کے طوفان
کے وقت اس مقدس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

يَا بَاطِنُ جس مکان کی دیوار یا پیشانی پر اس مقدس نام کو لکھ دیا جائے گا۔ وہ
طوفان یا زلزلہ سے محفوظ رہے گا۔

يَا مَتَوَالِي اس نام کا ورد کرنے والا کبھی پست بہتی کا شکار نہیں ہوتا اور ہر مقام
پر بلند بہتی کا ثبوت دیتا ہے۔

يَا بَدَلُ جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت اس مقدس اسم کو کم از کم سات

مرتبہ پڑھے گا وہ محمدی طوفان یا دوسری بلاؤں سے امن میں رہے گا۔
جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو وہ تین جیسے اکیس ہزار مرتبہ اس مقدس
نام کو پڑھے۔ ہر جہجہ کو سات ہزار مرتبہ۔ انشاء اللہ اسی حصہ میں دشمن کے پنجے سے
بالیقین آزاد ہوگا۔

اسمائے حسنہ بحباب الجبر ہوز

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی طرح اسماء، پنجین پاک یعنی محمد علی، فاطمہ، حسن، حسین میں بھی کل ۱۹ حروف ہیں۔ جو شخص اپنے نام کے اعداد بحباب الجبر نکالے، سمجھے کہ اتنے ہی روز میں اس کا کام ہوگا۔ پس اسمائے باری تعالیٰ کے اعداد کو "اسفہ صفا" بنائے اور ان کا نام تک ورد کرے۔ اتنے ہی روز میں کام پورا ہوگا۔

یہ نام جبر امراض نقش یا بدوح کی خاتمہ پوری سلسلہ وار کرنا چاہیے جیسا کہ نیچے دیئے گئے نمبر میں ہے۔ چنانچہ یا وودو کے بھی اعداد یہ ہیں۔ اس کا بھی خاکہ یہی ہو گا جو نسخہ ضلالتی کے لیے ہے۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

مخفی تر ہے کہ اسمائے باری تعالیٰ جس کے حروف طاق ہیں وہ تفریق کے لیے ہیں اور جس کے حروف جفت ہیں وہ محبت و تسخیر کے لیے ہیں جو اسمائے حسنہ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلالی ہیں۔

ال م ص ن ہ ح ط س ح ق ن و
(کل ۱۳ حروف)

اور جو اسمائے باری تعالیٰ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جمالی ہیں۔

ب ت ر ذ ض غ ذ

(کل ۷ حروف)

اور جن اسمائے الہی کے حروف حسب ذیل ہوں وہ مشترک ہیں۔

ث ج ح خ د ش ظ ف

(کل ۷ حروف)

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہو اور یہ دریافت کرنا چاہے کہ اس کے بعد اس کا قائم نام کون ہوگا تو ہر فرد کے نام کے اعداد بحباب الجبر الگ الگ نکالے اور جس کے نام کے اعداد کی تعداد کو "لا الہ الا اللہ" (۱۳۵) "محمد رسول اللہ" (۴۲۴) کے اعداد سے مشابہ ہوں وہی قائم نام ہوگا۔ جس کم ہوں یا دس زیادہ بہت بھی وہی شخص ہوگا۔ اگر تمام کلمہ کے اعداد مطابقت نہ کریں صرف محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہوں تب بھی وہی شخص قائم نام ہوگا۔

قواعدیں تسمیہ کی رو سے جو عرض کیے ہیں عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر آپ نے حسب کا عمل تیار کرنا ہے۔ اور حسب کے لیے اسم یا وودو کو شامل کرنا ہے۔ نام طالب زہرا اور نام مطلوب بدر ہے۔ یعنی کے علیات کے لیے اسم یا قہدار شفا کے امراض کے لیے یا شافع۔ اور بلندی مراتب کے لیے یا رحمن۔ فتح مندی کے لیے یا فتح۔ عرض جس مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اسماء کا انتخاب کہیں۔ اب عمل حسب کی تشریح ہوگی۔ سب سے پہلے زہرا اور بدر کے ناموں کی تسمیہ کرنی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کریں۔ پھر اس سطر پر چپ راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر

افل سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ جعفر میں اس قاعدہ کو صدر مؤخر کرنا کہتے ہیں۔
سطر آخر کو زام کہتے ہیں۔ تیکسیر اس کی یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام۔ پھر اسم باری
تعالیٰ۔ پھر نام طالب علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔

ب	د	د	د	و	د	د	د	ب	ی	ر
د	ب	ی	د	ز	ر	د	و	و	د	و
د	د	ر	د	ر	ب	ر	د	د	و	د
و	د	و	د	ب	ی	ر	ر	ر	د	ر
ز	ب	د	ب	ز	ب	ی	ر	ب	د	ر
د	د	و	د	و	د	و	د	ب	د	ر
ب	د	ر	د	ر	ب	ر	ز	ب	ی	ر

اب سطر اقل سطر آخر میں ظاہر ہوگی۔ اس سے تیکسیر ختم ہوگئی۔ یہ تیکسیر سطر اول
کی ہے۔ اس کے چھ فیٹے بنیں گے۔ اب طالب و مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں
جو مکروہ حروف آئے ہیں ان کو کٹا دو۔ اس طریق کو تفصیل کہتے ہیں۔ یعنی دواہ
حروف کوئی نہ ہو۔ ب۔ د۔ و۔ ز۔ ی حروف تفصیل سے حاصل ہوئے۔ ان کے
موکلات نکالیں ب کا موکل جبرائیل۔ و کا امواکل۔ و کا درفائل۔ و کا درفائل
ز کا سرفائل۔ ی کا سرکفائل۔ ان حروف کے موکل معلوم ہو جانے کے بعد ان کے
قائم مقام اسمائے باری تعالیٰ معلوم کرنے میں۔ جو دو طرح سے معلوم کئے جاتے
ہیں۔ ایک کو مہینہ اور دوسرے کو زیورہ کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اسم الہی کے شروع
ہیں آجائے وہ زیورہ کہلاتا ہے مثلاً ب اسم باری میں اول آتا ہے۔ یہ زیورہ کہلاتا
گا۔ حبیب ب بعد میں آتی ہے۔ یہ مہینہ کہلاتا ہے گا۔ زیورہ یا اسم بتر آتے ہیں۔

جو اسم لوح کہلاتے ہیں۔

اگر کسی حرف کو زیورہ نہ ملے تو مہینہ اختیار کریں۔ اس کے علاوہ یہ بھی
خیال رکھیں کہ حرف کا موکل اور اسم الہی کا موکل ایک ہو خواہ اسم زیورہ اختیار کرنا
پڑے خواہ مہینہ۔ اگر زیورہ میں موکل ایک ہی نکل آئیں تو سب سے افضل مہینہ
ہے۔ ذیل میں حروف تفصیل کے موکلات دئے جاتے ہیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ موکل جبرائیل اور اس کی جگہ اسمے زیورہ یا باری
یا باسط۔ یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا بتو
یا بدیع۔ یا باقی ہیں۔ اور مہینہ کے یا وھاب۔ یا دقیب
یا عجیب۔ یا حبیب۔ یا قواب۔ یا ودف

اب دیکھنا یہ ہے کہ ان تمام اسماء میں سے زیورہ یا مہینہ میں سے کون سا
اسم موافق ہے۔ اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارے
محبت کا ہے۔ ان اسماء میں سے کون سا اسم محبت کے موافق ہے۔ دوسرا حرف
کا موکل اور اسم کا موکل ایک ہو۔ تیسرا حرف اگر باری ہے تو اسم باری تعالیٰ بھی باری ہے
ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم باری کا انتخاب کریں۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ
پائی جائیں تو موکل ہی کافی ہے۔ حرف سب کے زیورہ یا اسماء میں باری کا موکل ملتا ہے
مگر ب باری ہے اور باری کا آتش اسم سے۔ اس لیے اس کو حجبہ ڈیا۔ باسط باری
حرف ہے۔ موکل بھی ملتا ہے۔ مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے یعنی باری کو کشادہ
کرنے والا۔ لیکن اسی کو اختیار کیا۔ کیونکہ اور اسماء میں سے کوئی اتنا موافق نہیں۔
موکل اور غفران کا ایک ہی ہے۔ اس لیے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا
موکل اسم کے خلاف ہو تو زیورہ کو ترک کر کے مہینہ اختیار کریں اور جس اسم کے حرف
طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل مہینہ ہے۔ اس طرح تمام حروف

پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مثلاً نام ہے عابد علی۔ نام کا پہلا حرف "ع" مستوی کہلاتا ہے۔ پورے نام کے اعداد بحساب ایکدنکے توکل ۱۸۷ ہوئے۔ اس کو ۲ سے تقسیم کیا تو ۱۹ بچے۔ حرف کو شمار کیا تو اگر ۱۹ واں حرف (ث) ہے تو یہ ویل کہلاتے گا۔ حرف "ث" کے اعداد ۷۰ ہوتے ہیں۔ اس کو ۲ سے تقسیم کیا تو ۸ باقی بچے۔ آٹھواں حرف "ح" یہ حرف سہری کہلاتے گا۔

اس طرح آپ کو حرف "ع"۔ ث۔ ح" دستیاب ہوئے۔ ان تینوں حروف کے اعداد ۷۰، ۷۰، ۷۰ ہوئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے نام کے مطابق تلاش کیا تو علی = ۱۱۰، حکم = ۶۸ جملہ میزان ۱۷۸۔ مطابقت ہوگی۔ اس لیے ایک وقت معقرہ پیر (یا علی یا حکم) ۱۷۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لیکن طہارت کا خیال رکھے۔ اور گوشت گائے، بھینس، مور اور مچھلی سے پرہیز کرے۔

اگر روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کامیابی کی جلدی امید ہوگی۔ جس مقام پہلے روز پڑھے اس کو ترک نہ کرے۔ یہ بھی ضروری روزانہ پڑھنے سے پہلے "آیت الکرسی" پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے۔ یا کسی چاقو پر دم کر کے اس کی نوک سے اپنے چاروں طرف حصار یعنی ایک گول دائرہ کھینچے تاکہ وظیفہ کرنے میں قلب مطمئن رہے۔ ورد کرتے وقت اول وآخر ورد پڑھنا ضروری ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

دیگوا۔

یا ہادی۔ یا باعث۔ یا حبیب۔ یا وود کا ورد اس کے لیے جادو اثر ہے۔ ان سب کے حروف مستوی، ویلی، سہری ہیں۔ ان کے اعداد ۶۳۵ ہوئے۔ مناسب ہے کہ روزانہ ۳۶۰ بار اسماء مندرجہ بالا پڑھے۔ کامیابی

وظیفہ اجابت دعا۔

اپنے نام میں جو پہلا حرف ہو اس سے بادر اللہ کے نام سے مطابقت کرو۔ اپنے اور اللہ کے نام کے اعداد نکالو۔ اس کو ۵ کے عدد سے ضرب دو۔ اس کے بعد بطریق جمل صغیر اس کے اعداد کم کر لیں تاکہ پڑھنے میں طرالت نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کے نام کے ان اعداد کے مطابق روزانہ ایک وقت مقرر ہو اور ایک قدم پرورد کریں۔ مدت درود چالیس دن۔ اس میعاد کے اندر اگر مقصد خلافت شریعت نہیں تو انشاء اللہ پورا ہوگا۔

مثلاً صاحب وظیفہ کا نام حکیم الدین = ۱۷۳ ہے۔ اور "یا حکیم" = ۷۸ کل حاصل مجموعہ = ۲۵۱ ہوئے پھر اسے ۵ سے ضرب دیں تو ۱۲۵۵ ہوئے۔ پھر اس کو آپس میں جوڑیں تو ۱۳ ہوئے۔ لفظ ۱۳ کے اعداد بحساب ایکدنکے ۶۱۵ نکلیں۔ لہذا ۶۱۵ مرتبہ روزانہ بلا ناظر "یا حکیم" موجود کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان کرے۔

دیگوا۔

بعض اوقات آدمی اپنی زندگی میں ایسی دشواریوں اور الجھنوں سے گنا جاتا ہے۔ اس کی سونج سمجھ مفقود ہو جاتی ہے اور وہ صاحب الہی نہیں رہتا۔ عقل و فہم سے عادی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بہتر ہے اللہ سے مدد مانگے۔ تاکہ وہ پریشانی کو دور کرنے کے اسباب پیدا کر دے کہ وہ مسبب الاسباب ہے۔

پریشانی کو دور کرنے کے لیے "ایہ کریمہ مجرب ہے"۔ الکریم الوہاب دو

الغلول: بقصد و بر تعداد ۱۰۲۸ مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھا کرے۔
انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کامیابی کے بعد اس پر لازم ہے کہ ۱۱ اشخاص کو کھانا کھائے۔ و خطبہ
کرنے کے لیے مقام اور وقت کا تعیین کرے۔ اول و آخر ایک سو بار درود پڑھنا
نہایت ضروری ہے۔

حل مشکلات

اسلئے حسنہ حصول حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہم گیارہ مسائل
لیے کسی عمل کو جس مقصد کے لیے وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً
سب کا عمل بہر اوقات سحر اختیار کریں۔ یعنی کام بہر اوقات خمس اختیار کریں۔
اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ کامیابی کے لیے طرہات اعمال اور
طریق کار سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ تعیین وقت، جگہ، علم، رجال الغیب
بخیر و غیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں کامیابی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔
اسلئے حسنہ سے طلب حاجات کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اپنی حاجت
کے مطابق اسم الہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسمائے بر حاجت کے لیے کفایت
کریں گے۔

درجہ	تعداد	حاجت	درجہ
شانی	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	مدرہ
کافی	۱۱۱	کفایت، مہمات و فیرو اور تحفظ	مدرہ
غنی	۱۰۶۰	برائے دولت	جمہرات
فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
رزاق	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمہر
دودد	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمہر
لطیف	۱۲۹	اضرایہ امرا کی مہربانی کے لیے	جمہرات
واسع	۱۳۴	ترقی رزق کے لیے	مدرہ

طریقہ یہ ہے کہ چھ اسم مطلوب لکھے۔ یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک
لکھے پھر دوسری سطریں اپنا نام یا طالب کا لکھے۔ اب ان کو استرجاع دے۔
اسم الہی کو نام کے اختراقی بار استرجاع دے کہ نام کے حروف ختم ہو جائیں۔
مثلاً

مطلوب = رزاق = عدد = ۳۰۸

طالب = احمد حسن = اح م دح سن = عدد = ۱۴۱

استرجاع = رازح ام ق و ر ح ز س ان ق = عدد = ۸۴

۸۴ کا ایک بخش مربع نکلیں۔ چونکہ ۸۴ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی پھے

اس لیے مربع فاکل لکھا جائے گا۔ اور اس کے ارد گرد حروف استرجاع لکھے

جائیں گے۔ بطریق مربع ۳۰ تقریب کیے۔ ہم پر تقسیم کیے تو حاصل قیمت ۱۸۹

باقی سارا ایک نقش یہ ہے۔ رازح ۱ م ق درح

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۴	۲۰۵
۲۰۲	۲۰۱	۱۹۵	۱۹۰
۱۹۶	۱۸۹	۲۰۳	۱۹۹

۲۰۲ ۱۹۶ ۲۰۳ ۱۹۹

دونقش لکھیں۔ ایک طالب اہل سے۔ ایک گھر میں کسی بھاری چیز نیچے چاہیں کیونکہ خفا کی نقش ہے۔

اس نقش کو ہر چ ماہ میں جمعہ کے دن طلوع آفتاب پر ساعت اول میں رخصتان سے لکھیں۔ بخور خوشبو کا کرے۔ اور ہر روز اسم "یا رزاق" ۸۰۰ مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ کامیاب ہوگی۔

اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴۰ دن ہوجائیں اور تاثیر ظاہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حروف ملفوظی کریں مثلاً۔

سطر مقصود = رزاق - ا ح م د ح س ن

سطر ملفوظی = را ز ا - ا ف ت - ق ا ف - ح ا - م م - د - ح ا

سین - ن

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق مغنیر کر کے اور استعمال کرے پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاق کا ورد ضرور کرے۔ اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیاب کرے گا۔

— * —

آیات بینات

(قرآنی عملیات)

سے گنج اسرار الہی کتاب است
گو ہر مخزن شاہی کتاب است

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا کلام پاک ہے۔ آیتوں اور سورتوں میں بستے حروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور کے مظہر ہیں۔ ہر حرف کے لیے ایک معنی اس ایک واقعے سے جو کوئی اس سے واقف ہو جائے جبرئیل جبرئیل پائے۔ وہ جو چاہے وہی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور حکم سے بڑھ کر کوئی اسم اعظم نہیں ہے جو کوئی اپنی حاجت روائی کے لیے قرآنی آیات کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ یہ باب مختلف قرآنی آیات دوسرے سے منسوب و مخصوص ہے۔ ہر غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہوا اس کے موافق و مطابق آیات قرآنی میں سے کوئی آیات منتخب کریں۔

آیت نبوا

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُ وَكَذَّبُوا
أَعْيُنُهُمْ لَمْ يَرَوْا وَكَلِمَتُهُمْ لَمْ يَسْمَعُوْا يُعْتَرِكُوا
لَقَوْلِي كَذُوبًا وَكَلِمَتُهُمْ لَمْ يَسْمَعُوْا يُعْتَرِكُوا

(آیہ ۱۸۱، آل عمران)

روزانہ جو کوئی اس آیت کا ورد کرے گا لوگوں میں ہر غرض ہوگا بامعز ہوگا بطور

آفتاب اور عروبہ آفتاب سے پیٹے اس کو چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری کرے گا۔

آیت نمبر ۲۔

اَلَمْ تَرَ اِذَا الْيَدَيْنِ سَعَدَا فَذَلِكُمُ الْفُتُوْرُ فَبِيْلَا هَا كُ پڑھیں۔

(سورہ النساء آیت ۷۷)

آیت نمبر ۳۔

وَ اَسْلُ عَلَیْھِمْ سَعْدَا مَرَّتَیْنِ ذَلْکُمْ پڑھیں۔

(سورہ مائدہ آیت ۲۷)

آیت نمبر ۴۔

قُلْ مَنْ رَزَقَ السَّمٰوٰتِیْنَ وَ اَرْضًا وَ اَنْفُسَ الْوَحٰیدِ الْمَقْدُوْرَةِ

(سورہ الزمر آیت ۶۱)

منہجہ بالا آیات جلیلہ کو کسی آیت شریک کی طرح اور اسی طرح ہر مقصد کے لیے پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن پاک صاف ہو کر، پاک صاف ماحول میں، فضا کو معتبر کرنے کے لیے اگر کبھی سنا لیں۔ ورنہ ایک ہی جگہ بار بار بظاہر وقت مقررہ پر کرنا ہوگا۔

آیت نمبر ۵۔

اِنَّا اَنْشَاْکُمْ لَحَدَ الْکَوْکُبِیْنَ

(سورہ کوثر پارہ ۳۰)

محمولہ بالا آیت ہر پاک و دشمن کے لیے نہایت ہی سریع اثر ہے۔ بعد از نماز عشاء

بہ ساعت ستارہ زحل ۱۱۱ مرتبہ سورۃ الکثر بطریق حسب ذیل پڑھ کر دم کرے۔
ساتھ ساتھ ہر ایک چالیس لکھ بار برابر کر دین میں ہم کی جی لکھ کر بخور دال سنا لے
کوٹھل کی آگ لپٹے پاس رکھے۔ پھر دال کا بخور اس میں سنا لے۔ اور پھر ایک لکھ بار پر
ہم مرتبہ سورۃ الکثر پڑھ کر دم کرے دشمن کا نام لے اور آگ میں ڈال دے۔ اس طرح

چالیس لکھ بار پڑھا جائے۔ سات روز تک یہ عمل کرے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام نے فرمایا کہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اسم
اعظم ہے۔ سورہ احمد، سورہ اخلاص، سورہ انا انزلنا، آیت الکرسی، برکت و معجزات
کی حامل ہیں۔

آیت نمبر ۶۔

اَسْلُ مَا اَوْحٰی سَعْدَا مَرَّتَیْنِ مَا اَصْلَحُوْرُ

(سورہ العنکبوت آیت ۲۵)

یہ آیت کریمہ تنگ دماغ کو دور کرتی ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد نماز پڑھ کر
بظاہر ۱۰۱ مرتبہ چالیس روز پڑھے تنگ دست ہوگا۔

اور عمل دست غیب کے لیے درج ذیل آیت مجرب ہے۔

آیت ۷۔ آیت الکرسی پڑھے۔

طریق عمل ۱۔

ایک گلاب چرخاؤ اور دھا لکھو۔ دوسرا گلاب چرخاؤ اور سب چرخ کے اوپر روشن کرد
چرخ روشن کرتے وقت ۱۲۱ مرتبہ محمولا بالا آیت کریمہ یا سورۃ والعصر پڑھو۔ چالیس بار
تک یہ عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ دست غیب سے جاری کر دے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعد نماز فجر درج ذیل آیات پڑھو۔
اسم اعظم سے نزدیک تر ہے۔ جیسے سیاحی چشم سے سفیدی۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ "یا اَحْمَدُ یَا قُدُّوْمُ" اسم اعظم
ہے۔

بانی علم جعفر جبرئیل ام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ
سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ ہو تو وہ پاک صاف ہو کر بچے دیکھی سورۃ میں سے

کسی ایک کو چالیس روز ۱۰ بار درود کرے۔

سورہ یٰسین، آیتہ الکرسی، سورہ منزل، سورہ الحمد شریف
اللہ تعالیٰ اپنا دست خفیب جاری کر دے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سہی ہے کہ جب یہ ستر اشرف الرحمن الرحمنین ملے
مہلے تو تمام آسمان کا پتہ اور منزلے۔ زمین لرز گئی۔ فرشتوں نے اس کی تسبیح کی یہی ہمہ بند
حضرت اسرائیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت آدم علیہ السلام کی بھی پیشانی
پر ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے بازو پر اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر،
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر، حضرت سلیمان علیہ
السلام کی انگوٹھی پر اور یہی سب اشرف قرآن شریف کے درمیان فاصلہ ہے۔

برائے حاجات اور بہت درج ذیل قرآنی عملیات بھی مجربات ہیں۔ چالیس روز اپنے
نام کے اعداد بحساب تجدید ہر روز پڑھا جائے۔

۱۔ یَا حَاجُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ شَهِدْنَاكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الْغَاطِلِيْنَ

۲۔ کہہ سچ، جمع حق، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۳۔ يَا اَللّٰهُ يَا قِيَّوْمُ يَا اَعْلٰى يَا حَقَّانُ ؕ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۴۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَعْلٰى يَا مُكَلِّمُ يَا حَاجُّ يَا هُوَ ؕ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۵۔ يَا اَعْلٰى يَا سَلَامُ يَا مُنْقِمْ يَا حَاجُّ يَا قَيُّوْمُ ؕ

وقت نماز فجر ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ نَفْسِيْ بِاَدَاةِ يٰوَدُّكَ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ لَقَوِيَّ الْعَزِيْزِ

۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۷۔ یا اعلیٰ یا قلاوس یا عذیر یا والی یا ودود یا حاجی = ۴۵۹ ۳۲۱ بار
برقت فجر۔

۸۔ یا اذل یا رزق یا عذیر یا ودود = ۴۵۹ ۳۲۱ بار برقت مغرب۔

۹۔ یا اذل یا رفاق یا جامع = ۴۵۹ ۳۲۱ بار برقت عصر۔

۱۰۔ سورہ یٰسین اور اس کے خواص

۱۔ برائے غلوگناہ اور قرآنی نعمت روزانہ سو بار پڑھے۔

۲۔ برائے خوشنودی اللہ تعالیٰ روزانہ سو بار پڑھے۔

۳۔ برائے تسخیر شیاطین روزانہ سو بار پڑھے۔

۴۔ برائے دافع خوف و دشمن روزانہ سو بار پڑھے۔

۵۔ برائے دافع خوف و سبب تنہائی جنگ و دیباہ روزانہ سو بار پڑھے۔

۶۔ برائے تسخیر قلوب و انگریزوں پر کندہ کر کر پڑھے۔

۷۔ برائے خوف و دشمن سو بار پڑھ کر سیاہ مریض پر دم کرے اور ہر سیاہ مرحوم
کو گنگ میں ملا دے۔

۸۔ برائے عقد الزوم غائبانہ دے پھر کہہ کر مٹی پر پڑھ کر دفن کرے۔

۹۔ برائے دفع نقصان و دشمنان مشک یا دھڑان سے لٹکا کر اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔ دشمن کی زبان بند کر کے بے لکھ کر زہنی پتھر کے نیچے دیا جائے۔

۱۱۔ دشمن کو ذلیل کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۳۔ اس آیت کا درود رکھنے سے قبر میں سوالی میں آسانی ہوگی۔

۱۴۔ برائے تحفظ صدقات و عظیم لے لٹکا کر اپنے پاس رکھے۔

۱۵۔ اسے روز پڑھنے والے پر اسرار عجیب ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۶۔ برائے دلازی عمرو در کسے اور کھو کر کس رکے۔

۱۷۔ برائے اس عذاب قراس کو کھو کر کفن میں رکے۔

۱۸۔ رَبِّ اِنِّیْ مَعْصُوْبٌ قَاتِلْصَوْبُوْہ ۲۱۴ مرتبہ جس مطلب کے لیے پڑے

کامیاب ہو۔

۱۹۔ یَا قَاصِرَ الْعَدُوِّ یَا وَاٰلِیَ الْوَلٰی یَا مَظْهَرَ الْحِیَابِ یا مہر تھلی علی

ہر مقصد و مطلب اور مصائب سے نجات پانے کے لیے ہر روز ایک سو دس دفعہ
منور پڑھا کریں گامیان یقیناً ہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ الْوَلَدِ الرَّحِیْمِ ذُو بَرْتَنَسَب ۱۴۰ مرتبہ پڑھے اور

اول و آخر و شد شریف پڑھے۔ منقول تکران قلب سین ہے اور قلب بسین یہ آیت ہے

اسی آیت کے حروف کے اعداد نکال کر (جو مجموعی اعداد ۸۱۹ بنتے ہیں) اور

کا خاکہ ذرا کی طرح پر کر کے قورہ برائے تسبیح قلب مفید ہوگا۔ اگر زبان کے نیچے رکھ

کر کسی صاحب اقتدار وافر کے سامنے جائے تو مطلب بڑا ہی ہوگی۔

۴۸۶

۲۷۶	۲۶۹	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۴	۲۷۰

حروف سبوح

صاحب کتاب "دارالتنظیم" لکھے ہیں کہ سات حروف حروف تہجی سے ایسے

ہیں کہ وہ سورہ حمد میں نہیں آئے۔ وہ یہ ہیں۔

ث، ح، خ، ذ، ظ، ف

ہیں یہ حروف سبوح ایک آیت شریفہ ذکر کر کلام مجید میں جمع ہوئے ہیں وہ

آیت مبارکہ سورہ النعام میں ہے۔ وہ یہ ہے۔

وَ اِذَا جَاءَتْ نَجْمُ الْاَیَّۃِ قَالُوا لَنْ نَّکُوْمِنَ حَتّٰی نُنْفِیْ بِمِثْلِ مَا

اَوْفٰی مِنْ مِّثْلِ الْاَلْفِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ مَعْنٰی یَجْعَلُ لِمَنْ یَّشَآءُ

(سورہ النعام آیت ۱۲۵)

کتاب "حز المؤمنین" میں وہ سات حروف حروف حمد میں نہیں آئے ہیں اس آیت

میں اور دو ذیل آیتیں بھی موجود ہیں اور کچھ موجود ہیں۔

اَوْ تَنْحَ کَانَ سَے لے کر مٹا گئے اَوْ تَنْحَ کَانَ مٹا گئے

(سورہ النعام آیت ۱۲۳)

صاحب کتاب لکھتا ہے کہ ایام ہفتہ سے ہوم پنجشنبہ: تعین بحرف "ث" کے

لکھتا ہے اور نام اس کے مولیٰ کا حرف قافی یا حرف فانی ہے۔ اور اسماء بارکی تعلق سے ذکر

اس کا "اثابت" ہے۔

اگر اس صم کے خواص حرف "ث" میں لکھتے ہیں کہ اگر ۵۷۹ مرتبہ اس حروف

منور کو روح صحت پر نقش کرے اور پوری سفر میں پاس رکھے تو پوری خطرات سے

محفوظ رہے گا۔ اور بدامنی مائل پر پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص صوم سے روح نیا

لے اور اس حرف کو بعد مذکورہ یا بعد اپنے نام اور اپنی والد کے نام کے اس روح پر نقش

کرے تو جس جتنے ہوئے پانی میں ڈالے گا وہ تم جلتے گا۔

عمل تکبیری

یہ عمل برائے کشف مشرب کے لیے مجرب ہے۔ اتوار کے دن سحر ساعت

میں اسم طالع و مطلوب مع اسم داران امتزاج دے کر تکبیر کرے۔ جب نام پڑا

تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر مؤخر کرے۔ جب نام برائے تو اس میں
دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر مؤخر کرے۔ پھر دونوں اسموں کو امتزاج دے کر
تیسری زام نکالے۔

یہ تین نامیں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج دے کر ایک فنیہ بنائے
اور سنی چراغ میں روشن چنبلی ڈال کر بخورت سلگا کر فقیر روشن کرے۔ اور چراغ کا
منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اس آیت کو اس مرتبہ پڑھے۔ زیادہ سے زیادہ
سات رات تک حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

اِفْتَرَبَ الْبَنَاتُ احْسَابَهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مَّعْرِضُونَ ۝
مَا يَأْتِيَهُمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَبَعُوهُ
وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَا هِيَ فَكُلُوْهُمْ دَاوُدَ النَّجْوَى ۝
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَهْلًا اِلَّا ابْنَهُ فَنَشَرْنَاهُ اَفْتَاتُوْا ثَوْبَ الْبَتْرِ
وَاَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ۝

(ایہ ۳ تا ۷ - الانبیاء)

تیسری ضرب نمبر ۲

اس کا بھی طریق عمل وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے لیکن عزیمت مختلف ہے۔
جور ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْهِمْ اِيْهَا الْاَمْرَ وَاَجِ الْمُؤَجَّلَةَ بِهَذَا الْحُرُوفِ
وَبِحَقِّ مَبْعُطَرُونَ وَبِحَقِّ يَا اِلَهَ الْاِلَهِاتِ الْوَفِيْعُ جَلَّ لَهُ وَبِحَقِّ
سَلِيْمَانِ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ احْرِقُوا الْقَلْبَ وَالْجَسَدَ وَالْعُذُوْدَ
(نام مطلوب معرودالہ) بِمَحَبَّتٍ وَآلَفَتْ وَمُودَّةَ (نام طالب معرودالہ)
السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ اَوْبِعُوْنِيْ وَاحْضَرُوْنِيْ بِحَقِّ

يَا اَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطَهَّرَةُ اَسْمِعِيْ وَبِحَقِّ كَلْبَيْصَ وَبِحَقِّ
حَمَقَسَقَ وَبِحَقِّ تَ وَالْقُرْآنَ الْعَجِيْدَ وَالْعَتَاكَ وَمَا يَسْطَرُونَ
وَبِحَقِّ اِهْيَا اَشْرَاهِيْ اَذْوَ اَصْبَاوْتُ يَا مَلَكُؤُكَ الْمُؤَجَّلَةَ
بِهَذَا الْحُرُوفِ وَبِحِكْمَةِ السَّرِيْكَةِ مِنْ هَذِهِ الْحُرُوفِ وَ
اَلْتَكْسِيْرِ الْحَرَفِ الْقَلْبَ وَالْعُذُوْدَ وَبِحَقِّ جَوَاسِرَ السَّيِّدِ (نام
مطلوب معرودالہ) يَا حُبَّةَ وَالْمَحَبَّتِ وَالْمُودَّةَ وَالْاَلَفَّتِ (طالب
معدالہ) السَّاعَةِ مَنَعْتَ اطْعَامَ وَطَعْتَ النُّومَ وَالْاِقْدَارَ وَلَا نَوْمَ
اَلْحَقَّ بِحَقِّ لَقَدْ جَاءَ كُفْرًا مَّسْئُوْلًا مِنْ اَنْفُسِكُمْ مَعْزِيَةً عَلَيْهِ
مَاعْتَبِرُكُمْ سَوِيْعًا عَلَيْهِمْ اَلْيَاؤُمِيْنَ مِنْ مَّاهُوْكَ سَهْجِيْمًا

چوتھی ضرب نمبر ۱

یہ عمل علامہ دیربی نے منسوب ہے۔ علامہ موصوف نے اسے اپنی تصنیف
"فتح المجید" میں اس طرح تحریر کیا ہے۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو اور ایک علیحدہ کا قدر حروف تشریح
لکھو۔ پھر مطلوب اور حروف آتشی کو امتزاج دو۔ پھر حروف آتشی پھر مطلوب کے
نام کا حروف۔ جبکہ حروف آتشی سات میں جس قدر حروف زیادہ ہوں سب کو لکھ
کر آخر میں حروف آتشی جو ایک باقی ہو لکھ دو اس طرح یہ ایک سطر بن جائے گی
اب اس سطر میں جس قدر حروف ہوں ان تین گنا کر دو۔ اس تعداد کے مطابق علیحدہ
علیحدہ کا غزل لکھ کر اس سطر کو لکھو۔ اور پھر لکھو پر ذرا ذرا سا غزل لکھو
کر ان کا غزلوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنالو۔ پھر کوئٹہ و مکار کے پہلے آگ پر خوشبو
ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیا اس میں ڈال دو اور جب

موت بعد تم نے ان حرمت کے مسکن کرنے سے حاصل کیا ہے یعنی بتنی تم نے پڑا
بنائی ہیں اسی تعداد میں تم ذیل کا عمل پڑھو۔
وَقَالَ الَّذِينَ نَبَتْ عَنْهُ لِقَاءُ حَرْثٍ لَّهُمْ قَالَتْ لَأَنَّى لَهُ الْفُتُورُ
(نام مطلوب ووالدہ)

والقاء عجبت فی قلبہ (نام طالب مع والدہ) بعق بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ سب العالَمین۔
یہاں یہ خیال رہے کہ رحیم کی میم اور الحکم کال آپس میں مل جائے یعنی
ملجھ کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری بڑی ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔
یہاں تک کہ سب گویاں ختم ہو جائیں۔ عمل کے دوران دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ
ہونے پائے۔ کم و بیش ہونے کوئی ہرج نہیں۔ دھوئیں کا تسلسل ٹوٹنے سے
عمل سیکار ہو جائے گا۔ اسے جاری رکھنے کے لیے خوشبو دار صندل کا بڑھکا،
لوبان یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ عمل کی تعداد پڑھائی
وہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا شعور
رہے۔

برائے حُب :-

اگر کوئی کسی کو سخر و مطیع کرنا چاہے۔ دو دنوں میں محبت ڈالنا چاہے تو پہلے
طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے درمیان اسم حسنی یا کوئی موافق مقصد آیت
قرآنی لکھے۔ اور نام سطر کی بستی حرفی کر کے۔ اب اس کی تکیہ صدر پوز کر کے۔ اب
اس تکیہ کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ دو دنوں

سطروں کے اعداد کے مرتبہ نقش مجھ سے۔ اور اس سے آٹھ سو گنا، سطر احوال
اور مرکزی اسم کا استخراج کر کے۔ اور پھر عزیمت تیل کر کے۔ نقش کو مسطرت
میں لکھے۔ اور لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے۔ عجبز اور شہب کا بخور جلانے
نقش کا فلیٹ بنا کر روٹی صاحب لیٹ کر چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کا رُخ مطلوب
کے گھر کی طرف کر کے جلانے۔ خود چراغ کے سامنے شیخ کر عزیمت کو مہر سدا سدا کو
تیکر کی سطر اول کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اگر اس میں دس حروف
ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھے۔ دس دن تک یہ عمل کرے۔ دس نیتے روشن کرے
اس کی تکیہ اس طرح ہوگی کہ اسم طالب زید ہے۔ مطلوب عمر ہے ان کے درمیان
اسم حسنی یا وردہ داخل کیا کیونکہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اس کے اعداد زوجات
بدوح کے حروف کے مطابق ہیں۔ لہذا اس کی تیکر کی صورت یہ ہوگی۔

زی د د و د و د م ر
ر ز م ی ع د د و د
د د و ز و م د ی ع
ع ذ د و ی و د ز م و
و ع م ذ د و ر و ی
ی و و ع ر م د د و ز

نام

زی د د و د و د و د م ر
حرف اول ہر ایک سطر راست سے = ز ر و د و ی ز
حرف آخر ہر ایک سطر چپ راست سے = و د و ز ر
کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چہارم ۱۹۲ کسر

سطر میزان

۲۰۱	۳۰۸	۱۹۳	۱۹۹
۱۹۸	۱۹۳	۲۰۵	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۲	۲۰۰	۱۹۲
۱۹۵	۱۹۴	۲۰۳	۲۰۶

اب اس نقش سے موکل اعران، اسم اور ضمیت استخراج کریں اور مذکورہ طریقہ کے مطابق عمل کریں۔

برائے نفرت و عداوت :-

ایسے احوال کی سطر قائم کر کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً عداوت، نفرت، ہلاکت، احمد، بغض اور سطر میں جس عضو کے شخص حروف غالب ہوں اس پر عمل کرو۔ اس عضو کے حروف اور مخالف عضو کے حروف بھی لے کر ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں امتزاج سے کرکریں تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف لے کر پستہ موکل تیار کرو۔ لیکن یہ موکل مقلوب ہو گا مثلاً

۴۳ م کا لفظ ج س ت منسوب ہے

۴۳ م کا لفظ ت س ج مقلوب ہے

مقلوب ہو گا تسجیل ہو گا اور سطر عظم مخالف عضو کے مرکبات سے تیار کیا جائے گی۔ گویا سارا عمل سابقہ عمل سے الٹ ہو گا۔ جس وقت بھی دو شخصوں کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت میں جوٹ ڈالنا ہو۔ تعزیر پیدا کرنا ہو۔

کسی کو ہار کرنا ہو۔ اس مقصد کے لیے شخص وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور سطر کا غز پر دونوں کی تصویر یا کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دن، مٹھن یا مہینہ کا مہرست مریخ یا زحل کی ہو۔ قمر۔ مریخ۔ زحل میں سے کسی دو کے نظرات شخص ہوں اور وہ خود بھی نکالت شخص ہوں۔ یعنی مریخ و زحل کی تریخ یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو۔ چاند زوال میں ہو یا اگر زمین میں ہو۔

اس عمل کو سید کے لوح پر اپنی قلم سے کندہ کرنا چاہیے۔ تصویر ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی۔ دشمن چاروں شانے چت ہو۔ اس کے بیٹ پر نفیث شلت تمام بخیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر اعلیٰ لکھو۔ سر پر موکل کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرد اگر حروف عظم لکھو۔ بخیر نفس جلاؤ اس عظم کو کفنا کر کسی پرانی قبر میں دفن کرو۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیت قرآنی کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس مکان کے شمالی کونے میں دفن کرو۔

تَوَكَّلْ يَا حُذَّامْ هَٰذَا الْاِسْمَاءُ (نام نرمل) وَحَزَّكُو
دُوْحَانِيَةِ الْمُحِبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ وَالْاَلْحَدِ وَالْقَرْبِ اخْرِقَتْ
قَلْبُ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى الْحُبَّةِ (نام طالب مع والدہ) يَعْصِقُ
هَٰذَا وَالْحُرُوفِ التَّكْسِيرِ (حروف عظم) وَخَرَقَتْ بِالنَّارِ رِجْلُ
عَفْرِ (اِسْمًا تَخْرُقُ هَٰذَا الْاِسْمَاءُ عَلَيْهِ كَمْ وَطَاعَتُهَا لَدَيْكَ
جدائی کے لیے :-

قطععت (نام مع والدہ) یا (نام دوسرا مع والدہ) قَوِّقَتْ بَيْنَهُمَا كَمَا

فوق النور والظلمة والقینا بینہما العدادۃ والبعضلاء، یوم
القیامۃ یحق هذا محووف (حرف لم یسم) یا اصحاب العدادۃ والبعضاء وحق
والباطل (نام نکل) الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة

بغض کے لیے

یہ عزیمت بغض کے لیے ہے۔

أَتَمَّتْ عَلَیْکُمْ بِأَسْرَاحِ السُّفْلِیَّةِ بَکْلِ اِسْوَ حَاصِلِ هَٰذِهِ وَ اِخْوَاتِ
وَالْاَسْمَاءِ (نام نکل) اکتبت هذا لتعویب بغض (نام مع والدہ) عدادۃ

ہلاکت

در ذیل عزیمت ہلاکت کے لیے ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِأَسْرَاحِ السُّفْلِیَّةِ هَذَا التَّکْسِیْرَ (نام نکل) اَحْبَلْتُ عَدَدَ
(نام مع والدہ) بحق الجہنم القہار المقل مثل تبت بید اَبْ لُوب و تَبْ
(حرف لم یسم) اجد ونقد و قتل اجد ونقد و قتل و

زکوٰۃ آیات بینات

مطلوبہ آیت یا اٹھائے باری تعالیٰ کے اعداد شمسی و قمری علیحدہ علیحدہ نکال میں دینے میں اس آیت کے
آیت کے اعداد ایک بار اجد قمری سے میں اور ایک بار اجد شمسی سے نکال میں پھر اس آیت کے
تمام حروف کو ملفوظی حروف کے اعداد بھی اجد شمسی اور قمری سے حاصل کریں
یعنی چار قسم کے اعداد۔

۱۔ اعداد قمری۔ ۲۔ اعداد شمسی۔ ۳۔ اعداد قمری ملفوظی۔ ۴۔ اعداد شمسی ملفوظی

پھر قمری ہو تو قسم مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر مرکز میں اڑا دیں حروف کے آگے
ایں لگا دیں۔ اسی طرح شمسی ہو تو قسم کے اعداد کا مجموعہ کر کے مرکزی اڑا دیں اور حرف
بنا کر آگے پیش لگا دیں

قمری سے ایں، شمسی سے یوش
اب قمری مجموعہ اعداد سے ثلث آبی پُر کریں اور شمسی مجموعہ اعداد سے ثلث
آتش پُر کریں۔

اب عال اپنا نام مع والدہ کے نام کے اسی طرح قمری و شمسی = قمری ملفوظی
اور شمسی ملفوظی نکالے اور پھر بطریق سابق قمری = قمری ملفوظی = شمسی = شمسی
ملفوظی علیحدہ علیحدہ بیان کرے۔

قمری اعداد کے آگے ایں لگا دیں اور شمسی کے آگے یوش لگا دیں مرکز میں
اڑا دیں۔ ثلث خاک قمری اعداد سے ثلث بادی شمسی اعداد سے پُر کریں۔

گویا چار طبائع کے نقش آپ نے تیار کر لیے۔
اب تحویل آفتاب (در برین حمل جس کو سالانہ تقویم سے بہ آسانی معلوم
کیا جاسکتا ہے) سے پیچہ ایک پرندہ اڑانے والا پہنچے ہیں۔ اب آپ نے آیات
مقدسہ سے چاروں نقش بھر دیے۔

میں تحویل آفتاب کے وقت پہلے غسل کر کے معطر ہو کر اور قبلہ رو ہو کر
بیٹھ کر خشک اور زعفران سے چاروں نقش پُر کریں پاؤں بھر شیرینی اپنے پاس
رکھ کر اس پر فاتحہ حضرت ستینا امام جعفر صادق علیہ السلام کی دے کر دعا کرے
اللہمیری یہ زکوٰۃ قبول فرما

= آبی نقش کو آٹے میں پیٹ کر دریا میں بہا دیں

= خاکی نقش کو زمین میں دبا دیں۔

= باقی نقش کو دعا گار با نذر کر پندرے کے گے میں با نذر کر ادا دیں۔

= آتش نقش کو حال اپنے بازو پر با نذر کرے۔

دوسرے دن سے آیت ایک سو ایک بار روزانہ کہیں دن تک پڑھیں پس
زکوٰۃ ادا ہوگی۔

(مثال)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعداد قمری بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۷۸۶

اعداد قمری ملفوظی = ۱۵۵۳

میزان ————— ۲۳۳۹

حروف ————— ط ل ش غ

موتل ————— ط ل ش غ

شلت ————— آ بی

ط ل ش غ

۷۸۱	۷۸۲	۷۷۶
۷۷۵	۷۸۰	۷۸۴
۷۸۳	۷۷۷	۷۷۹

اعداد شمسی بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۶۳۶۷

اعداد شمسی ملفوظی = ۱۸۹۸۰

میزان = ۲۵۴۴۷

حروف = خ ش س ک ی

موتل = خ ش س ک ی

شلت = آ ل ش

خ ش س ک ی

۸۴۸۶	۸۴۷۸	۸۴۸۳
۸۴۸۰	۸۴۸۲	۸۴۸۵
۸۴۸۱	۸۴۸۷	۸۴۷۹

امضاعیل

۱۲۷۹	۱۲۸۵	۱۲۷۷
۱۲۷۸	۱۲۸۰	۱۲۸۳
۱۲۸۴	۱۲۷۴	۱۲۸۱

اعداد قمری نام معدودہ = ۵۶۵

اعداد قمری ملفوظی معدودہ = ۳۲۷۶

میزان = ۳۸۴۱

حروف = ا م ص غ

موتل = ا م ص غ

شلت فاک



اعداد شمسی مع تمام والدہ = ۲۵۷۶

اعداد شمسی موقوفی = ۶۰۹۶

میزان = ۸۶۷۲

حروف = ب ط م ی

مؤکل = لطیفیش

منشث = بادی

بطیفیش

۲۸۸۷	۲۸۹۳	۲۸۹۲
۲۸۹۵	۲۸۹۱	۲۸۸۶
۲۸۹۰	۲۳۸۸	۲۸۹۴

منشث کے لیے مجموعہ اعداد اسم یا آیت سے ۱۲ تفریق کریں اور پھر ۳ پر تقسیم کریں اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے ہیں۔ منشث بھر جائے گی۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں اگر دو باقی بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع کے لیے مجموعہ اعداد سے ۳۰ تفریق کریں اور پھر ۴ پر تقسیم کریں۔ اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے جائیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں اگر دو باقی بچے تو خانہ ہفتم میں اگر تین باقی بچیں تو خانہ پانچ میں ایک کا مزید اضافہ کریں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔

منشث کے چاروں عنفری چالیں

بادی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آتش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاک

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مربع کی چاروں عنفری چالیں

بادی

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آتش

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاک

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی

۱۳	۱	۸	۷
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

طلسمی حروف

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ذ	ر	ز	س	ش	ص		
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴		
ض	ط	ظ	ع	غ	ف		
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰		
ق	ک	ل	م	ن	و		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶		
	۵		ی				
	۵		۵				

عمل جفر میں اعمال خیر اور جلب قلب میں یہ چودہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔

ا — ہ — ح — س — ص
ط — ع — ک — ق — ل
ل — م — ن — ۵ — ی
اس مجموعہ کو جزئی زبان میں ”طہ“ کہتے ہیں۔ اس میں بے شمار امداد ہیں۔ جو جس پر روشن ہو جاتے ہیں وہ خود آگاہ ہو جاتا ہے۔

قَالَ اللَّهُ اعْظَمُوا أَحْکَمُوا مَا فَتَحَ الْعَمَلُ فِي كُلِّ الْعَمَلِ

محمد — جبریل — فرقان کے بھی چودہ حروف ہیں۔ اور حروف نورانی ہیں۔ اگر ان کے امتزاج سے تیکر کی جائے تو اس میں دسویں سطح میں فرقان اور محمد کے اسم نکل آتے ہیں۔ جبریل معکوس اور منتشر ہے یہ اس کے کام کی صفت ہے۔ اس تیکر میں نظر کرنے سے ایک سرسری اصول نظر آئے گا کہ مطلب از خود ظاہر ہو جائے۔

قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم من شَکَّ بِاِحدٍ وَاحِدٍ وَجَدَ وَمِنْ فِرْعَوْنَ وَکَیْحَ وَکَیْحَ

م ح م د
ج ب ہ ی ل
ن س ق ر ن

امتزاج = م ج ن ح ب ہ م س ق د
ی ل م ن
تیکر اس کی یہ ہے

م	ج	ن	ح	ب	ہ	م	د	ق	د	ی	ل	ن
ن	م	ل	ج	ن	ی	ح	د	ب	ق	ر	م	م
م	ن	م	د	ل	ق	ج	ب	د	ن	ح	ی	ی
ی	م	ح	ن	ن	ہ	د	م	ر	ب	ل	ج	ق
ق	ی	ج	م	ل	ح	ب	ن	ہ	ن	ر	س	د
د	ق	م	ی	ہ	ج	و	م	ن	ل	ر	ح	ب
ب	ن	د	ق	ح	م	ر	ی	ل	ر	ح	ج	م

ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س
ا	ب	م	د	ج	ن	ق	ر	ح	ل	ی	س

اس میں حرواز پر شیدہ و مخفی ہے وہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یہ اس عمل میں محض شد بخیر ہے ورنہ اس کے دیگر رازوں کا انکشاف کیا جائے تو وہ بہت سے ہیں۔ بخیر ظہ میں طے سے مراد نو فلک بھی لیتے ہیں اور یہ سے مقصود پانچ حواس لیتے ہیں۔ گویا اس کائنات کی شے محسوسات اس سے معلوم ہوتی ہیں لیکن یہ ظاہری اعمال ہیں۔ باطن کا علم الہام ربانی پر منحصر ہے۔

عمل ظہ کی بخیر منسوب کے عمل مطلوب کو طالب تک پہنچائے ہیں۔ طریق ایسے اعمال کا مضمون ہوتا ہے کہ تمام حروف یا سطور میں سے صرف حروف نوذنی کو لیتے ہیں۔ اور غامض کی تقسیم سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ کونسا عنصر غائب ہے تاکہ اس طرح عمل کام میں لائیں۔ تکبیر کر کے تمام تکبیر کے اعداد نکال کر کے چار چار کے اضافے سے مربع نقوش بھرتے ہیں۔ اور عزیمت تیار کر کے پڑھتے ہیں۔

مثلاً میرا قریبین نو اب فتح علی خان

بسط حرفی۔ م ی د ب ا ق د ح س ی ن ن و اب ف ت ح

ع ل ی خ ن

آتش = م ۱۱۱ عدد ۳۳

باد = ی ی ی ی ن ن ن عدد ۱۸۰

آب = س س س عدد ۶۰

غالب = ح ح ل ر ر ر عدد ۲۶۴

ہم نے صرف حروف نوذنی لکھے ہیں اس تکبیر میں حروف غائب ہیں۔ لہذا طبع نقوش کی غائبی ہوگی اور غائب طریقہ ہی سے کام میں لایا جائیگا۔ عناصر کا عمل حروف میں یہ ہے۔

حروف نوذنی	حروف غائبی	طبع	مذکور
ا و ط م	ف خ ذ	حار یا بس	جبرائیل
ی ن ص	ب و ت ض	بار و طب	میکائیل
ک س ق	ح ج ث ظ	آب و طب	اسرائیل
ح ل ر	د ج ح ر	غائب یا بس	عزرائیل

حروف نوذنی و غائبی چودہ چودہ ہیں اور ان کے متعلقہ ملاکہ بھی دیئے گئے ہیں جس غرض کا نقوش ہوا اس کے ملک سے استدعا طلب کی جاسکتی گی۔

تیس چار حرف حروفی کے عمل کو شرف قریبین چار کائنات بروج دو جہدین میں ہوتی ہیں جو انرا یا سنبلا قوس یا حوت میں ہوتو کر تھیں۔

استخراج النجرات اور اصطلاحات جہز و تکبیر

حروف تہجی شمس

ا ب ت ث ج ح د ذ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

بسط حرفی | بسط حرفی کے تین طریقے ہیں ایک کو سالم حروف کہتے ہیں اور دوسرے حروف میں اور تیسرے
حدود میں دونوں کو جمع کرتے ہیں۔

بسطِ مسلم | بسطِ مسلم وہ ہے کہ کسی آدمی کے حقوق کے باوجود اس لئے الہی یا کوئی آیت قرآنی کی ایک ایسا طریقہ تکمیل دے جس میں اور ان کو جملہ رکھتے ہیں۔

بسط مرکب | بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسمائے الہی کو ان کی اسم کے ساتھ حروف ملفوظیہ میں تقرب دیتے ہیں مثلاً احمد کا افع میں داخل ہے۔ اس بسط کو کہتے ہیں۔

بسطر فی حدی **بسطر** کا مطلب یہ کہ ہر حرف حدی سے حرف کے نام سے بسط کریں مثلاً ح کا نام

تجسیم متوسط | حروف براہ طول میں ظاہر ہوں اس کے مطابق نقش مزید یا پیش کرتے۔ بعض جگہ

[illegible]

نیکمیر کے استخراج سے نفع برآمد ہوتا ہے۔ حروف استعلا الہی اور اسم کبریٰ دونوں کے چار حصہ اور اجسام و فصوص وغیرہ سے مشتق ہے۔ رویشی کو جسم اور کوم جسم فردی ہے۔ اور مک حرف سے۔ روحانی سے مرکب ہے۔ مگر اگر کوئی حرف کو کوئی کرنے کا اور دو سائیں کا استخراج کرنے کا تو اس حرف کا عامل ہوگا اور مک الی حروف کا سفر ہوگا۔

سوف	قسم	سوف
و انك يا شيخنا طوعك	نقير	س، ع، و، م، ا، ب، ج، د، ز، ح، ط، ق، ك، و

نقشہ ایجدوہم اذری

قسم	حروف	قسم	حروف
اصول	اولیٰ ہی، م، ی، ع، ہ، ی، ہ، ن، ز، ع، و، ح، و، ط	تغیر	س، ص، ی، ی، غ، ط، ب، ہ، ج، ک، ن، ی، ن، ا، ر

ان رسول الجہل کو حکمائے سلف نے لسان الغیب سے قیچہ کھینچ لیا۔ کیونکہ حروف مستعملہ انہی ابجد والے سے استعاراً
جوتے ہیں۔ اس لئے مستعملہ یعنی حروف کی مثال لسان الغیب سے دیا گیا ہے۔

[illegible][illegible]

قاعہ و اخبار | یہ قاعدہ جواب و سوال مسائل اور نثری معانی کی مسافت میں کام آتا ہے۔ ہر ایک عمل کی مثال بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً تہ عروٹ کا بعض اسم عروٹ کہتے ہیں اور بعض اس کے معنی بیکری کی کھال کہتے ہیں اور درش کنوٹس کے معنی ہیں بھی آتا ہے۔ اور کھیر کا بیان دو طریق سے ہے۔ ایک تو عربی ہے اور دوسرا طبری عربی ہے کہ عرب کو سطر میں چھوڑ کر ایک حرف بائیں سے لے کر ایک طرف دھار دینے سے لے کر سطر دم کی تیار کی کہ آواز نئے اور اس طرے سے چرسم اس طرح تیار کیا جاتی ہے جو عمل پر بیان کیا جاتا ہے کہ سطر اس طرے سے چرسم اس طرح تیار کیا جاتی ہے۔ اس کو نہایت کہتے ہیں۔ اور نہ کام کو بہا کر شری کہتے ہیں۔ اور کھیر ہدی وہ ہے کہ اسما اللہ تعالیٰ کے

خاص تحکیرات

تکحیر مرتبہ متجانس و متجانس | اس کا تعلق برج حمل اور ستارہ مزج سے ہے۔
 مراتب الحروف | اس کا تعلق برج ثور سے ہے اور ستارہ اس کا زہر ہے۔
 مراتب الی ذی | اس کی برج جوز سے نسبت ہے اور اس کا ستارہ عطارد ہے۔
 تکحیر عنصری | اس کا تعلق برج سرطان سے ہے ستارہ اس کا ثر ہے۔
 تکحیر مرکب عجشی | برج اسد سے متعلق ہے ستارہ اس کا شمس ہے۔
 مرکب الحروف | برج میزان سے متعلق ہے ستارہ اس کا عطارد ہے۔
 تکحیر مرکب الحمدی | برج میزان سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تکحیر مرکب الحرفی | برج عقرب سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تکحیر توجیح الحرفی | برج قوس سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تکحیر مرکب شفع | برج جدی سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تکحیر مرکب البوری | برج دلو سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا بھی زہر ہے۔
 تکحیر وقف الحرفی | برج حوت سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا مشتری ہے۔

بسط

ترقی و تزلزل تین قسم پر ہے۔ ایک کو ترقی عددی کہتے ہیں۔ دوسرے کو ترقی حرفی کہتے ہیں۔
 طفرہ عددی | طفرہ عددی سے ملا یہ ہے کہ حروف کو بڑھانا۔ حروف مطلوب کو عدد ایک کے لحاظ سے یعنی
 ہر حرف کو ایک کا ہے اسے حشرات میں لے جاتے اور حشرات کو باب میں اور باب کو الحروف میں۔ اس کو ترقی بھی کہتے ہیں
 مثلاً کو کا ترقی یاق کا ترقی غ ہوگا اور اس کی ایک حسب ذیل ہوگی۔
 الق۔ بکر۔ جیس۔ دمت۔ جنت۔ و۔ سخی۔ زمر۔ حنظل۔ غنظ
 ترقی حشری | یعنی الحروف کو ترقی کیا تو ب ہوا۔ اور ب کو ترقی کیا تو ج ہوا اور ج کو ترقی کیا تو د ہوا۔ اسی
 طرح تمام حروف ایک کی ترقی ہے۔
 ترقی طبعی | اس کے سبب ہیں اگر آبی حروف ہیں تو اسے بلوی حروف سے بدل دیا اسی طرح ہوا کو آتش سے
 دودھ کا سبب یہ ہے کہ الحروف کو ک سے بدلنا اور ل کو ط سے بدلنا۔ ط کو م سے بدلنا اور م کو ف سے بدلنا یا جانا ہے
 مثلاً جس طرح ترقی ہوتا ہے۔ اسی طرح تزلزل کیا جاتا ہے یعنی جیسے زیادہ کیا جاتا ہے اسی طرح کم کیا جاتا ہے۔
 ترقی اقراری | کا طفرہ یہ ہے کہ الحروف کی ترقی ج اور ج کی ک اور ک کی ذ اور ذ کی ط اور ط کی ل یعنی ہر
 حرف کا ترقی اس حرف ترقی قرار ہے۔
 ترقی ازواجی | الحروف کا د اور د کا ز ہے۔ یعنی ہر حرف کا جو تھانوں شمار میں لانا ہوگا۔

بسط تضعیف

مثلاً حروف ی کے اعداد کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے ۴۰ کے ۲۰ حروف کو دو گنا کیا تو ۴۰ ہوئے اس طرح م کے
 ۱۰ کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے چر کے ۸۰ کو گنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے اس کے دو گنے ۳۲۰ ہوئے اس طرح ایک کے
 حروف کو دو گنا کرتے جائیں تو اس ترکیب کو بسط تضعیف کہتے ہیں۔

تضارب حروف المراتب

مراتب حروف کے ابجد میں ہیں۔ ان کو اعداد میں مرتب کریں۔ جو حاصل مرتب ہوں وہ مستعمل ہوتا ہے اور
 اس سے روحانی حروف نکلتے ہیں۔ جو جواب سوال سائل میں کام دیتے ہیں۔ جس وقت حروف کی اساس ہفتگی

پنجابی جلتے اور نافرمانی کا دیا ہوا ہے ان صورتِ فیض کو صرف مراتب میں حزبِ مرکب کے حاصلِ حزب کے بنانے کے غیپے نکھیں تاکہ تمام فیض و سراج پر استیلا کر کے پھر نافرمانی کے کوسلہ روڑ کر کے جواب حاصل کیا جائے اس لفظ کو عربی یاد رکھیں۔

برسطھمازج

طالب و معلوب کے ہم یعنی طالب کا نام پھر اور معلوب کا نام مفید ہے تو طالب کے نام کے حروف م ص ہ
م د اور معلوب کے حروف ع ظ ی م ۔ تو اول حروف ع و ا و م کے اعداد خانے سے ۱۱۰ ہونے جتنی برا
یاخ ظ کے ۸۔ ۹ ظ ہوا۔ مچری م۔ ع ی ان پیلہ جلا جھو کو اور م کو ع ی و م ر با۔ اس طرح کے عربی کو سب
مشابہ کہتے ہیں۔

جس بیکہ کثرت وقوع ہو اس کو ترک کر دینا یعنی ترک کے نام کو اس طرح بیکہ کسور کیا جاتا ہے کہ صحت میں ہر روز
میں سے اقل کم کے اعداد نصف کئے گئے تو ۳۰ ہوئے پھر نصف کرنے پر ہر دس ہوئے اور پھر پانچ نصف
اس کے چلتے اس کے بعد صحت کے اعداد نصف کئے تو ۳۰ رہے ۴ ہوئے تو نصف ۲ ہوئے پھر ۱ کا نصف
لا کیا تو یک۔ اس کے حرف نہلتے۔ لی کا رب ہوا پھر لی کا رب ہوا اور دال اب۔ اب سب لی کا رب
حرف استخارج ہوئے جس کی مثال یہ ہے کہ کماں نے سوال کیا کہ اس سال روزگار زیا کا ہو گا یا نہیں؟
پچھلے سوال کو بطور مسلمہ لیا۔ روزگاریں ۱۲ اس میں ای مین و ک ای ان لا۔ اس کا نہیں
کیا تو روزگاریں ای دس لی مین و ک ہوا حرف ہوئے اس کو بیکہ کسور میں گئے اقیان و حج رک کی
حج رک کی ہا رب اس لی مین و ک ہوا۔ ان چندہ و حرف تہ نہ پچھتا تو سرب حج روزگاریں ای مین و ک ہوا
اب اس کی خبر بعد روزگاریں کے اس کے بعد عرض اور وقت و تقاریر غرض کہ حکیمین و کور شرعیہ سے پوچھ لیا گیا
کہ کیا دال اچھا ہوگا۔

بسط تشریحات

مفتاب الحروف کا تامل یہ ہے کہ حروف ع کا تامل حرف ظ ہے۔ اور ظ کا ضم میں کا ذ اور ذ کا ضم ۔ دوہی ہے۔ غ کا تامل ق ق کا ی اور ی کا ضم ۔ اسے تزل اعلیٰ کہتے ہیں۔

بسط قوی اشعر

بعض بیکار کے پاس مارون مثال میں لائے جائیں۔ اور یہ جہاں کے محل وقوع کو بھی متاثر ہوئے اور ان کے نقص ہوتے ہیں اس کے لئے گھر بنے اس کو ٹھکانا کر دیا اور تھیں جس کے گھر پر بنی رہیں تو اس کو بھی ٹھکانا کر دیا۔ بعد اس کے چارے کے جانے پر گھر بنی رہیں تو اس کو بھی طرح پر جانے سے روک دئے۔ تھیں اور ہر جانور اس کو جس طرح سے کھانے اور حرفت حصول کے خصوصیات استخرج کریں۔

طریق استخراج سوال سائل

سائل کا سوال صمد بنو خثعم سے تعلق نہ خدای ہے بلکہ صمد بنو خثعم کے صاحبزادے کو جس کی کنیت بنو خثعم ہے۔ اور اس کے متعلق کمال کا خیال ہے کہ گذشتہ احکام اور آیتوں صمد بنو خثعم کے منسوب اور متعلق ہیں۔
اسلام کا یہوس کہتا ہے، بعض حکماء کہتے ہیں کہ صمد بنو خثعم کا نسب بنو ہاشم پر وراثت کرتے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس کو جو صمد بنو خثعم کے صاحبزادے کہتے ہیں اور اس کا نام بھی ہے، لیکن بنو ہاشم کے نزدیک یہ حکماء کا جواب حاصل کرنے کے لیے طریقے استعمال کرتے ہیں، اور یہاں کا جانا خدای ہے۔

- ① منسوب ② مطلوب ③ ملحق ④ قطر

اور ہم لوگ اس کا استخراج کریں اور اس میں فکر کر کے شہزادہ کو قور دے مگر حکمت سے ہے
 اور اس کی فکر کرنا جو یہ طریقہ اشتقاقی ہے جس میں کل منسوب یا مقبول پہلہ ہو۔ اس کو طویل و مختصر پہلے
 اور ان کا مقبول یا منسوب کو صرف وہی تکرار کر کے اس طرح سے تمام سطر کو پہلہ کر کے اس کے ساتھ ساتھ
 اور اگر صاحب مدح اس سے پہلے تو جو کہ جب کاغذ اب ہو۔ معنی مطلب یا خبر کرنا جو کاغذ اب شریفی سے اس کی
 فکر کرنا ہے۔

امام الحسن و امام حسین و امام المسلمین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

اس کا نام ہمیشہ باوجود ہر کمرے کے اس کا نام ہوا جن ایک ہو اس کی زبان پر خوش گزرتے تو وہ اس کو کر

۱۰	۸	۱۲	۳	۶	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عربی	نظم	نثر	بندی	ترکی	و	د	خ	ی	ل				
خ	غ	ط	ف	ع	ب	ک	ز	ط	ک	م			
ج	د	ن	ق	و	ج	و	ح	ی	ل	ن			
ح	ج	ن	ض	ن	ر	ن	ط	ک	م	س			
۱۰	ط	ا	ل	ک	ک	ح	ی	ل	ن	ع			
ج	ت	ظ	ب	ک	و	ط	ک	م	س	ن			
ط	ن	س	ض	ن	ر	ی	ل	ن	ع	ص			
ر	ت	ن	ب	ن	خ	ک	م	س	ف	ق			
ط	س	ق	ج	ظ	ط	ل	ن	ع	ص	ر			
ط	غ	ک	ج	ر	ی	م	س	ف	ق	ش			
ج	س	خ	ب	ک	ن	ع	ی	ر	ت				
م	ت	ص	ق	ف	ل	س	ن	ق	ش	ث			
و	ک	ا	و	ج	خ	م	ع	ص	ر	ت	خ		
ح	ض	ش	ن	ع	ن	ف	ق	ش	ث	ن			
غ	ک	ص	و	ر	س	ص	ر	ت	خ	ض			
م	و	د	ق	ن	ع	ق	ش	ث	ف	ظ			
ج	ی	ب	ض	د	ف	و	ت	خ	ض	غ			
ک	ظ	ض	ق	و	ص	س	ث	ذ	ظ	ر			
ن	م	ج	ی	ک	ق	ت	خ	ض	غ	ب			
ذ	م	ح	ج	ح	د	ث	ذ	ظ	و	ج			

۱۰	۸	۱۲	۳	۶	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عربی	نظم	نثر	بندی	ترکی	و	د	خ	ی	ل				
خ	غ	ط	ف	ع	ب	ک	ز	ط	ک	م			
ج	د	ن	ق	و	ج	و	ح	ی	ل	ن			
ح	ج	ن	ض	ن	ر	ن	ط	ک	م	س			
۱۰	ط	ا	ل	ک	ک	ح	ی	ل	ن	ع			
ج	ت	ظ	ب	ک	و	ط	ک	م	س	ن			
ط	ن	س	ض	ن	ر	ی	ل	ن	ع	ص			
ر	ت	ن	ب	ن	خ	ک	م	س	ف	ق			
ط	س	ق	ج	ظ	ط	ل	ن	ع	ص	ر			
ط	غ	ک	ج	ر	ی	م	س	ف	ق	ش			
ج	س	خ	ب	ک	ن	ع	ی	ر	ت				
م	ت	ص	ق	ف	ل	س	ن	ق	ش	ث			
و	ک	ا	و	ج	خ	م	ع	ص	ر	ت	خ		
ح	ض	ش	ن	ع	ن	ف	ق	ش	ث	ن			
غ	ک	ص	و	ر	س	ص	ر	ت	خ	ض			
م	و	د	ق	ن	ع	ق	ش	ث	ف	ظ			
ج	ی	ب	ض	د	ف	و	ت	خ	ض	غ			
ک	ظ	ض	ق	و	ص	س	ث	ذ	ظ	ر			
ن	م	ج	ی	ک	ق	ت	خ	ض	غ	ب			
ذ	م	ح	ج	ح	د	ث	ذ	ظ	و	ج			

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ عربی زبان کی دس دس طرح ہیں پہلی سطر کے طول میں غ
ہے۔ توح سے شمار کرنے سے کہ حاصل ہوئی اس کے بعد ج کو شمار کرنے سے ل علاء
کے پھر ج ہے۔ پھر ل حاصل ہوا۔ پھر و ہے۔ پھر ح ہے۔ توی حاصل ہوئی۔ پھر
ط ہے تو اس حاصل ہوا۔

اسی طرح و ب سائل غلام جس سے دریافت کیا کہ جواب کس زبان میں علم
کرنا چاہتا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ عربی زبان میں اس لیے جدول کو ملا حفظ
کیا۔ جو کہ زیر عربی ہے۔ حروف طول جدول میں سطر کو علیحدہ کیا۔ اور اس کے
باتحادہ طرح کے ایک ایک مفصل استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج
کے چند حروف عربی کے یہ ہیں۔

خ ج ح و ح ط ر ط ظ ج م د ح م ح غ ک ن ر ن ش ر
ب ن ر ش و ۲۵ حروف حاصل ہونے ان کا دائرہ طرح ابجد سے حاصل
کیا۔ اور حروف ملوہ کو موافق مراتب کے حروف مقسوم میں لے کر علیحدہ کئے۔
یہ ایک سطر مقسوم کی حاصل ہوئی۔

متفرق عملیات و استخراجات

سائل کے نام کے حروف فرد و گنتے چاہیں، اور سب حروف کے زیر اعداد لکھیں۔ ہر ایک عدد سے نو گشتا دینے جائیں۔ جیسے کم سے کم عدد چوتھے ہیں اس سے گشتاں تو باقی ۳۱ حاصل ہوتے۔ ان کے حروف نو ادلی ہوتے۔ اس طور تمام حروف کے اعداد گشتا دیتے جائیں۔ تو ہر حرف پیدا ہو اس کو پڑھ کر سائل کا حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر کوئی کلمہ حال کا معلوم ہو جائے۔ تو اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اور ان حروف کا ترتیب اور تشریح کرنی یا اوقات دیکھیں۔ بعد اس کے زیر نو نیاں اور اعداد کے حروف لکھ لے۔ مجموعی اعداد کے حروف ابجدی صیف کے ہر عدد سے حرف بنا کر ان کو پڑھ لے۔ سائل کے سوال کے بستے حروف ہوں۔ ان کے کل اعداد کو جمع کر کے ان حروف بنائے جائیں۔ اس سے کلمے کا جواب نکال لیں۔ اور علیحدہ کر لیں۔ بعد ازاں حروف استخراج سے کر کے معلوم کریں۔ نقشہ جملہ مراتب کی اور لسط و غیر استخراج سے کر کے صدر موقوفات کر کے جواب سائل معلوم کر لیں۔ یہ جدول حروف مراتب کی ہے۔ اور استخراج مطلوب کے واسطے ہے۔

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
ا	۱۱۱	۳۰۱۲	ب	۱۶	۲۰	ش	۳۶۰	۹۰۳۶
ب	۳	-	ل	۷	۸۰	قا	۴۰۱	۵۰۳۱
ج	۵۲	۸۰	م	۹۰	۹۰	ثا	۵۰۱	۶۰۵۱
د	۳۵	۸۰	ن	۱۰۶	۷۰	حنا	۶۰۱	۷۰۶۱
ط	۶	۶۰	س	۱۲۰	۳۰۱۲	س	۷۰۱	۸۰۷۱

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
و	۱۳	۶۰	ع	۱۲۱	۳۰۱۲	ض	۸۰۵	۴۰۷۵
ز	۸	۸۰	قا	۸۱	۹۰	ظا	۹۰۱	۹۰۸۱
ح	۹	۹۰	ص	۹۵	۹۰۱۲	غ	۱۰۶۰	۵۰۱۰۶
طا	۱۰	۱۰۰	قی	۱۰۱	۱۰۱۹	یا	۱۱	۲۰۱
						س	۸۰۱	۲۰۲۱

غیب کا جواب حاصل کرنے کے واسطے سائل کے نام کے حروف سوال کے حروف و دہ۔ ہرج۔ طالع ہرج۔ آفتاب ہرج اور ساعت ستارہ ہرج قرار اس کے درجات کے سارے حروف کو جمع کر کے بسط ملغوظی، مکتوبی، مسروری کی تین سطریں علیحدہ علیحدہ کر کے انکو استخراج دیا۔ مطلب یہ ہے کہ پہلے حروف ملغوظی کیلئے اس کے بعد حروف مکتوبی اس کے بعد مسروری اگر حروف میں کسی یا زیادتی ہو تو کسی والے حروف کو استخراج دیا۔ از سر نو استخراج دے دیا۔ جب تک وہ طالع کے برابر نہ ہو جائیں۔ برابر ہو جائے۔ اس سے سطر کو پڑھا۔ اگر جواب نہ ملے تو سائل کے نام کی تکرار دے۔ اور سوال کی انگ ساعت کی انگ حاصل کر جب کے حروف کو کیلئے جائیں۔ جب علیحدہ علیحدہ کر کے ۳۵۲۹۴۴۴۴ اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ ان اعداد کے یہ حروف بنے۔ پ ف ش ط ع ق۔ ان تمام حروف کی ایک سطر ہونی چاہیے۔ تشریح عبارت کے لیے ۱۲-۱۲ کی طرح کریں۔ ایک سے شمار کر کے باہر ہوں میں اس طرح الگ لکھ کر اس کے بعد اس جگہ شمار کر کے جہاں تک حروف شمار کر کے طے آئیں۔ اس کو تمام کر کے ۱۲ اور ۱۲ کے شمار میں گردش دے۔ تو نو برس عبارت کی تشریح حاصل ہوگی۔ نظم کے لیے دو کی طرح دے۔ اگر تشریح کی عبارت مقصود ہو تو ۱۶ اور ۱۶ کی طرح دے۔ اگر تشریح کا دوا درکار ہو تو چار چار کی طرح کریں۔ مگر شرط ہے کہ تمام حروف کا شمار لازمی ہے۔

تکسیرات کے طریقے

صدر موفات کے بعد زمام حاصل کئے ہوئے کو نقش زمام سے دیکھ کر کچھ عبارت لکھیں۔ اگر حجاب کا کلمہ نکلے تو زمام علیحدہ کریں۔ ورنہ پھر تمام حروف کو ترتیب و تفریق کریں۔ یعنی چھوٹے حروف کو اعلیٰ کی طرف رکھیں۔ اعلیٰ کو اچھوٹوں کی طرف۔ بعد ازاں بسط و تنزیل کریں۔ تو زمام کی تمام مطلب مل کریں جس وقت بارہ سے کم رہیں گے تو معلوم ہو جائے گا۔ اگر بارہ یا پچیس تو حوت بزرگ ہوگا۔ اگر تین یا پچیس تو چار حرفی ترتیب کریں۔ مطلب حل ہو جائے گا۔

سائل کے جواب میں طابع استخراج اور تمام حروف طالع استخراج کئے جائیں سوال سے پہلے حروف لکھیں۔ حروف کی ایک سطر محرکات کو علیحدہ کریں۔ اور چالیس حروف لکھے جائیں۔ اسکے بعد اول سے شمار کر کے پانچویں حروف سے آخر تک پانچ پانچ شمار کر کے کہنے چاہئیں۔ تاکہ تمام حروف کا دورہ ہو جائے یعنی حروف دونوں صوفی اور چہادہم سب حروف دور کئے جائیں۔ اس طریق سے تمام سطر میں بابت حروف شمار میں آجائیں گے۔

استخراج میں جواب کے بارے میں کتاب الارواح و الحقائق میں لکھا ہے۔ کہ اگر جواب دو ایک کلموں کا ہو تو جو کلمہ مطلب کا ہو۔ اس کے حرف اول کے عدد نصف یا فرد کو، اگر زوج ہو تو اس نصف کرے۔ اگر فرد ہو تو تین حصے کئے جائیں۔ دو حصوں کو قائم رکھے۔ اور اسی طرح ہر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کر کے ہر حصے تمام حروف بنائے جائیں۔ اگر تین حصے کئے پر برابر نہ ہوں۔ تو برابر کے حصے سے لو۔ اور ایک حصہ ترک کر دو۔ برابر حصوں والے کے حروف بنا کر ایک سطر میں لکھ

دو۔ ازاں ہر تمام حروف کے تین تین درجے کرے۔ اس کے تمام حروف کو مل کر علیحدہ کرے۔ اور سرور کی کمر کے استخراج دے۔ تمام سطر کا حال سائل کا معلوم ہوگا۔

بسط حرفی۔ سائل کے نام کو بسط حرفی میں لے لیا جاتا ہے۔ اور حروف استخراج پھر بسط حرفی کے مطابق۔ تقریباً سات دہائیوں سے زیادہ ذکر ہے۔ تمام حروف ذات کو خالص کر کے موفات میں استخراج کرے۔

سطر تکسیرات کی بسط احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے۔ کہ اگر جواب بزرگ آیا۔ تو بجز تخلیقیں تحریرات میں استخراج کرے۔ تمام حروف معلوم ہو جائیں گے۔

تکسیر تخریض۔ سوال کی ایک سطر اکہی کلمہ صدر موفات میں تحریر کریں۔ جس وقت تمام ہو جائے تو زمام کی سطر کو حرف اعلیٰ کو حروف ادنیٰ کی طرف کرے۔ ادنیٰ کو اعلیٰ کی طرف کلمہ چار حرفی الگ لکھیں۔ منسوب و مطلق کریں۔ مطلب گویا ہو جائے گا۔ اگر نہ ہو تو ترتیب اور تفریق کرے۔ پھر مستفود حاصل ہو جائے گا۔ سوال سائل کا فردا فردا لکھے۔ اور تیسرے صدر موفات کے تین وقت زمام نکلیں۔ آئے تو حروف مطلب تحریر کر کے یہ جس کلمے کے حرف کے نیچے اعداد لکھے۔ تمام اعداد کو جمع کر کے نسبتوں کے مطابق۔ عمل میں لایا جائے۔ جواب سائل کا مل ہو جائے گا۔

استنباط احوال بیمار۔ بیمار کے منہ سے جو کلمہ نکلے اس کو بسط کر لو۔ اور بیمار کا نام اور طالع بسط کرے۔ اور حروف قطع کر کے علیحدہ کیے۔ ان حروف ذات کو اربعہ صحت پر تقسیم کرے۔ اور چار حصوں کو جدا جدا لکھے جس طرح سے بھی غالب ہو۔ اس طبع سے مرہن کو مرہن لاحق جواب۔ کیونکہ جو کلمہ چار حصے سے استخراج کیا جائے۔ اس کو بسط غریزہ کی ترکیب سے مادہ مرض ہو جاتا ہے۔

جواب حاصل ہوگا۔ جتنا رکنا ہے۔ کہ تمام حروف ذاتی اعتبار سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر حروف کی پہلی نسبت ہے۔ اور عدد ملفوظی دوسری نسبت اور حاصل ضرب دو بسط، جنہیں تیسری نسبت غرضیکہ ہر ایک چیز کی نسبت ہوتی ہے۔

لہذا سائل کے سوالات الگ الگ کو کر تخلیق کرے۔ عدد حروف کے نیچے لکھے۔ بعد ازاں اس کے حروف میں کہ ملفوظی یا عربی کرے۔ اگر کچھ عدد حروف آپ کو بسط عربی سے مل جائیں تو اصل عدد دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب دے۔ اور حاصل ضرب کو اور بسط و ضمیر حروف ذاتی کو جو کچھ بھی ہو۔ ان حروف ملفوظی کے نیچے بنیات کو حاصل ضرب کر کے ٹھیک طور پر لکھا جائے۔ تو جو کلمہ حاصل ہوگا۔ وہ جواب ہوگا۔

(دیگر)

سہائل کے نام کے حروف کو اور سوال کے حروف کو اعداد میں لاکر ضرب دے اور حاصل ضرب معجزات کو با مرتبہ اعداد عشرات و مبادا الحرف جمع کر کے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قاعدہ مجربہ میں تمام اولیا اللہ اس قاعدے اور قانون کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ کہ جتنا سچا ہے۔ کہ تمام عالم میں خیر اور شر، قبض اور بسط اور حیات و ممات اور غزل اور نصب اور کچھ موجودات میں غنمی ہے۔ وہ مطلع ہوگا۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اس قانون کی جو بسط و تحمیر کی ہے۔ اس کے مطابق اپنا نام اور حاکم وقت کا قرار دے کر استخراج کیا۔ اس وقت امام موصوف کوہ لبنان پر گروہ نشین تھے۔ اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا۔ اور حروف مرعا کو آیا جو رسم کو چاہتے تھے۔ اس کو بسط کیا۔ اور بسط رسمی عبارت

کتاب علاج الاسرار کا طریقہ استخراج

جواب سائل میں حسین منصور حلاجی کا کتاب سرالاسرار ہو کہ بعلاج الاسرار کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اس میں تحریر ہے کہ پہلے سائل کا سوال لکھو۔ اور اس وقت کا زائچہ بنا کر وقت طالع اور دوسرے اوقات طالع نکالیں جس طرح زائچہ کے چوتھے تا دسویں منازل میں علیحدہ علیحدہ نام بیروج کے لکھیں۔ یہ تمام حرفوں کی ایک سطر ہو۔ اور بسط و تحمیر کر کے تمام حروف کو تخلیق کرے جس کو مستعمل کہتے ہیں۔ اس کو تیسرے صدر موعود کر کے زمام پیدا کر کے اس کے نقشہ میں طول، عرض، عمق اور قطر دیجئے۔ ایک دو کلمات میں جواب مل جائے گا۔

اس کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ تحمیر میں سوال کے حروف فردا فرما لکھیں۔ اور چار جگہ پر ازاں بعد چاروں کی ملفوظی منکوتی مسروری سے ترکیب دیجئے اور امتزاج دیجئے کے بعد تحمیر صدر موعود کرے۔ تاکہ زمام نہ ملے۔ اگر اس سے بھی جواب حاصل نہ ہو تو زمام کے چاروں حرفوں کو ہر ایک کے صفات جامع میں دے دے۔ اور اس صفحہ کو ملفوظی، منکوتی، مسروری کلمہ کر ترتیب دے دیجئے اور سطر کا استخراج کرنے سے جواب حاصل ہوگا۔

(دیگر)

سائل اور اسکی والدہ کا نام اور ان تمام کے حروف خالص کرے۔ پھر خالص حروف کو بسط ملفوظی، منکوتی، مسروری کر کے حروف بنیات کو لے۔ اور عدد کبیر و ضمیر و جیل کی روسے کر کے حروف جدول کو تحمیر کرے۔

حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
ا	۴۱	۱۱۱	ب	۱۳۲
ب	۱۰۶	۱۱۱	ن	۱۵۰
ن	۱۲۰	۱۱۱	ز	۱۴۸
ز	۱۲۰	۱۱۱	ح	۱۴۲
ح	۸۱	۱۱۱	ط	۱۴۷
ط	۵۵	۱۱۱	ق	۲۲۳
ق	۲۶	۱۱۱	ک	۱۳۸
ک	۳۶۰	۱۱۱	خ	۱۳۲
خ	۲۰۱	۱۱۱	د	۱۴۲
د	۵۰	۱۱۱	ذ	۳۱۳
ذ	۶۰۱	۱۱۱	ر	۳۴۳
ر	۷۳۰	۱۱۱	ز	۲۴۳
ز	۸۰۵	۱۱۱	س	۱۷۷
س	۹۰۱	۱۱۱	ش	۱۴۷
ش	۱۵۰	۱۱۱	ص	۱۴۸

اگر سالہ کے استخراج کے متعلق کوئی سائل سوال کرے یا مہینہ، دن، سفر، معاش، غیر و شر و درستی و دشمنی کے لیے سوال کرے تو اس کا مال دریافت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سائل کا نام اور سوال کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ لیا جائے۔ ان کے اعداد جمع کر کے مدخل نکال کر اس مثلاً مفوفی، مکتوبی اور سرودی مطلب سائل کا دریافت کر کے مدخل و معانی

کرمین مدخل کے اعداد ثلاث اور غارح اعداد کو جس کا حرف مدخل کیا گیا ہو ان کو پھر داخل مدخلج نو نقشہ کے مطابق ترتیب دے کر صدر موخر کر کے عمل میں لایا جائے۔ مدخل و غارح جس طور سے کیا تھا اس طور پر ایک سے ایک بسط عددی کیا جائے جو حرف کمرات ہوں ان کو چھوڑ دیا جائے اور حرف غارح کر کے جواب کے کلمات کا مطالعہ کرے۔ نقشہ ترکیب درج ذیل ہے۔

تم حرف دم

حرف دم	کیر عدد	دب عدد	میر عدد
الف	الف	۱۱۱	۱۲
با	با	۱۱	۱۳
وال	دال	۲۵	۸
جیم	جیم	۵۳	۸
ھا	ھا	۶	۶
داؤ	داؤ	۱۳	۴
ز	ز	۸	۸
ح	ح	۹	۹
ط	ط	۲۰	۱۰
یا	یا	۱۱	۱۲
کاف	کاف	۱۰۱	۲
لام	لام	۷۱	۸
میم	میم	۹۰	۹
نون	نون	۱۰۶	۷

حروف ابجد	کیر عدد	دبسط عدد	صغیر عدد
سین	۱۲۰	۱۲	۳
عین	۱۳۰	۱۳	۱۴

یہ تعداد بہت مفید ہے اگر اختیار چاہے تو اس کا نام سال خارج شب سے معلوم کرے۔

حروف ابجد	کیر عدد	دبسط عدد	صغیر عدد
فا	۸۱	۹	۹
صاد	۹۵	۱۴	۵
تھا	۱۸۱	۱۹	۱
زرا	۲۰۱	۲۱	۳
شین	۲۴۰	۳۴	۹
تا	۴۰۱	۴۱	۵
شا	۵۰۱	۵۱	۶
ذال	۶۳۱	۶۴	۲
ضاد	۸۰۵	۸۵	۲
ظا	۹۰۱	۹۱	۱
عین	۱۰۴۰	۱۰۴	۴۰

لگوئی ساقی یہ پوچھنا چاہیے کہ اس سال یا مہینہ یا دن اور مہروردہ وقت میرا شمار کیا ہے اور مجھے ظاہر میں توفیق یا نقصان یا کامیابی یا ناکامی ہوگی تو فکریہ سوال چندہ زمانہ سے تعلق رکھے۔

مثال پاسی سنہ ۱۴۰۸ ہجری ہے تو احد اخ و ق م ن ی ہ و رب ع و رب ع و رب ع و رب ع

کو بسط عدد گنتے ہیں۔

بسط عزیزی آتش کے حرف کو ہوا کا حرف دے اور بادی کو آتش کی کو خاک کا، خاک کی کو آبی کا حرف دے، طبع کو مٹی کی کرے، اسی طرح سے تمام حرف جمع کر کے معلوم کرے کہ ہر حرف کے مرتبہ جو حرف سے ملتا ہے مثلاً ہر طرس کے واسطے درجہ مقرر کر کے گیتے ہیں اب یہ سہلی مرتبہ کا درجہ ہے اور دیگر طہ و قحطہ تمام ملتا ہے، ف ث ل ذ زے درجہ دہ ہے اور ذال خاصہ اسی طرح ہوا کے درجہ ہیں، ب مرتبہ ہے ۵۰، و مرتبہ ہے ۱۰، ی و قحطہ ہے ۱۰، تا نیزہ میں تار ت ت لایہ اور غنی خاصہ ہے، ان دونوں کے جمع بھی یہی ہیں۔ یہ اس واسطے کے درجہ واسطے درجہ کے ہیں اور حقیقت واسطے وقتوں کے۔

ایک اور اس کا نام ہے یہ ہے کہ سال کے سوال سے پہلے اس کے سوال کے حرف، نام کے حرف اور سوال کا دن بھی طالع ساعت، آفتاب میں برحق میں ہوا کے حرف قمر میں مثل میں ہو اس کے حرف تمام حروف نام کو غلطی، مستور یا سرور کی گتہ کی غنوں کی ایک سطر بنائے اس کے بعد درجہ دے یعنی اول حرف غنوں، دوم سکتوں اور سوم سرور کی گتہ کی غنوں کی ایک ہی سطر گتے، اگر مثال دیجئے ہیں ایک ثلث کم حرف ہوں تو دودہ دے کہ جڑ کر پیے جاہیں ماس سطر میں جواب تلاش کرنے والا عدد مونس میں گردش سے تاکہ زمام بر آئے ان تمام سطروں میں تلاش کرنے والا عدد مورخ سے بھی جواب معلوم دکر کے تو ماس کے نام کے پہلے حرف اور ماس کے سوال کو شکر میں فرب دے اس دن اور طالع وقت سے اس کو فرب دے حاصل کردہ تمام ہندوں کو ایک ایک تھا سطر گتہ کر حرف بنائے اور عدد مورخ سے فرب تاکہ زمام بر آئے، بعد ل عدد مورخ میں خود کر کے پڑھ، اللہ جواب حاصل ہوگا۔

سوال کا استخراج :

حرف اول سے حرف ستم تک ادب چارم سے ششم تک، اسی طرح، ہفتم سے نہم تک

مربوب حروف ہیں، ان مربوب سے استخوان کر کے اور انہیں سفار کا خیال ہے کہ اول سے نو تک اعداد کا ہی مرتبہ ہے یعنی الف سے نو تک اوی سے ص کن مرتبہ رہا ہے۔ حق سے ظ تک مرتبہ نبات ہے سائل میں وقت سوال کرے تو حرف تمام سوال کے علیحدہ علیحدہ کلمہ کو تحلیل کرے چند حرف باقی رہ جائیں گے سائل کی مسودہ میں تین مسودہ ہیں کہ سے بعد ان باقرتیب ان کے مزاج کے سب سے پیشتر مغلوئی اور بعد مکتوبی پھر مسودہ میں مسودہ میں کرے بالترتیب ان کے مزاج کے سب سے پیشتر مغلوئی اور بعد مکتوبی پھر مسودہ میں کے نام تحلیل کے بغیر حرف سوال میں شامل کیے اور گئے کہ کتنے حرف ہیں ان کو دو مثال قریب کرے جس حرف پر طرح ہے اس سے جواب معلوم کرے۔

حروف بغیر کر کے جمع کر کے وقف سوال جو کچھ کسی حواس کے علاوہ کے حرف زب کے برابر ہیں اور حرف استخوان کو وقف ابجد یعنی کن سے حرف ہیں ان کو علیحدہ تحریر کر کے ان بعد دائرہ ابجد اصل میں دیکھے ان حروف کو انظر وے کہ فرود آفرود گئے جس جو حرف کا اس طرح سے ملتے ہیں اول حرف کو اس کے عدد سے لے کر ہے باقی کو چھوڑ دے یا ایک طرف کرے۔

مثال کے طور پر ایک وقف اور ابجد قطب دائرہ دوسرے درجے پر ہیں اور ابجد میں واؤ کا دبج جیسا ہے اور اس کے عدد اس لائق نہیں پھر عدد وہی اگر فو عدد برتے تو حرف مرتقی ہیں اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے دائرہ سے تیسرا حرف ل ہے اور داخل ابجد باہر میں خانے سے پہلے ل کا حق انظر وہے حرف حق سے اگر ۹ عدد کی تو یہ حرف پیدا ہوتے ہیں الف حق ذ۔

بعد انان چر حرف ف کو جیتے ہیں اس مرتبہ ستر سواں ہے انظر اس کا حرف ن ہے مگر ہم اس لائق نہیں ہے کہ اس کی طرح کی جائے جو کہ مرتبہ خال قطب ابجد میں ستر سواں مرتبہ ہے ذال کا اصل دائرہ ابجد سے مرتبہ ۳۵ پر ہے ذال کا انظر و کا ف

اس کے انظر و سے ۹ عدد کئے تو باقی اعداد پچا اور حرف اس کے یہ ہیں اوی اسی طور تا کر کے طرح دی نقشہ یہ ہے:

اسامی	اب ج د	و ز	ح ط ی	ک ل م ن
انظر و	س ج ف ص	ق ی ر ش	ت ث خ	ذ ح ط ط

ایک اور قاعدہ اس کا یہ ہے کہ سائل کو فرود آفرود لکھا جائے مگر حرکات حروف کو چھوڑ دیا جائے اصل حروف کو شامل تحلیل کر لیا جائے اور جمع کر دیا جائے اس کے اعداد انکار جمع کریں اعداد کو ۲۰ مثال رقم طرح دیں اگر ۲۸ عدد سے غور کرے ہوں تو حرف کو قطب ابجد پر منقسم کریں جس حرف پر ختم ہو اس حرف کو انظر و ابجد اصل سے معلوم کریں اس کے بعد کے حرف اعداد سوال سے مستخرج ہیں اول حرف ابجد قطب سے معلوم کر کے ابجد اصل سے انظر و لکھ لیا قاعدہ مستخرج ہے جو عدد سوال کے اول مستخرج حاصل کئے گئے ہیں ان کو حرف قطب ابجد سے تیسرا حرف اور پھر تھا پچا ساتوں ان خانے قطب ابجد کے استخوان سے حقے اعداد سوال سے حاصل ہوں یعنی ان خانوں کے شمار سے حرف استخوان کرے اس کو مستخرج سے یاد کرے ہیں اس کے بعد جس وقت کہ سوال کیا گیا تھا اس وقت طالع آفتاب کا معلوم کرنے کا حال شروع کتاب میں لکھا ہے اسی حساب سے معلوم کرے کہ اس وقت آفتاب کس برج میں اور برج کے کئے دسٹے ہوئے ہیں اور اسی طرح تو کس منزل میں ہے آفتاب اور تو کون کون سے برج میں ہیں ان کے حرف کو استخوان کر کے لکھا جائے پھر ان کو جمع کر کے مرتبہ بذریعہ قطب ابجد معلوم کر کے معلوم کرے ابجد انظر و اصل سے تو معلوم ہوگا کہ یہ مستخرج ہے غلام مندرجہ بالا قاعدہ کا یہ ہے کہ ابجد کے پہلے تین سے کر کے جائیں۔

الف سے ظ تک مرتبہ اس کا الائی ہے

۲۔ محکم، مزید اس کا دہائی ہے۔

۳۔ تضاف سے ظ، مزید اس کا سیکڑا تک ہے۔

مثال کے طور پر یہاں حرف سوال کو تخلص کیا تو صرف کو شمار کر کے ہی کر لیا۔ انص
حروف ہیں، ان کے بعد سوال کا نام تخلص کے بغیر شامل کر کے شمار کیا۔ انہں بعد یہ حرف
جمع کئے گئے اور نو کی طرح جو عدد باقی بچے اس کو معلوم کیا کہ ان کی طرح اعداد ہیں
ہے یا عشرت میں یا سیات میں۔ حرف کے دہے جمع کے تو جواب میں عبادت سے
گاہ مثلاً فرض کرو کہ چار حرف ض ۳۳۱۔ ۳۔ فن سوال اور سوال کے نام کے حرف
ہیں۔

ان چار حرفوں کو ایک قطب کے ذریعہ معلوم کرنے سے حاصل ہوا کہ جب
مشق کے عدد ۳۰۰ ہیں اور اس کو ۹ پر طرح دی تو ۳۰۰ میں سے ۳ عدد باقی بچے
تو یہ طرح اعداد میں پہنچی ہے لہذا وہ حرف احاد سے ملے ذرا ط اور قطب سے
ی م ن، اسی طرح ش کے بعد اس کے عدد ۳۰۰ ہیں ان کو ۹ پر طرح دی تو باقی بچے
تین قول ن ط حرف پیدا ہوئے پھر حرف میں کو اس طرح طرح دی تو سات باقی رہا
سات۔ سات کی طرح بش ک میں پہنچی ہے اس کے بعد کو طرح دی تو پورے
نو ہوئے تو باقی کو بچا تو ش د چار حرف کا نظیر اصل ایک سو سے کے مسائل کا جواب
دیا۔

فرض کرو کہ چار حرف ہیں ان چار چار حرفوں کو سوال خالص اور نام سوال تخلص
کئے بغیر اور حرف آفتاب طاق دقت اور درجات کہ آفتاب سے جتنے طے کئے ہوں
برز قمر منان ل قمر اور آفتاب کے حرف استخراج کر کے جمع ان حرف کو کیا تو ش ل ر
م یہ چاروں حرف ہوئے ہنسی کو منان ل قمر پر طرح دی تو باقی تین عدد بچے قطب
ایک سو سے ب علی اور اصل ایک سو سے نظیرہ حرف ہ ہوا اس کے بعد اس کی طرح ایک قطب

دی تو حاصل ہوئی اور واؤ کا نظیرہ اصل ایک سو میں حرف یہ ہے اس کے عا کو طرح دی تو
قطب ایک سو چھ سو میں خانہ ہیں اس کا حرف ظا ہر سوا اور نظیرہ جم اس کے بعد
حرف ص ہے جس کے عدد چھ باقی رہے پھر مرتبہ پر قطب ایک سو ظ ہے اور نظیرہ
اس کا نیم ہے ع ح م چار حرف حاصل ہوئے ہیں اسی طرح اس کے بعد ہر حرف
پر ۹ کی طرح حاصل کرتے جاؤ جس طرح کے پہلے استخراج کئے گئے ہیں مثلاً
ی م ن ل غ ط ب ش ل ث د ج ح و ک م۔ یہ تمام حرف مستحصل ہیں۔ ان حرف
کے ح ظ ی ض ب م ر و ط ض ت ب د ت نظیرہ ہیں۔

جزو مستحصلہ سے ایک قاعدہ

پہلے سوال کے حرف مفردہ لکھنے چاہئیں جیسے ارداع ال ی ی ز لی ا
م راض ال مثل ال ث م ن ال ق ی ی۔ یہ کل حرف شمار میں ۲۳ ہیں اور تمام
اعداد اصل ان کے حل گیر حرف۔ سوال کے تمام اعداد شمار حرف جمع ۳۲۸۶ ہوئے
پھر اس کی ملاحت گیر کے حرف یہ بنائے غ ش غ ف۔ پھر داخل محیط ۳۲
حروف۔ اس کے حل دحل صیر ۲۴ حروف اشکال ز اور صغری و ا اعداد پورے
ی ی اب۔ اس کی تصریح کی جاتی ہے۔ ۳۲۸۶ جمع ۱۔ پھر عدد مذکور کو مثال تو عدد
۸۰۶ دونوں کو جمع کیا تو م حاصل ہوئے۔ باقی ۲۶ د عدد ہے ۳۲ یعنی یہ وسط
ہوئے بعد اسی کے پھر د عدد کو ملایا ۲ اور م کو جمع کیا تو ہوئے۔ سائل کے ۳۰ ملے
تو ۴ صغیر ہوئے ۶ اور ۳ کو موب قاعدہ نقاشا کے جمع کیا مثلاً بین لفظ کا ایک ایک
الف ہوتا ہے اور چار لفظ ایک۔ اسی طرح تمام حروف سوال کے نقاشا جمع کئے تو
۳۲ حرف ہوئے اس کا ل ن ہوا اور داخل گیر سے ۶ حروف استخراج ہوئے

ابجديات لسان الغیب نظر

ابجد قمری

١٥	١٢	١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	٥	٤	٣	٢	١
م	ن	ل	م	ط	ح	و	د	ج	ب	ا	ع	س
٥٠	٣٠	٢٠	١٠	٩	٨	٧	٥	٤	٣	٢	١	٠
١٥٠٠	٩٠٠	٨٠٠	٤٠٠	٣٠٠	٢٠٠	١٠٠	٩٠	٨٠	٤٠	٣٠	٢٠	١٠

ابجد ابث یا ابجد شمسی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اسم	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظيره	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی	لیس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

ش ۴ ابجد اجزش یوخذ الرابع من الشمس

اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥
ظروف	خ	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	م	ي						
اعداد	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١	٠	٩٠٠	٨٠٠	٧٠٠	٦٠٠

ابجد اعظم يؤخذ الرابع من القمري

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
نقطه	ج	ذ	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع	س	س	س	س	س	س
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

ش ۹ ایچ اے یو خذ التاسع من الشمس ش ۹

اس	و	ر	غ	ز	ع	ك	و	ظ	د	خ	ط	ن	ح	نقیر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰	x
نقیر	ص	ج	م	ل	ت	ش	ك	ت	س	ق	ب	ز	ن	اس
اعداد	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۵۰۰	x

ابجد ایقغ یوخذ تاسع من القمری

اس	و	ی	ق	ع	ب	ک	ج	ل	ش	ز	م	ت	ذ	ظ	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
ن	ث	د	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ی	ض	ط	ص	ظ	اس	
۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰

ابجد حریظ یوزد الحی من الشمس

ش ۵

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۵
نظیرہ	ح	ذ	ط	ق	و	ت	ر	ش	ع	ل	ی	ج	د	س	۴
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۶

ابجد الحریظ یوزد الحی من القمری

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۴
نظیرہ	و	ق	ع	ش	ض	ح	ج	م	ص	ث	ع	ک	ی	ظ	۴
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۵

ابجد الحریظ یوزد الثالث من الشمس

ش ۵

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۵
نظیرہ	و	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ت	ح	ذ	س	ظ	۴
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۶

ابجد حریظ یوزد الثالث من القمری

ق ۲

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۵
نظیرہ	و	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	خ	ج	و	ط	ل	۴
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۶

بجریظ خافیہ

پہلے اپنا مقصد لگ الگ حروف میں لکھو مطلب کا نام لکھنا کافی ہے نام کے ساتھ مقصد یعنی ترقی، ملازمت، شادی وغیرہ لکھنا ضروری نہیں مثلاً انبیا خضر ملازمت چاہتا ہے تو یہاں حرف نیم خضر ملازمت لکھنا ہی کافی ہے اس کو الگ الگ حروف میں لکھ کر اتنی بادی آتی اور خاکی حروف الگ الگ کرو اس کے بعد ان چاروں حصوں میں سے نواری اور ظہانی الگ کرو اس سے کم اقسام کے حروف لکھتے ہو جائیں گے۔

اڑان بعد نواری حروف پہلے اور ظہانی بعد میں لکھو مثلاً آئی حروف ج د ہ ہے تو نواری نواری اور ج ظہانی جوئے کی وجہ سے د ج کے لکھ جائے گا اب جتنے حروف برآمد ہوں ان کے مطابق کسمائے حسنہ لے لو جتنے حروف لگتے ہی کسمائے حسنہ مثلاً اھ ہے تو اڑان اول، آخر، احد۔

ان کی سطر اس طرح بنا کر یں آئی کے نواری نام پہلے اور ظہانی نام ان کے بعد میں ہوں پھر بادی کے نواری اول ظہانی بعد میں بیابیک لائن ہو جائیگی۔

دوسری لائن میں اتنی، نواری پہلے اور ظہانی بعد میں پھر خاکی اور نواری پہلے اور ظہانی بعد میں ہیں اس طرح کسمائے حسنہ کی دو قسمیں آپ کے پاس ہو جائیں گی ایک آئی بادی دوسرا اتنی خاکی پہلی سطر کے اول اور آخر کے اگلی عدد نکالو اس کے بعد دوسری سطر کے اول و آخر کو بھی عدد نکالو ان کو جدا جدا لکھو دو پہلی سطر کی تعداد کے موافق تمنا اسماء بعد نماز صبح اور دوسری کے اسماء کی تعداد کے مطابق تمام اسماء بعد از نماز عشاء پڑھا کرو جو غارہ پڑھنا ہو وہ پڑھنے کا صحیح وقت مقرر کریں۔ یہ ۲۷ دن کا عمل ہو گا اثنا عشر دن گزرنے پر یہ اس سے پہلے عمل کرنے والے کی مراد ہو جائیگی۔

یہ عمل عرش ماہ میں قبلہ رخ ہو کر تنہائی میں کرنا چاہئے۔ جگہ پاک صاف ہو۔

پڑھنے وقت لبان، صندل یا گلابی ملائیں چاہئے۔ بڑھائی کے شروع و آخر میں گلاب و گلاب
مرتبہ و دودھ شریف پڑھو۔ غم ختم کر کے مراد پانے مقصد کی دعا مانگو۔ اس کے شروع
میں "یا" الفکار محمد بنو یوسف یا رحیم یا کریم یا اللہ یا مجاہد یا مجاہد و جہ
بعض اوقات تفسی، بادی، آبی حنائی میں سے کوئی حرف تسمیہ نہیں آتا۔ اس
کو چھوڑ دو۔ لیکن اگر کے طریق کے مطابق مرتب نہ ہو۔ انشاء اللہ عمل موثر ہوگا و ثوابت ہوگا۔

حروف طلسم جفریہ

یہ حب، بعض، دشمنی، دوستی اور ترجیح امور و مطالب کا ایک عجیب الافر طریقہ ہے لیکن حب ہم اس عمل کا شعور و ادراک، اس کی سوجھ بوجھ پر مدد دیتا ہوگی اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا اس سے شعوری طور پر اس عمل میں اتار دہونے کی ضرورت ہوگی۔ درویش نے اس عمل کی تمام گہریوں کو کھول کر سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اس عمل کا عالم بھی اس کی تہ تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

حب و تحیر کے اعلیٰ ذریعہ و مشرقی کی نظیر تثلیث میں کئے جاتے ہیں۔ حب و تحیر
 خواست سے مبرا ہوں۔ نفس ستاروں کی نظارت کے دائرہ اثر سے باہر ہوں۔ اس طرح
 بعض عداوت کا عمل مرتجع اور عزل کی تزیین یا مقابلا یا فقران کی حالت میں کرتا
 چاہئے۔ اِنی حب مطلب وقت استخراج کرنا چاہئے۔

طریقہ عمل

طالب کا نام مع والدہ کے لکھا جائے اس کے برسرہ داخلہ امتحان کرے پھر نام طالب مع والدہ بلیط غلطی کرے تو حروف مبہوط اور برسرہ داخلہ کو داخلہ کے تحت لکھے۔ اس کے بعد داخلہ ثلاثہ جو نام مبہوط حروف کے ہیں اور حروف داخلہ اسم طالب سے کورات جدا کر کے اور حروف غیر مکرر ایک سطر میں لکھے اور اس کی تکمیل کرے یہی علم مطلب اور پھر مطلب پر کرے مثلاً طالب حسن، مطلب تیسرا اور مطلب علی ہے یعنی حسن جانتا ہے کہ علی کو اپنی تیسری لکرا کر نام تطبیق کرے۔

عمل طالب

مدخل اول

اسم طالب = ح. م. ن

عدد ۱۱۸

۲) $HA =$ مدخله کثیر

هرون = ح می ق یا

مدخله وسط = ۱۹

حروف ط می

مدخله فقیر = ۱۰

مروف = می

مدخل دوم

ملفوظی اسم طالب اور داخل

ج ۱ - م ی ن - ن و ن - ج ۱ - م ی - ق ا ف ط ا - م ی ا ی ا - عدد = ۶۴۸

مدخله کبیر = ۹۶۸

حروف = ح ص ت

مدخل وسط = ۵۴

حروف = د ن

مدخل صغیر = ۹

حروف = ط

مدخل سوم

اب ان کو فالص کیا یعنی مکرر حروف کو کاٹ دیا۔

ح اس ی ن وق ف ط د کے عدد = ۷۸

مدخل کبیر = ۷۸

حروف = ح ک ذ

مدخل وسط = ۸۰

حروف = ف

مدخل صغیر = ۸

حروف = ح

مدخل ثلث کی تکمیل = ح اس ی ن وق ف ط د ک ذ۔

عمل مطلب

مدخل اول - اسم مطلب تسخیر (عدد - ۱۲۷۰)

مدخل کبیر = ۱۲۷۰

حروف = ع د غ

مدخل وسط = ۱۲۷۰

حروف = ز ک ق

علم الجفر

مدخل صغیر = ۱۵

حروف = ط ی

(مدخل دوم) ملفوظی حروف مطلب و مدخل

ت ا ی ن ی ن - ح ا ی ا - ر ا ی ن - ر ا ی ن - ن ا ی ن - ن ا ی ن - ق ا ن

مدخل کبیر = ۲۰۴۵

حروف = م غ غ غ

مدخل وسط = ۲۰۹

حروف = ط ش

مدخل صغیر = ۳۹

حروف = ط ل

(مدخل سوم)

سطر تکمیل = ت ا ی ن ی ن - ر ا ی ن - ر ا ی ن - ن ا ی ن - ن ا ی ن - ق ا ن - ط ه م ش ل

عدد = ۲۹۸۲

مدخل کبیر = ۲۹۸۲

حروف = ب ف ظ غ غ

مدخل وسط = ۳۰۰

حروف = ش

مدخل صغیر = ۳۰

حروف = ل

مدخل ثلث کی تکمیل = ت ا ی ن ی ن - ر ا ی ن - ر ا ی ن - ن ا ی ن - ن ا ی ن - ق ا ن - ط ه م ش ل پ ظ

(عمل مطلوب)

(داخل اول)

نام . طالب علی

عدد = ۱۱۰

داخل کبیر = ۱۱۰

حروف = ۱۱۰

داخل وسط = ۱۱۰

حروف = ۱۱۰

داخل صغیر = ۲

حروف = ۲

داخل دوم = موقوفی حروف اسم مطلوب اور داخل

عین ل م ی ا ق ا ت ی ا ب ا د ۵۲۹

داخل کبیر = ۵۲۹

حروف = ۵۲۹

داخل وسط = ۱۱

حروف = ۱۱

داخل صغیر = ۴

حروف = ۴

داخل سوم

ان تمام بسط کو خالص کیا یہ عین ل ا ق ت ب ط ک ث ش ر ز

اعداد = ۹۷۹

داخل کبیر = ۹۷۹

حروف = ط غ ظ

داخل وسط = ۱۰۹

حروف = وق

داخل صغیر = ۱۴

حروف = وی

داخل ثلاثہ کی تفصیل = عین ل ا ق ت ب ط ک ث س ر ز

اب میں داخل ثلاثہ ترتیب سے لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کرو مگر ا کو خارج کر دیں۔

داخل ثلاثہ طالب = ح اس ی ن وق ف ط ت و ک ذ

داخل ثلاثہ مطلب = ت اس ی ن خ ر ع ر ک ف ق ط م خ ل ب ط

مندرجہ بالا میں سطر یعنی طالب مطلب مطلوب کے داخل کی تفصیل سے زوج

ذیل غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے۔

ح اس ی ن وق ف ط ت و ک ذ خ ر ع ر م خ ل ب ط ت یہ ۵۵ حروف

ہیں جن کی کبیر و زوج ذیل ہے۔

۱۔ ی ش ن م ن ذ م ی ہ ذ ذ ش ل خ ل ز خ ت

۲۔ ت ی خ ش ز ن ل م ش ل ذ ش م ذ ق ذ ہ

۳۔ ہ ت ذ ی ق خ ذ ش م ش ن ذ ل م ن خ

۴۔ خ ہ ن ق م ذ ل ی ل ق ذ خ ن و ش ش ذ م

۵۔ م خ ذ ہ ش ن ش ت ذ م ن ذ خ ل ر ی ق ل

۶۔ ل م ق خ ی و ز ہ ل ش خ ن ذ س ن ق م ذ

۷۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی و ز ن ز خ ہ ش ل

۸۔ ل ذ ش ل ہ م خ م ز ن ق ن ذ خ ی ش

ترجیح — یہ وقت نماز عظمیٰ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ قر کے نظرات کے عملیت کے لئے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا۔
عطار و دذہرہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا مزید دشمن کے نظرات ماسوائے قر،
عطار و اور دزہرہ کے کسی سے ہوں تو ۱۴ گھنٹے تک پاس کئے ہیں مثنوی و زحل کے اوقات بعض
اوقات میں چاروں تک قائم رہتے ہیں۔ اسی طرح صرف منقطع کو اکاب کی وہ سعادت عمل کے لئے
اعتبار کرنی چاہئے جو سعد عمل کے لئے سعد ہوا ورنہ عمل کے لئے غرضی ہو۔ یہ عملیات صرف صاف
صورتوں میں کرنے چاہئیں۔

(وقت سعادت اور ترکیب اعمال)

جب چاند منزل نفع میں آتا ہے تب اس کا حرف الف ہوتا ہے۔ اور الف ہی کے
اوقات اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں نزول کیا اسی وقت
وہاں سے الف کی دعائیت نے جلوہ فرمائی خصوصاً الحرف اور جڑے جڑے لوگوں نے ہر
ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے مطابق اپنے دل کے اندر وعدہ کا اثر رکھتا ہے جو غور کرنے سے
معلوم ہو سکتا ہے۔

اس ساعت کے اندر آدمی کو طمانیت اختیار کرنا چاہئے مناسب یہ ہے کہ اس ساعت
میں ذکر الہی میں گزار دے کیونکہ اس ساعت کے اندر کبھی طبیعت بہت سست اور غلاب ہوتی ہے
اور اس کا سبب آدمی کو محسوس نہیں ہوتا۔ بلکہ طبیعت کی لڑائی کو قیہ سے دیکھتا ہے۔ اس کی اصل وجہ
یہ ہے کہ الف اعلیٰ اور حروف میں پہلو دیکھ سکتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے برابر نہیں ہے۔

ان کوئی کسی عالم و دیگر شخص کو پریشان کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ اسی ساعت میں برونو حروف
الف گرم و خشک ہے اور آگ جیسے طبیعت رکھتا ہے۔ آگ پھلانے والی شے ہے جب
کوئی گرم و خشک انسان کے ساتھ بد دعا کرے گا دیکھ کر منزل نفع میں افق شرقی پر طلوع
کرے گا۔ تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔

ان کوئی شخص حرف الف کا ایک سرگاہر تہر لوہے کے تہرے پر نہیں کو پریشان کرنا ہو
اس کا نام کھ کر پیسے دے دھوئی دے۔ جو جس کو پریشان کرنا ہو اسی کے گھر میں دبا دے۔
اور اس کا نام ایک سرگاہر حرف الف کے عددوں کے مطابق پڑھے۔ تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

جب سورج اربعوں درجہ کو پہل کی چوتھی تا زینح میں پہنچتا ہے تو اس کو شرف حاصل
ہوتا ہے۔ اور سورج اپنے مزاج کے مطابق گرم خشک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرف کے
وقت حاکم وقت کے پاس جانے اور اسے تسخیر کر کے اس سے مقدر حاصل کرنے کے واسطے
یہ اعمال کئے جاتے ہیں۔

تیسری منزل شریا ہے اس کا حرف م ہے جب قمر اس منزل تک پہنچتا ہے۔ تو
اس میں ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو گرمی سردی اور تری کا اشتراک ہوتی ہے مسافرت
اور شرف سے طاقت اور حکم اور اول وینا سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے بہت اچھی ہے۔ برونو
ثربا میں بہت سے ستارے جمع ہیں یہی وجہ ہے جو یہاں کاموں کیلئے مفید ہے۔

چوتھی منزل دہان ہے اور اس کا حرف د ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو
اس کے کچھ ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد باعث ہوتے ہیں۔ اسی نسبت سے
اس وقت فتنہ و فساد کا حال پڑھ جاتے ہیں۔

پانچویں منزل ہقد ہے اس کا حرف تھلا ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو متوسط
درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کے اندر خیر و شر دونوں قسم کے اعمال
کئے جاتے ہیں۔

چھٹی منزل غمر ہے اس کا حرف ڈا ہے ہر منزل بہت ہی سعادت والی ہے اور نیک
سے محبت اور صلح اور متفق لوگوں کی جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔

ساتویں منزل زار ہے اس کا حرف زار ہے جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو اس
سے روحانیت خارج ہو کر امراض کے علاج معالجی میں مدد کرتی ہے اور جو اس وقت ذکر الہی میں

میں مشغول ہو کر عالم ملکوت اس پر متکشف ہو جاتا ہے۔ گوشت نشینوں اور حقیقت کی راہ طلب کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہے۔

آٹھویں منزل شروء ہے اس کا حرف تاء ہے۔ جب اس میں قمر کا نزول ہوتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد پیدا کرنے میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔

نویں منزل حرف ذی ہے اس کا حرف طاء ہے۔ اس کے ذریعہ جب قمر کا رد ہوتا ہے تو اس میں سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو نیک کاموں کیلئے نیک نہیں ہیں۔

دہویں منزل جہ ہے اس کا حرف یاء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے فیروزہ و شرف کے دریاں کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ اسی قسم کے اعمال کیلئے مفید ہے۔

گیارہویں منزل ذہ ہے۔ اس کا حرف کھ ہے۔ جب قمر اس منزل میں حلول کرتا ہے تو اس سے غلٹکی پیدا ہوا اور طلب سعادت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس میں اسی کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

بارہویں منزل حرف لہ ہے۔ جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس سے دور جہ کی روحانیت پیدا کرتا ہے۔ لہذا ایسے ہی اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

تیرہویں منزل حاء ہے۔ اس کا حرف م ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو مسرور بانی کے موالد کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ یعنی بکری مسفر کا مفید ہے۔

چودھویں منزل ساک ہے اس کا حرف ن ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایسی رویت پیدا ہوتی ہے جو اعمال شرکیہ بالکل مدہ نہیں کرتی۔ لہذا اس میں کوئی نیک کام نہیں کرنا چاہئے۔

پندرہویں منزل خفاء ہے۔ اس کا حرف ص ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے شرکیہ نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اس واسطے اس میں نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

سولہویں منزل باہ ہے اس کا حرف ع ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کیلئے مفید ہے۔

سترہویں منزل کھیل ہے اس کا حرف قاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے۔ البتہ دنیوی امور میں ممد و معاون ہے۔

اٹھارہویں منزل لب ہے اس کا حرف ص ہے۔ جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی معاون روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس میں نیک کام کرنا چاہئیں۔

انیسویں منزل خلاء ہے اور اس کا حرف ق ہے۔ جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں کہ اس وقت جو نیک کاموں کے کرنے میں خارج ہوتے ہیں۔

بیسویں منزل عالم ہے۔ اور اس کا حرف واء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دلوں کو مسرور و مدعا کردہتی ہے۔ اس وقت ہر ایک دینی و دنیوی کام بہتر ہے۔

اکیسویں منزل بلد ہے۔ اور حرف شینی ہے۔ جب قمر اس میں نزول ہوتا ہے تو اس سے اعتدالی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دیکھ کر میں نافع ہوتی ہے۔ مضر نہیں۔

بیسویں منزل معداء ہے۔ اس کا حرف تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جن سے ہر نیکہ فائدہ ہے۔ نقصان۔

تیسویں منزل سعداء ہے۔ اور اس کا حرف ثاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے معتدل مزاج کی روحانیت تولد کرتی ہے۔ تمام اعمال صالح اس وقت میں کرنے بہتر ہیں۔

چھبیسویں منزل اسد الاغ ہے اس کا حرف ذال ہے۔ اس سے بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ لہذا اس میں بھی جو نیک عمل چاہو کر سکتے ہو۔

چھیسیں منزل فرخ المقام ہے۔ اور اس کا حرف ضاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی معین و مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔

ستائیسویں منزل فرخ المرفع ہے اس کا حرف کاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے اعتدالی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت میں ہر نیکہ نفع خواہش مناسب ہے۔

و	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
و	ة	ح	س	م	ة	م	م	ح	ر	م	ی
ی	و	م	ة	د	ح	ح	ر	م	م	م	ة
ة	ی	م	و	م	م	م	م	ة	د	ح	ح
ح	ة	ة	ی	ر	م	س	و	ة	م	م	م
م	ح	م	م	ة	م	ح	ة	ی	و	س	س
م	م	س	س	ة	س	م	و	ة	ی	م	ة
ح	م	م	م	م	م	س	ی	ح	ة	س	و
م	ح	و	م	س	ة	ة	ح	ح	م	ی	س
س	م	ی	ح	م	و	ح	م	م	س	ة	ة
لا	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
س	ن	ح	لا	م	س	د	م	م	ح	ف	م
ح	ل	ی	ن	د	ة	ة	ن	م	م	س	س
م	د	م	و	ة	ی	ح	ن	د	د	س	ح
ق	م	م	د	ح	م	و	د	ح	س	ی	ح

و	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
و	ة	ح	س	م	ة	م	م	ح	ر	م	ی
ی	و	م	ة	د	ح	ح	ر	م	م	م	ه
ة	ی	م	و	م	م	م	م	ة	د	ح	ح
ح	ة	ی	ر	م	س	و	ة	م	م	م	م
م	ح	م	ه	م	ح	ة	ی	و	س	س	م
م	م	س	س	ة	س	م	و	ة	ی	م	ح
ح	م	ه	م	م	س	ی	ح	ة	س	و	م
م	ح	و	م	س	ة	ة	ح	م	ی	س	س
س	م	ی	ح	م	و	ح	م	م	س	ة	ة
لا	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
س	ن	ح	لا	م	س	د	ه	م	ح	ن	ی
ح	ل	ی	ن	و	ة	ة	ن	م	س	س	ه
م	و	م	و	ة	ی	ح	ن	د	س	ح	ن
ق	م	م	د	ح	م	م	و	د	س	ی	ح

و	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
و	ة	ح	س	م	ة	م	م	ح	ر	م	ی
ی	و	م	ة	د	ح	ح	ر	م	م	م	ة
ة	ی	م	و	م	م	م	م	ة	د	ح	ح
ح	ة	ة	ی	ر	م	س	و	ة	م	م	م
م	ح	م	م	ة	م	ح	ة	ی	و	س	س
م	م	س	س	ة	س	م	و	ة	ی	م	ة
ح	م	م	م	م	م	س	ی	ح	ة	س	و
م	ح	و	م	س	ة	ة	ح	ح	م	ی	س
س	م	ی	ح	م	و	ح	م	م	س	ة	ة
لا	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
س	ن	ح	لا	م	س	د	م	م	ح	ف	م
ح	ل	ی	ن	د	ة	ة	ن	م	م	س	س
م	م	و	م	ة	ی	ح	ن	د	د	س	ح
ق	م	م	د	ح	م	و	د	ح	س	ی	ح

و	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
و	ة	ح	س	م	ة	م	م	ح	ر	م	ی
ی	و	م	ة	د	ح	ح	ر	م	م	م	ه
ة	ی	م	و	م	م	م	ه	د	ح	ح	ح
ح	ة	ی	ر	م	س	و	ة	م	م	م	م
م	ح	م	ه	م	ح	ة	ی	و	س	س	م
م	م	س	س	ة	س	م	و	ة	ی	م	ح
ح	م	ه	م	م	س	ی	ح	ة	س	و	م
م	ح	و	م	س	ة	ة	ح	م	ی	س	س
س	م	ی	ح	م	و	ح	م	م	س	ة	ة
لا	س	ة	م	س	ی	م	ح	م	م	ح	و
س	ن	ح	لا	م	س	د	ه	م	ح	ن	ی
ح	ل	ی	ن	و	ة	ة	ن	م	س	س	ه
م	و	م	و	ة	ی	ح	ن	د	س	ح	ن
ق	م	م	د	ح	م	و	و	ح	س	ی	ح

۱۸۔ ۱۳۔ اور ۱۸ سطر تکمیر کئے ہیں۔ ۱۳۱۸ عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو

۱۷۶
یہ اعداد ۲۳۴۲ حاصل ہوئے۔ اور کل اعداد نقض مرلے جمع ۲۳۴۲ طرح ۲ باقی
۲۳۴۹۵ حصہ ۵۹۴۳ کمر ۱۲ رب تکبیر دوم کے کھ بنائے اور دیگر دو مرلے کے کھے

092.	0925	0926	0927
0924	0925	0929	0930
0920	0929	0932	0931
0922	0926	0924	0928

هر چه در این شهر است
 مدعی یا مدعیان خود را
 محمد بن محمد بن محمد بن محمد
 محمد بن محمد بن محمد بن محمد
 محمد بن محمد بن محمد بن محمد
 محمد بن محمد بن محمد بن محمد

ان حروف مستخرجہ ۲۲ و ۲۳ کو نیز برادر کلمہ پیش کر کے گرد و مع نقض کے
لکھے اور چار قطعہ نقض کے لکھے۔ ایک سفالی آب نارسیدہ کو گرم اور آتش دان یا چوبے
میں دفن کر دے۔ اور ایک نقض و رحمت میوہ دار میں لٹکا دے۔ اور ایک دریا کے کنارے
دفن کر دے۔ اور ایک محبوب کی خواب گاہ میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ محبوب حاصل ہوگا۔
یہ عمل بہت مجرب ہے۔

تکبیر صدر موفد

وہ شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنے کے واسطے طالب اور مطلوب کا نام کہے۔
جس کو طالب کے نام کو پہنچا دیا جائے، نگہ سے گزرا نہ اٹکے۔ پہلے دایاں پہلو پھر بائیں۔
پھر ایک سطر الگ لکھی جائے اس کے بعد دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر کرے۔

کھیر کا لفظ تیار کرے۔ اسی کے دہنے طرف حروف ح س ن م ع س ح گھے۔ اور بائیں طرف م ن م ع س ح س ان دونوں سطروں کو استخراج دے۔ توح ح س ن م م ع ع م م م ح ح س سچرا سطر کو مرکب کر کے اس طرح کھے۔ محمد مستسبح یہ مرکب حریف تنقید کی پشت پر لکھنا چاہئے۔ تنقید کو لکھی جاتا ہے کہ حریف میں لکھی اور شہدہ کے جوتے کو زلف کاٹے اور یہ عزت پر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُلَاكُمُةَ الْمَوْتِ عَلَى
حُذُورِ اسْمِ اللَّهِ الْكَوَاكِبِ الْبُرُوجِ الْمُنَازِلِ عَلَى تَكْبِيرِ النُّبِيِّ بَعْدَ
وَالْقُدْرَةِ الْخَلْقَةِ اللَّهُ جَمْعُ الْإِيفَةِ وَإِذْ كُورُوا نَهَضْتُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ أَذْكَتُمْ
أَعْدَاءَ بَيْنِ قُلُوبِهِمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا۔
اس کا عمل مجرات یا جمعہ کو اس وقت کرتا چاہیے جس وقت نظرات قمر ازدرہ ہو
کن شمشیت یا تیسری میری انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

تالیف قلوب

جس وقت آفتاب شرف میں ہو اور برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو۔ یا زمرہ
مشرقی کی نظر تثبیت ہو برج الثئی یا بادی ہمزاس وقت خوشہ لگا کر اور خوشہ لگا
کر معنہ مصری کی ڈلی منہ میں رکھ کر یہ حروف لکھے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اج ص ص ۱۷۵ ک ل ا ہ ل

یہ تمام حروف صامت اور لونی ہیں۔ مگر کہ کمال یا طلائع یا الفرقی درحق ہے
کھنٹ ضروری ہے۔
(دیگر)

جس وقت قمر برج سرطان میں ہوا اور وقت شرف زہرہ کا ہو تو اس وقت

قرآن شریف کی ہریت کے حروف الگ الگ تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلْفَعْد جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِيزٌ عَلَیْهِ

اس کے حروف الگ الگ اس طرح تھیں۔

ل ق د ج ا ک م س م ل م ن ا ن ف م ل م ع ن ی م ر ع ل ی ہ

اس کے ساتھ طالب و مطلوب معطلہ کے اسموں کے حروف الگ الگ لکھ کر اعداد

استخراج اور جبل کبر کے ان کو صیغہ علیہ جمع کرے۔

مگر یہ حرف طالب و مطلوب معطلہ کے لکھے جائیں اس کی ایک مطربے۔ ایک

سطر حرف آیت کی ان دونوں سطروں کا امتزاج کر کے ایک مطربا ہے۔

اس کو کثیر عدد مفر کرے اور چار گوشے کثیر کے اور قلب کے کثیر کے حروف لے کر ان کے

اعداد کر کے ایک اسم ایک کوئی اسم اپنی پڑھے۔ اور پہلو کثیر کے دین بائیں کی دو سطریں ہر ذکر

کے امتزاج و یکساں کو بھی ایک مطربا ہے۔ اس سطر کو رب لکھے۔ جو کدا و پیلے اسم طالب و

مطلوب مع آیت لکھے ہوں۔ ان تمام اعداد کو ایک نقش پانچ پانچ لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طالب و

مطلوب میں دائمی محبت ہوگی۔ اور روح ذیل نقش کا عقیدہ بن کر ان میں دن گھی اور شہد کے چراغ

میں جلائے۔

ح	و	س	ا	ط	و	م	ی	ح	د	ن	م	د	و	م	ت	خ	و	ی	و
ا	م	س	ی	ہ	ی	د	ا	ج	س	ل	ن	ط	و	م	و	م	ح	ی	ن
ن	م	ن	س	ج	ی	م	ہ	ی	د	م	و	ج	ا	س	م	ل	ظ	ن	
ا	د	ط	ل	ن	م	س	س	ج	و	ی	ج	م	و	ج	و	ی	م	ی	و
و	ن	د	د	ی	ط	م	ی	ل	م	ن	ہ	م	س	م	خ	ج	ج	ی	و
و	د	ی	ن	ج	د	و	ی	م	ط	س	م	و	م	ی	ہ	ل	ن	و	

و	س	ا	ط	و	م	ی	ح	د	ن	م	د	و	م	ت	خ	و	ی	و	
ا	م	س	ی	ہ	ی	د	ا	ج	س	ل	ن	ط	و	م	و	م	ح	ی	ن
ن	م	ن	س	ج	ی	م	ہ	ی	د	م	و	ج	ا	س	م	ل	ظ	ن	
ا	د	ط	ل	ن	م	س	س	ج	و	ی	ج	م	و	ج	و	ی	م	ی	و
و	ن	د	د	ی	ط	م	ی	ل	م	ن	ہ	م	س	م	خ	ج	ج	ی	و
و	د	ی	ن	ج	د	و	ی	م	ط	س	م	و	م	ی	ہ	ل	ن	و	

طب الجفر

علم الجفر کی کرامات لا محدود ہیں یہ جہاں دینی و دنیوی امور و مسائل کی عمدہ کشائی کرتا ہے۔
وہاں عجب بڑا علاج امراض و علل شفا کا علاج بھی ہے۔ جہاں اور کوئی ددا کار گزرتا ہی ہو وہاں
طب الجفر کے عجوبات آتیا ہیں۔

موشہ لیسین کے خاص فرج ذیل میں یہ بات لکھ کر مندر ذیل علل و امراض میں سے کسی ایک سے

۱۔ برائے آئمہ و پھلا دور کرنے۔ لکھ کر بائیں بازو پر باندھے۔

۲۔ آشوب چشم کے لئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے نفس کو جمع و نما آٹھ گھنٹے تک

۳۔ مع خنقاں و دوکھنے کیلئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۴۔ برائے جن جن لکھ کر بازو پر باندھے۔

۵۔ برائے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

۶۔ برائے در فاضل زنان اسے ایک سادہ کاغذ پر لکھو اور پھر اس کے آگے اس عورت کا نام لکھ کر اس کے بازو باندھ دے۔

۷۔ جڑے دافع بیماری کچھ کربانی میں گھول کر دوزخ میں روزِ صبح اس بیانی کو پی لیا کرے۔

۸۔ جب کہ چھٹا فصل کر کے فروا سورتہ یسین علیہ السلام کی پانی میں گھول کر یا پھر پانی پر اس آیت کو دم کر کے اس حدیث پر عمل کر دے گا نائنہ و تہجد پندوں سے محفوظ رہے۔

4. برائے دفع تپ و قلاءہ پر یہ آیت و مکر کے گھے میں ڈال دے۔

۱۔ پیدل سفر کرتے وقت اسے نگاہ کر اپنے پاس رکھ لے سفر کی تھکی سے محفوظ رہیگا۔

۴۔ برائے دفعِ درہم۔ مشک یا مغزان سے مکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ درہم کافور ہو جائے گا۔

۱۲۔ ہلے مرغ قلع اور ہیٹ درد می کے ٹیپے پر دم کر کے اس کو پانی میں گھول دیں اور پھر اس پانی کو پی لیں۔

۱۶۔ برائے مرغ بے خوبی طفوں کچھ کر نیچے کے جھولے پائیاں پائی سے باندھ دس۔

۱۲۔ بھلنے و فراموشی سے بچنے کے لیے اس بات پر عمل کرنا چاہیے کہ

۱۵۔ برائے دفع مرض بروس و جذام اگر عفوان سے کچھ کھراپے پاس رکھے فائدہ ہوگا۔

۱۶۔ برائے دفعِ تعمیرِ نکشتِ شہادت سے مراد یہی پیشانی پر رکھے۔ نکسیرِ بند پر حاشیہ لگی۔

۱۷۔ برائے رفع حاجت مجمع کلمات کو سات بار پڑھے تو حاجت

۱۸۔ اس آیت کا ورد نہ تھے کے بر میں سوال میں اسالی پہولی ۔

۲۰۔ اچھے رفیقوں سے ملنا اور اچھے کام کرنا۔

۲۱۔ جو کہ اس کے لئے ایک نیا ہیرو بن گیا۔

۲۲۔ اے دفعہ وحشیتم اس کو متھلا کر ڈھک دو مگر

۱۱۰

۲۲۔ رائے دہی ریگ مشائے خشک یا زعفران سے اس کو کھل کر پھردھو کر پیٹے۔

۳۳۔ برائے نفع مرض استسقا اس کو کچھ اور پانی میں گھول کر تین بار پڑھیں

۲۵۔ عورتوں اور جانوروں میں دودھ دینے کی کمی دور کرنے کیلئے اسے گھنے میں باندھیں۔

۱۶۔ برائے دفعِ گریہ اطفال اسے نکال کر بازو پر باندھے۔

۷۷۔ برائے دفع مرض صرع سوئی پٹری پر کھڑکھ کر باندھ لے۔

۲۸۔ برائے دین بادِ سرخ بس اور سرخ بادہ بھی کہتے ہیں۔ سرخ کاغذ پر لکھ کر مریض کی جگہ پر باندھ دیں۔

دن وینایت شریف و جامد لیلی مارح سے رات کے کسی حصہ میں سونا نہ میں ہر ایک

کون سی کتب پر مشتمل ہے۔ جو امام پرہیز سے چالیس دہائیوں کو لاکھ لکات پڑی ہو جائے گی۔ جس میں

وقت بھر معصوم رہے لیکن جرم منہ اکبر کی مٹی سے کوا کر حرج نہیں اس آیت کو یاد کرو، مقررہ

جلد نہ کرے، جگہ بالکل پاک صاف ہو۔ اور ذکر کرتے وقت اگر تپتی وغیرہ سالک لٹا بہت ٹھیک ہے۔

روزانه اول و آخر سات سات مرتبه در وقت افطار و بعد از نماز.

(آیت کریمہ)

وَسُورٌ مِّنَ الْقُرْآنِ

فوائد :- یہ آیت کریمہ ہر مرض کیلئے اکسیر و محرب ہے۔ ہر دوسرے

ہو تو لوہے کی کسی ٹوک دار چیز سے زمین پر شرقاً غرباً تین ٹیکریں کھینچیں۔ پھر لوہے سے درد والی جگہ

سے بھاڑتے اور سات مرتبہ مذکورہ بالا آیت خیریں پڑھنے جائیں۔ اول و آخر و درود شریف پڑھیں۔

سات مرتبہ پڑھ کر ستم لاجنیا ۳۰ پر کاٹیں یعنی ان کیروں کو منع کر میں مثلاً



پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری لکیر۔ پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر تیسری لکیر بنائیں کیسا ہی

سخت درد کیوں نہ ہوا تھا اللہ تعالیٰ دودھ بھاریگا۔

طیال کا درد، دانت کا درد، بخار، لرزہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے ہیں۔
اور ہاتھ سے چھارتے جاتیں عورتوں کا تشبیل یعنی دم پستان، کانوں کے غدودوں کا
پھول جاتا۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔

(آتشک، سوزاک، بولاسیر، مرگی، دلوپانگی)

یہ عمل جنسی امراض یعنی امراض خبیثہ اور رگی دیوانی کے مجرب المجرّب ہے۔

اپنے نام کے ساتھ بیماری اور والدہ کا نام لکھ کر اعداد ایچ شمسی سے حاصل کریں
اور ان اعداد کو ۱۹۴۸ میں انترج میں انترج کا طریقہ یہ ہے۔

پہلے ۸ کا ہندسہ لکھو پھر نا احوالی سطری کا اعداد کا پہلا ہندسہ لکھو پھر ۷ کا ہندسہ
لکھو اور اپنی تعداد کا دوسرا ہندسہ لکھو اس طرح تمام ہندسوں کی ایک سطری تیار کرو۔

اگر قانون کے اعداد کم ہوں تو انترج کو شروع سے لٹاؤ اگر زیادہ ہوں تو زیادہ اعداد
دیسے ہی بعد میں لکھ دیں۔ اب ان اعداد کے علی الترتیب مفرد حروف حاصل کریں۔

ان حروف کو احتیاط سے علیحدہ لکھو۔ ان اعداد کا مزاج نقش آتش چال سے پڑ کرو۔ اور چاروں
طرف وہ حروف لکھو جو اعداد کے انترج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔ یہ علی شرف شمسی

یا راج شمسی میں یا جب شمسی برج امید میں داخل ہو۔ یا شمسی کی تثلیث یا تدریس مشتری
وزہرہ سے ہو تو تیار کرنا چاہئے۔

تیاری کے وقت سرخ رنگ کا رد مال سر پر باندھ لیں۔ اور سرخ ٹکا باندھ کر دو
رکعت نماز قنل دفع مرض ادا کریں پھر ستونہ شمسی ۷ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر میں
تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔

جب یہ کام ہو جائے تو نقش سرخ سیاہی سے لکھو یا زعفران سے لکھو اگر گرد
حرف لکھ کر تو یہ بنا کر بخور شمسی کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں انشاء اللہ بیماری سے

شفای ہوگی۔ اس عمل کی مثال درج ذیل ہے۔

زیریں ہند مرگی طوطے کے اعداد = ۵۴۶۴

قانون کے اعداد = ۱۹۴۸

انترج = ۱۵۹۴۶۴۸

حروف شمسی = د ت خ ح ث ذ

انترج کے اعداد کا نقش مزاج آتش پڑ کریں اور صرف چاروں طرف اور گرد

لکھے جائیں۔ یا ایک ٹوٹر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔

(دافع بعاذات)

یہ عمل ان لوگوں کو نہ راست پر لانے کے لئے ہے جو چوری چکاری، زنا کاری،

شراب خوری ایسی بری عادات میں مبتلا ہوں۔ کاشی البرنی "رموز الجفر" میں کہتے ہیں۔

کہ اس جھڑی عمل میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو کر اڑ جاتے ہیں۔

(عمل)

اعداد جو موجب ایک قدری نکالیں۔ اور اعداد "بابادی" کے بھی موجب اعداد نکال

کر پھر اس شخص کے نام معدالہ کے نام کے اعداد نکالیں۔ تمام کو جمع کریں ان کو مزاج نقش

میں مندرجہ ذیل چال سے پڑ کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۲	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

یعنی کل اعداد سے ۲۰ عدد قرائت کر کے باقی کو چارہ قسم کریں حاصل قسمت کو خاندان

اول میں لکھ کر نقش پڑ کریں اگر باقی ایک ہو تو خاندان ۱۲ میں ۲۰ ہو تو خاندان ۹ میں ۲۰ ہو تو

خاندان میں ایک کا خاندان کریں۔

لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں اگر اس پر پنج پادشہ پادشہ ہو تو جس شخص کے ناک کے اعداد معدومہ ۱۲ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلق ستارہ کو یہی اس کا ستارہ تصور کریں اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی تقریباً بیسویں ستارہ کی سماعت میں آئے تو نقش حکمران کو پائی یا شرف وغیرہ میں گھل کر روز پانچ یا گریں اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک تلویر کو بھیں اور گئے میں لڑکا دیں لفظی کے بچے حسب ذیل عبارت تحریر کریں۔

لث خ ح ح ث ف و ج و الله الرحمن الرحيم و عزمعت عليك

یا مصلحتك الدعوى الدعوى و العنازل علی تکبیرا عفتونی بقبره

و اعصم اللہ عنک جمیعاً لا یغفر و اذکود اذ عمت اللہ علیک اذ کنت

اعداء خائفین قلوبهم و کانت اللہ عنک و اذ عمت و اس دن ج د

(ذہنی عوارض) ذہنی عارضوں مثلاً لیسان، مرق، خفقان، جھڑن یاگی ہیں جنہو میں دو دن ذیل جہزی عمل کیا ہو کر ہے اس سے جو ذہنی عوارض انشاء اللہ تعالیٰ دور و کا نور ہو جائے ہیں طریقہ عمل ذیل ہے۔

معدن ماہ میں چوبیس کی رات میں دن ذیل جہزی حروف کسیر کی کہے جائیں چوبیس کی بیٹ یعنی رات کی سہرہ تک رات کی پورے دو دن لکڑے سے لے کر پندرہ تک گرائیں گئے جائیں یہاں تک کہ آواز اچل بھر جائے۔ ظاہر ہے کہ ہر حرف نام کی رات میں بار بار لکھے جائیں گے یعنی یہاں یہ حرف ختم ہوں وہاں سے پھر پھر حروف شروع کر دیں۔ جہزی حروف کہے گئے کے بعد رات کی ہر حرف گلاب یا پانی ڈال کر ماریں کو پائیں۔ یہ عمل چھرت باجمہ کے روز سماعت اول سے شروع کریں اور مقررہ اکیس دن جاری رکھیں انشاء اللہ مرضی شفا پائیں گا۔ اس کا ذہنی عارضہ دور ہو جائیگا۔

(جہزی حروف) ل کی آج ا ج و ا ر ل ا م ک

م ک ہ ا ب ک ل و ا ا ل ا م ک ر ا ل ہ م ا ج ر ل ہ

حروف و عناصر مع حروف ابجد

علم خزانہ دیکر ایک پڑا نکل ہے چنانچہ حکیم فیاض خورش، افلاطون، ارسطو، بطلمیوس اور جابر بن ابی اسلم کے اس علم کے اس قدر ماترے کہ سماں کے سوال کا خزانہ سے مل کر دیتے تھے۔

ایک روایت سے ظاہر ہے کہ علم نجوم کے ماہر اور موجد حضرت ابویس عبد السلام تھے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

و اذکون فی الکتاب اذریض

اور حضرت ابویس عبد السلام نے طوفان نوح سے چڑھ کر بر سر پہلے بیٹھیں گئی کی تھی کہ دنیا میں ایک ایسا قیامت خیز طوفان آنے لگا۔ پروردگار عالم نے تمام کارزار دنیا کو ایک دوسارگان کی نقد پر منحصر کیا۔ اسی پر نہیں نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں حروف ابجد کی کیفیت و خاصیت کو بھی تفصیلاً

مروج بارہ برجوں میں اپنی گردش ایک سال میں پوری کرتا ہے اور چاند بارہ برجوں میں ایک ماہ میں گھوم جاتا ہے۔ سورج کی گردش سے طالع وقت معلوم ہو کر تا ہے۔ اور گردش مکر سے منزل

قرطابہ ہوتے ہیں۔ لہذا سال کا سوال کرنے سے جتنے ضروری ہے کہ معلوم کیا جائے کہ اس وقت سورج کس برج میں اور کس درجہ میں ہے یا سی طرح چاند بھی کس برج اور کونسی منزل میں ہے

اس عمل کو معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ ہے کہ پہلی حمزہ سے تاریخ سوال تک جتنے گئے ہوتے دن ہوں۔ ان دن میں اور جس کو کریں اور پھر ماضی تک کو بارہ برجوں پر ذیل کی جدول کے مطابق تقسیم کریں

مثال کے طور پر اگر کسی سال نے یہ سوال کیا ہو کہ آگے کتاب کس برج اور کس منزل پر رہے ہو اس دن تاریخ ۳۰ اپریل ہے تو اس کو یکم حمزہ سے شمار کیا جائے گا۔ تو ۳۱ دن حمزہ کے

۲۸ دن فردوسی کے ۲۶ دن ملحق کے اور اپریل کے ۲ دن سب مل کر ۹۲ دن ہو گئے۔ دس دن فارسلے کے جمع کئے تو کل ۱۰۲ دن ہو گئے۔

جمادی اولیٰ مانت پرل منی۔ جون جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔

نام برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم اعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اوپر بتایا جا چکا ہے کہ کل اعداد ۱۲ ہوتے۔ ان کو اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ۲۹ روز مدی کے، ۳۰ دلو کے، ۳۰ حوت کے یہ کل ۸۹ ہوتے۔ ۱۰۰ سے ۸۹ منہا کریں تو باقی ۱۱ بچے وہ بچے جن کو دے۔ تو معلوم ہوگا کہ سورج ۳ اپریل کو برج حمل میں ۱۲ درجے پر آیا ہے۔

اسی طرح اگر سانی یہ سوال کرے کہ آج چاند کس برج میں اور کس درجے پر ہے تو جاننا چاہئے کہ حساب آفتاب کا انگریزی ماہر کیا جانتا ہے اور قمر کا استخراج عربی جیمینوں پر کیا جانتا ہے اس لئے عربی تاریخ کے مطابق حساب کرنا چاہئے۔ سوال کی تاریخ کو ۱۲ سے ضرب دے دو اور اصل ضرب میں ۲۹ عدد فارموسے کے مطابق جمع کرو۔ ان سب اعداد کو تیس اور عین کا طرز کر کے بارہ برجوں پر تقسیم کرے۔ یعنی میں برج پر سورج پڑے۔ پچیس اس برج کو ۲۰ دے اور اس کے بعد دوسرے برج کو۔

مثلاً کے طور پر کسی سانی نے سوال کیا اور دن ۲ مفسر کا ہے تو اول ۱۲ کو ۲ سے ضرب دی اور ۲۹ جمع کئے تو اول ۹۵ ہوئے۔ اگر چاند نے شام کے وقت طلوع کیا تو آفتاب برج حوت میں ہے یہی برج حوت سے تقسیم شروع کرے۔ ۲۰ حوت کو اور ۲۰ حمل کو دیے۔ تو ۶۰ ہوئے باقی ۵۔

پس معلوم ہوگا کہ چاند اس وقت پانچویں درجے پر ہے۔ یا دوسرے کہ قمر کے برجوں کے دن یکساں ہوتے ہیں یعنی حمل، ثور، میزان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی دلو اور حوت کے دن ۲۰ ہیں۔ جبکہ ہر ایک مثل کے ۱۲ درجے ہوتے ہیں۔

نقشہ نگار صفحہ ۱۸۷ فرمائیں۔

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	ح	د	ه	و	ز	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نرطین	بلین	شریا	شریا	ویران	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	خداہ
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ج	ط	ی	م	ن	ل	ک	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نشرہ	طرزہ	جھیبہ	جھیبہ	نمرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	د	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
عقرہ	نرمانہ	اکھیل	اکھیل	قلب	شورہ	شورہ	معائم	بلدہ
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	غ	خ	ذ	ض	ض	ط	ع
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
ذولق	بلدہ	صعود	صعود	انقیبہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشنا
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے

یا دوسرے کہ ہر ایک برج کے پچھترے درجے ہوں گے ان سے اور حرف ابجد سے حساب کرنا

چاہئے۔ کل ۲۸ منزل اور ۲۸ حروف ابجد کے برابر تقسیم ہوتے ہیں اور ایک برج کو دو منزل اور منزل کا تیسرا حصہ نقشہ میں بتایا گیا ہے۔ اس کے مطابق ہر کسی منزل معلوم ہو سکتی ہے۔

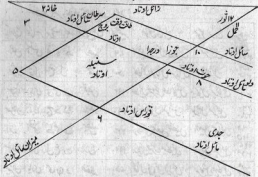
استخراج طالع وقت

پہلے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہے۔ طلوع آفتاب سے وقت شروع ہوتا ہے۔ طلوع آفتاب سے دوسرے روز کے طلوع آفتاب تک علم نجوم کے حساب سے ۶۰ گھنٹہ کا وقت ہوتا ہے۔ جس وقت سائل کو ال کرے اسی وقت سے حساب بند کرنا چاہئے۔ یعنی جتنی گھنٹیاں طلوع آفتاب کی گزر چکی ہوں ان کی تعداد کو ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب سے معلوم کر لینا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کتنے درجے اور کس برج میں ہے۔ پھر جس برج میں آفتاب پچاس برج سے ۳۰-۳۰ درجے برج میں تقسیم کرنے جائیں۔ باقی تعداد جس برج میں پچھے وہی طالع یعنی گن سمجھا جائے۔

(طریقہ زائچہ)

زائچہ بارہ خانوں سے بنتا ہے۔ مثل کسی ایسی تاریخ کو سائل نے سوال کیا جس میں آفتاب برج حمل کے چھتے درجے میں تھا۔ اور وقت وہ تھا کہ آفتاب طلوع ہوئے وہ گھنٹہ کے عدد کو اسے ضرب دیئے سے حاصل ضرب ۶۰ لکھے۔ اور ایک درجہ آفتاب کا جمع میں ٹھہرا یا تو اسے چوگنے ہی کو آفتاب برج میں اس طرح تقسیم کیا جلی کو دیتے اور ۲۰ نور کو باقی ایک عدد بچا جو برج کے حصہ یا اس سے معلوم ہو گیا کہ سائل کا طالع اس وقت ہوتا ہے چھتے درجے میں ہے۔ اس ترکیب سے وقت کا استخراج کرنا چاہئے۔ ابجد کے حروف ۱۲ ہیں ہر تقسیم کرنا ابجد کے لئے مفید ہے مگر آغاز کے قاعدے میں ملائکہ کو برج پر تسلیم کرتے ہیں۔ زائچہ میں اوتار کا حال معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔

سالہ زائچہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔



زائچہ ہذا سے طالع اولاد سے زمانہ حال کے واقعات استخراج ہوئے ہیں اور مائل اولاد سے زمانہ استقبال کے اور زائکا اولاد سے زمانہ ماضی کے۔

زائچہ کا درمیان ساتواں، چوتھا، پہلا خانہ ہے۔ مائل اولاد کا گیارہواں، آٹھواں، پانچواں اور دوسرا خانہ ہے۔ زائکا اولاد کا بارہواں، نویں، چھٹا، تیسرا خانہ ہے۔ یہ سب استخراج سائل کے طوّل میں کام آسکتے ہیں۔ نقشہ برج عن میں ابجد کے حروف ۱۲ برجوں میں منقسم ہیں اس سے معلوم کر لینا چاہئے کہ ہر ایک کی طبع عناصر کے اور ملکات آتش یعنی حرارت، برزخ، رطوبت، اور ہر مبیاعنا حمر کے مطابق ہر عمل کا لیڈر رکھنا ضروری ہے۔ جو عامل ان تمام باتوں پر مکار بند ہو کر عمل کرتا ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام حروف کو عمل کی صورت میں عمل کی صورت میں ہر مملکت پہنچ کرے۔ نکیر میں اعراب دے۔ دیگر کو اکابر، و بروز و نظرات کا ہاتھ ضروری ہے۔ جو رکن کامل ہے۔ اگر ان امور کو نہ جانے گا تو پکھلے اثر نہ ہوگا۔

زہرہ	خوش	خلع	۲۱۹۱	مختصیل	مہنا	خوش	مندر
بھ	۲۳۸	۹۱	۴۶	سری	مہنا	خوش	لوان
عطار	۲۳۸	۹۱	۴۶	سری	مہنا	خوش	لوان
بھ	۲۳۸	۹۱	۴۶	سری	مہنا	خوش	لوان
قر	۲۳۸	۹۱	۴۶	سری	مہنا	خوش	لوان
بھ	۲۳۸	۹۱	۴۶	سری	مہنا	خوش	لوان

کھانے مستحق کا استخراج مناد قرہ رکھا ہے جس سے استخراج کے بارے حباب
لکھ ہیں۔ باقی جس کام کے لئے قروانی ہو اس وقت قرہ عمل کرتا ہے یہ عمل کبھی کارکن کو کب کی
ساعت بھی ہر ایک عمل کے لئے لازم ہے چنانچہ مردہ بر ساعت کا جانتا بھی ضروری ہے مثلاً
طوع آفتاب کے وقت کسی ستارے کی کون سی ساعت ہوتی ہے آسانی کے لئے ہر ایک روز کی ساعت
بھی الگ الگ لکھی جاتی ہے۔ اوار کے روز طوع آفتاب کی پہلی ساعت شمس کی ہے۔ بعد زہرہ
کی پھر عطارد کی اس کے قرہ پھر زحل کی پھر مشتری کی پھر مریخ کی، دو شنبہ سوموار کی پہلی ساعت
قرہ کی ہوگی۔

مثلاً کی پہلی ساعت مریخ، بدھ، عطارد، جمعرات کی مشتری، جمعہ کی زہرہ اور ہنسی زحل ہوتی
ہے۔ صبح کے وقت جیسے ستارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ اس دن اس دن کا مالک کہتا ہے۔
نقشہ دیکھیں۔

نقشہ روز گھڑیاں

نکاد	ترتیب گھڑیاں
اوار	آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قر، زحل
بہر	قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
منگل	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر

بدھ	عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ
جمعرات	مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
جمعہ	زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری
ہفتہ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ

نقشہ گھڑیاں شب

شب دوسرے دن سے قبل شعلہ ہوئی ہے۔ بدھ کا دن گزرنے کے بعد جمعرات ہوگی۔ وہ
جمعرات کی شب کو نکلا۔

ترتیب

اوار	عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ
بہر	مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
منگل	زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری
بدھ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ
جمعرات	آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل
جمعہ	قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
ہفتہ	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قر

مذہب چاہے ہر روز روز و شنبہ سے بدھ کا دن گزرنے کے بعد جمعرات کی پہلی ساعت کی طرح ہر دن
اور رات کی کسی طرح پر جبکہ اب یہ معلوم کرنا چاہئے کہ ان ساعات کے خاص کیا ہیں اور وہ
کس طرح کام کے لئے کارآمد ہیں۔ اوار کے روز آفتاب کی ساعات میں نظر قبولیت، زیبائی بندی اور
دشمنوں کی چوکت و بربادی کا عمل کریں۔

بدھ کے دن کی ساعت عطارد میں دھنی، زبان بندی اور قبض بسط کا عمل کیا جاتا ہے
جمعرات کے دن ساعت مشتری میں موافقت، مرد و عورت، کشاکش، رزق اور خرید و فروخت

بھوکے دن ساعت نہرو میں غنیمت و شادی و نکاح کا عمل کریں۔

بھوکے دن ساعت نہرو میں شادی، شاد و شادی پانے کا عمل کریں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ آفتاب کس برج میں کتنے روز رہتا ہے۔ تو اس کا جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل تعداد کو یاد رکھنا ضروری ہوگا۔

یوم اول سے برج حمل میں ۳۱ دن، برج قوس میں ۳۱ دن، برج جوزا میں ۳۲ دن، برج سرطان میں ۳۱ دن، برج اسد میں ۳۱ دن، برج سنبلہ میں ۳۱ دن، برج میزان میں ۳۰ دن، برج عقرب میں ۳۰ دن، برج قوس میں ۲۹ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۲۰ دن، برج حوت میں ۲۰ دن، برج حمل میں ۳۱ دن، برج سنبلہ میں ۳۱ دن، برج میزان میں ۳۰ دن، برج عقرب میں ۳۰ دن، برج قوس میں ۲۹ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۲۰ دن، برج حوت میں ۲۰ دن۔

قاعدہ استخراج مستخلصہ

حروف تہجی کے دائرہ میں ایک سو باج حروف ہیں۔ ان کے استخراج حروف کر کے سوال سائل کا جواب دیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو باج حروف کا مجموعہ اس طرح تحریر کیا جائے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف فرداً فرداً تحریر کریں اور پھر اعداد کو پچیس اچھے سے لکھیں۔

ان تمام کو جمع کر دیا جائے یعنی اکائی، دہائی، سیکڑہ اور ہزار پر چار درجے اعداد کے لکھے اس کے داخل چار کریں یعنی کپڑہ وسطیہ پھر ہر حرف شمار حروف سوال کے اور نقطہ حرف سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ ان سب کے حروف بنائیں پھر حرف استخراج

کو ملوٹھی، پختی، مسروسی تعمیر کریں۔ ان حروف کے موافق شمار کر کے ایک نقشہ لکھیں۔ تاکہ تمام حروف پہلی سطر میں آجائیں۔ دوسری سطر میں حروف ملوٹھی کا نظیرہ ابجدی سے لکھیں۔ تمام حروف بمع شمار اور جمع نقاط سب خانہ نقشہ میں آجائیں۔ اور مستخلصہ حاصل کرنا ہو تو تمام اعداد نظیرہ کے چلی کپڑے استخراج کر کے جمع کئے یعنی ایک حرف نظیرہ کا دوسرا نقطہ نظیرہ کا تیسرا حرف شمار حروف پہلے کر کے ان کو دائرہ سے نکال کر مستخلصہ کو نظیرہ ابجدی دے کر کسیر صدہ و فر کو گوش میں دو تین بار لائے۔ اس طور سے سائل کا جواب حل ہو سکتا ہے۔

دائرہ مجموعہ نقاط

و	ب	ج	د	ه	د	س	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ه
س	ح	ن	ص	ق	د	ش	ت	ث	خ	س	ض	ظ	غ	و
و	ح	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	ق	ک	ل	د	م	
و	ح	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	ق	ک	ل	د	ذ	
ل	ی	س	و	ی	و	ی	و	ی	و	و	و	و	و	و
ن	م	ل	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
و	ی	و	و	و	و	و	و	و	و	و	و	و	و	و

نقشہ تعداد نقاط

حرف جواب	نظیر حروف	مستخلصہ حروف	نظیرہ مقابل	اساس
د	س	د	ع	ب
س	ن	ج	س	و
س	ح	ی	ج	ن

ترفع حروف

ترفع حرفی کو اترتے بھی کہتے ہیں۔ اگر سائل سوال کرے کہ ترفع حرف کیا ہوتے ہیں تو جواب سائل ۱۱ سطریں ہیں۔ یا چودہویں یا نویں یا پانچویں سطر سے معلوم ہوگا مثلاً سائل سوال کرتا ہے کہ او بار کبسا رہے گا ان حرفوں کو اول سطر میں علیحدہ لکھ کر ترفع جواب دیا جائیگا۔

لغزہ حروف ترفع

س	د	ف	ل	ا	س	ش	ی	د	و	و	ک	و	خ
ش	س	ح	ل	ب	ع	ح	ل	و	و	خ	ل	ب	خ
ت	ح	ط	م	ح	ت	ط	ل	و	س	خ	م	ج	خ
خ	ط	ی	ن	د	م	ی	م	س	ح	ط	ن	د	خ
ذ	ی	ل	س	و	د	ک	ن	ح	ط	ی	س	و	

مندرجہ ذیل کو منتخب بھی کہتے ہیں سطر کسر کو دائیں اٹھ کر دیکھ کر نا جائے۔ اگر دوسرے ہاتھ کی طرف جواب حاصل کیا جائے تو اس کو منتخب کہا جائیگا۔ اس کو حرف کیا جائے۔ اگر اوپر سے نیچے کی طرف حرف لے کر جواب حاصل کیا جائے تو اس کو حق کہتے ہیں۔ اگر اڑے خانوں سے دیا جائیگا تو اس کو قطر کہا جائیگا۔ اس طور سے سائل کا جواب کے لئے ۲۱ سطر تک خود لکھے تو سوال حل ہو جائیگا۔

(دو دیگر)

پہلے سائل کے سوال کے حروف فرد فرد لکھے یعنی جدا جدا اس کے بعد ماضی تہذیب لکھے یعنی کبر و سبیل اور صبر لکھے اور حرف بنائے اور مستقیم کو مافوقی و مکتوی و مسموری لکھے اور بعد اس کے شمار حروف رقم ہند لکھے اور بعد اس کے نقاط حروف مذکور جمع کرے۔ اور اس کے بعد حروف بنائے اور تمام حروف مستقیم ایک سطر میں لکھے اور ماضی شمار حروف کر کے ایک

جدول کھینچے۔ بعد ازاں حروف مذکور کو خاندندی سے لکھے۔ یہ سطر اول ہوئی اور بعد اس کے حروف مستخرج کا نظریہ ایسا ملے کہ لکھے۔ اگر چاہے کہ مستخرج حاصل کرے تو پہلے سطر نظریہ کو دیکھے کہ چند حروف زوج یا فرد طریم جمع اثنت ہوں ان کو علیحدہ لکھے۔ حروف کون کون سے ہیں۔ کہ جن کا مبر عقد ہو سکے مثلاً یا جیسے کان ہے یا مہم یا عین علی ہذا الساس۔

اس مثال کے جو حروف سطر نظریہ میں ہوں ان کو دیکھ کر سطر نظریہ سے علیحدہ لکھے اور سب کے اعداد لکھے علی سابقہ کی طرح چارہ لکھ کرے۔ اور ہر بار حروف میں تھے دئے علیہ کو تاجا لے۔ اور ہر بار حاصل منع کرنا جائے۔ چوتھی مرتبہ حروف جمع ہوجائیں تو وہ مستخرجہ تیسری سطر میں لکھا دے۔ ایک سطر مستخرج کی ہوئی اور اس کے بعد سطر ہز کرے یعنی ماضی اور سطر ہز کی تعریف اس سے پہلے لکھی جا چکی ہے۔ سطر ہز کو عدد ہز کر کے تمام جواب سائل کے سوال کے مطابق حل کرے۔

زکوٰۃ اسمائے الہی برائے حاجات تغیر جن وانس

اہل طریقت و سلوک کے بہت سے اقوال اسمائے الہی کی زکوٰۃ ہے۔ متعلق ہیں۔ اور انہوں نے طریق استراخ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص ان کی شرطیں پر پابندی کے ساتھ عمل کرے۔ وہ صاحب کشف القلوب اور صاحب کشف القلوب ہو جائے گا۔ سیف زہیں ہوگا۔ زبان سے جو کلمہ لگا ہو جائے گا جس کا ارادہ ہو اگر اس اسم کے میں کے ہیں حروف شمار کے ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے۔ اللہ میں چار حروف ہیں چار ہزار بار ہوگا۔ چار ہزار کو چار ہزار میں ضرب دیا تو سولہ ہزار مضاعف ہوگا۔ اس کا نصف ۸ ہزار زکوٰۃ ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشر ہوگا۔ اول چار کے نصف کو قس کہتے ہیں۔ اس کا نصف دو ہزار ہوگا۔ اور دو اور دو مضاعف کے برابر ہوگا۔ بدل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو ہوں گے۔

گویا سات نکڑ تیں برنجی۔ جو بالترتیب اعلیٰ و مقدرہ کے دینی پرتی ہیں۔ اسم اللہ کی دعوت کا نقشہ
انہر کے مطابق ہوگا۔

اللہ	اعلا	نصاب
حرف چار	۴۰۰۰	۱۹۰۰
عشرہ	۲۰۰	دوسرے
۴۰۰	۲۰۰	۱۹۰۰
بدن	ختم	
۶۰۰	۱۲۰۰	

اس طریق پر آئندہ چالیس اسم کا نقشہ مرتب کرے مثلاً
اسم ۱ =

کل اسم ۴۴ ہیں۔ ۴۴ کو ۴ سے ضرب دیا تو ۱۷۶ ہوا۔ ۱۷۶ نصاب ۱۹۳۶۰۰ ہوا
اور جب نام دعوت ہو چکے تو ۶۶ روز تک ہر روز ۶۶۰۰ بار پڑھے۔

خاصیت

اسم ۱ = سرکار و بار میں عزت پائے میراث میں دولت پائے۔

۲ = تسخیر خلائق مرغی الخالی حصول شہرت و کمال۔

۳ = حاجت روائی تسخیر خلائق۔ دفع مغرت۔

۴ = حاجات دارین محبت و محبوب کسی کو اپنے پر فریاد کرنا۔

۵ = حاجت روائی زندہ دلی۔ دفع بیماری۔

۶ = قوی عبادت تسخیر دشمنان حصول کاروائی غائبان کشادگی رزق۔

۷ = دفع نگر باطن دفع دشمن۔

۸ = علم باطنی کا حصول حکومت سیاست۔

۹ = حاجات بر لانا۔ دفع خصائل بد مرد و زن کی باہمی محبت۔

۱۰ = محالوت دارین۔ نہ ہی بنی کرنا کشف اروج۔ روح حق دکھانا۔

۱۱ = بادشاہ کی طرف سے حاجات بر لانا۔ نجات قرضہ تالیع کرنا۔ فتح کرنا۔

۱۲ = دفع سحر۔ حاجات کا بر لانا۔ دفع جذام اور امراض خفیہ۔

۱۳ = امور دل کا بر آنا۔ تسخیر جن و شیاطین۔

۱۴ = قرائی روضی کشادگی رزق حصول

۱۵ = پاک و دشمن عالم کے ہاتھ سے رہائی۔

۱۶ = بصارت حاصل کرنا۔ لکنت زبان دور کرنا۔ سماعت کان کھلے۔

۱۷ = قرضہ سے نجات ترقی روزگار۔ دیگر امراض کا دور کرنا۔

۱۸ = دفع بلیت۔ سحر و جادو

۱۹ = غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۰ = حصول محبت حق تعالیٰ کا تالیع ہونا۔

۲۱ = تسخیر عالم الارواح

۲۲ = تسخیر خلائق۔ مطلوب کا حاصل کرنا۔ دولت علوی

۲۳ = دفع پریشانی۔ غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۴ = حصول مراتب دارین۔

۲۵ = دفع سنگدستی غنی ہونا۔ سعادت دارین۔

۲۶ = دفع اعدائے ظاہری و باطنی زلزلہ۔ برقی و باران برکت زراعت و میوہ جات۔

۲۷ = دفع اعدائے مقابلیں حیات۔

۲۸ = درجات مقربین حاصل کرنا۔

۲۹ = تسخیر خلائق۔ امر یا نہی ہنشاہ۔

۲۰. معرفت توحید پاکیزگی دانہ مرصود۔

۲۱. تفسیر مشتمل حصول مراتب عالیہ۔

۲۲. جابر و تاجہ سلطان سے ربانی پانا۔

۲۳. مقاصد کریم حاصل کرنا۔

۲۴. قربت داری و مقاصد کو شہ۔

۲۵. مال و جاہ فضل حال تفسیر مرتب۔

۲۶. حصول اطاعت ظالمات حاسدان و بدکاران۔

۲۷. مقاصد داریں۔

۲۸. زبان ہندی معلومات مجیدہ و غیرہ۔

۲۹. تہذیب سے ربانی پانا مرض سے شفا حاصل کرنا۔

۳۰. کشف و رجوع خلوتی۔

(اسماء ہیں)

۱. سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّهِ كُلُّ شَيْءٍ ذَرَأَتْهُ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۲. يَا إِلَهَ الْأَلَمَةِ الْوَسْعِ جَلَّالَهُ يَا إِلَهَ

۳. يَا إِلَهَ الْمُحْصَوْدِي كُلِّ فَخَالٍ يَا إِلَهَ

۴. يَا سِرْ حُلْمِ كُلِّ شَيْءٍ ذَرَأَتْهُ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۵. يَا حَيُّ عَيْنِ الْوَقْتِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۶. يَا قَدِيمُ الْوَقْتِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۷. يَا وَاحِدَ الْبَاقِي الْوَقْتِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۸. يَا وَاحِدَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۹. يَا وَاحِدَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۱۰. يَا وَاحِدَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَهَامَتْهُ وَرَجَعَتْهُ إِلَيْكَ

۱۰. یا ہا س فلاشی کفویہ فیہ ولا امکان الوصولیۃ عظمیۃ یا ہا س

۱۱. یا کبیر انب الذی لا تعدی القول بوصف عظمیۃ یا کبیر

۱۲. یا ہا س فی النفس بلا مثال خلاص غیرہ یا ہا س فی

۱۳. یا ہا س آئی الطاہر من کل اذیۃ بقدر سعیا ہا س آئی

۱۴. یا کافی الوسع لما خلق من عطا یا فضلہ یا کافی

۱۵. یا تقیۃ من کل حوالہ یوصرہ ولہما لطفۃ نعالۃ یا تقیۃ

۱۶. یا حنان انت الذی وسعت کل شیء رحمتہ وعلیا یا حنان

۱۷. یا منن ذالک انک قد عمد کل الخلق منہ یا منن

۱۸. یا دیان المباد کل بقور غاضف کرمۃ ورحمۃ یا دیان

۱۹. یا خالق من فی السلط و من فی الارض وکل الیہ معاودہ یا خالق

۲۰. یا منیر کل صوب وکون و غایتہ و صاسۃ یا منیر

۲۱. یا تاملہ لقت الایس جلال بیکہ و ضعیف یا تاملہ

۲۲. یا مدد المبدع لعمدہ شیخ فی النساء یا مدد

۲۳. یا علما فی الغیوب فلا یخون شیء من حقیقۃ یا علما

۲۴. یا حکیم ذالک انک فلا یعدلہ شیء من خلقک یا حکیم

۲۵. یا معبد ما افاء الربود الخلق لدعوتہ من فم انت یا معبد

۲۶. یا حید الفان لظلم علی جمیع خلقک بلطفہ یا حید

۲۷. یا عزیز البیخ الغالب علی امور فلاشی مجادلہ یا عزیز

۲۸. یا فاجر البیض الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا فاجر

۲۹. یا قریب الخلق فی کل شیء علو اسناد عیہ یا قریب

۳۰. یا منزل کل جیاس عبید الفجر عزیز سلطانہ یا منزل

- ۳۱۔ یا فوکل شیء واحد انت الذی خلق الظلمات منورہ یا فوکل
 ۳۲۔ یا علی الشیخ فوکل شیء یا واسبقہ یا علی
 ۳۳۔ یا قدس الظہار من شیء فلا یعارہ من جمیع خلقہ بلظہر یا قدس
 ۳۴۔ یا مبدی الہی یا مؤعد ہا بوقتاً لہا بقدرتہ یا مبدی
 ۳۵۔ یا جلیل المتکبر علی کل شیء عا لعدل العزۃ والصدق وعدۃ
 یا محمود و یومئذ الہام کل کبرئتا ثابۃ ومحبہ یا محمود
 یا کریم الغفور والعدل الذی مل کل شیء عبیدہ یا کریم
 یا عظیم الفاعل والشاء الکریم یا غلام ذل عریا عظیم
 یا عجیب الفایع مؤتلفی اللسان بلک الایتن والہی انہ و ثنائہ یا عجیب
 یا قریب المحرابی دون کل شیء قریبہ یا قریب
 یا غیانی الکل کربۃ ومعا و یعد لکل شئہ و یجیب عند کل دعوی مؤنی
 عند کل وحشت یا دجائی حین تقطیع حیاتی یا غیائی ایما للک المہم عنی هذا لا ما
 الاعاظم ان تصی علی محقق و علی الی محقق و ان تزد فی ایماننا و اماننا و عینہ
 من غیوبات الدنیا والاخرۃ و ان تجس علی اللباص لطہر و الموبدین فی امورہ
 و ان تعوی قلوبہم عن لیلہ و تدالی الضیور علیہ و التکلان و الاحول و دلاۃ
 الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین
 برحمتک یا امر حمدا و الاحمین

مندرج بالا اسماؤ طریفہ مذکورہ سے عیسیٰ میں پڑھنا چاہئے۔ کسی بھی جگہ جہاں
 کوئی آدمی کان میں نہ پڑھے۔ اگر کسی کا ارادہ ہو کہ تمام جن و انس ہر روز کو تسبیح کو پڑھائے
 ہے۔ تو وہ اپنے مفسد میں کامیاب ہوگا بشرطیکہ وہ علی کے تمام اقوال پر عمل کرے اور
 لصاب پورا کرے۔ جیسے اسم اول سبحانک یا غیائی تک اکیس ہزار مرتبہ نصف

نکوة نصف عشرہ پھر تفل دور دور پہلے بدل و ختم اس طریقہ سے کہ وہاں کسی انسان کا گھر
 نہ ہو اور ایسی جگہ تین عورتیں بسر کرے۔ ہر بار کپڑے صاف بدلے۔ خلوت اقل میں نماز پڑھے
 اور مصلّا ٹھکرانی رنگ کا پونا چاہئے۔ ہر روز تیر سو بار دعوت کی نسبت کرے۔ ہر روز تک
 پڑھنا رہے۔ علامات ظاہر ہونگی اور عامل کے سامنے آئیں گے۔ وعدہ دیکھ کریں گے۔
 مگر عامل کو چاہئے کہ ان سے بھلا آم نہ ہو۔ اپنے کام میں لگا رہے۔ آخری ہفتہ میں جنت
 تسبیح پوجا میں گے۔ اس روز ان کو طلب کر کے سختہ آفرار کیا جائے کہ جس روز یا
 جس وقت عامل بدلے اس روز یا اسی وقت وہ حاضر ہوں۔ مگر ہر روز کسی اور کو نہ بلاتے
 یہ پہلی خلوت ہے۔ اسی طرح تین عورتیں طریقہ مذکور کی طرح عمل کرے۔ مگر ہر ایک خلوت
 میں کپڑوں کا رنگ بدلا ہونا چاہئے۔ اور مصلے کا بھی۔ عامل کو گھبرانہ چاہئے۔ بہمت
 کے آگے کچھ بھی مشعل نہیں۔ اگر حوصلہ بارو گے تو نقصان ہوگا۔ ارادہ کی تکمیل لازم
 و لازم ہے۔

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت

کتابیں

میک اپ

آرائش حسن میک اپ
شہدے حسین شینہ
قدرتی طریقوں سے
خوبصورت بنیے

علاج

دودھ دہی سے علاج
مولی گاجر سے علاج و لبن پیاز سے علاج
پھلوں بزیوں جڑی بوٹیوں سے علاج و پھلوں بزیوں کے
غذائی فائدے و پتھروں ستاروں سے علاج و بادام شہد سے
علاج و شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی
جنسی بیماریاں کا آسان علاج و گھریلو معالج
گھریلو معلومات (رجیم حاشیہ)

خواص

دودھ - دہی - مولی - گاجر
لبن پیاز - آم - انگور - کیلا - بٹر
اورک - شہد - لمبوں - سنگتہ - بادام
گھی - مکھن - پودینہ - دھنیا - سیب
شہد - آملہ - پھلکڑی - سرف - انار
چائے - انڈا - تباکو - پان - پل
نیم کیکر - دھتورہ - اک - تر بوڑ -

مخفی علوم

سراج الجنوم • اسرار الرمل • علم الجفر • مکمل پمٹری گائیڈ
نیگیٹو کے خواص اثرات • قیمت اور ستارے • اسرار دست نشانی
چہرہ شناسی • اسرار علم الاعداد • ستاروں کی روشنی میں پچھلے کلام
پتھروں ستاروں سے علاج • خوابا نامرغ تعبیر نامہ

مشتاق بک کارنر

اردو بازار لاہور

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت

کتابیں

خواص

دودھ - دہی - مولی - گاجر
لبن پیاز - آم - انگور - کیلا - بٹر
اورک - شہد - لمبوں - سنگتہ - بادام
گھی - مکھن - پودینہ - دھنیا - سیب
شہد - آملہ - پھلکڑی - سرف - انار
چائے - انڈا - تباکو - پان - پل
نیم کیکر - دھتورہ - اک - تر بوڑ -

علاج

دودھ دہی سے علاج
مولی گاجر سے علاج و لبن پیاز
سے علاج و پھلوں بزیوں جڑی بوٹیوں
بوتیوں سے علاج و پھلوں بزیوں
کے غذائی فائدے و پتھروں ستاروں
سے علاج و بادام شہد سے علاج
شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی
جنسی بیماریاں کا آسان علاج و گھریلو
معالج گھریلو معلومات، چھانٹہ لکھانے

مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

مخفی علوم

سرچ النجوم، اسرار الازل، علم الجفر، مکمل ہامشری گائیڈ،
نیکینوں کے خواص و اثرات، قیمت اور ستارے، اسرار و شفا
چہرہ شناسی، اسرار علم الاعداد، ستاروں کی شفا میں بچوں کے نام
پتھروں ستاروں سے علاج، خواب نامہ، معر تعین نامہ

خواص

دودھ، دہی، مولی، گاجر، لہسن، پیاز، آم، انگور، کیلا
بٹرڈ، اورک، ہشہبہ، لیموں، ہسنگتہ، بادام، گھی
مکھن، یودینہ، دھنیا، سیب، شہتوت، آم، پھل
سوغند، آمار، چائے، انڈا، پان، تھنا، کو، نیم، کیر، زعفران

علاج

دودھ دہی سے علاج، مولی گاجر سے علاج، لہسن پیاز
سے علاج، پھلوں میلوں، بڑوں بڑی بوٹیوں سے علاج، پھلوں
بڑوں کے غذائی فائدے، پتھروں ستاروں سے علاج، بار
شہد سے علاج، شہد غذا بھی شفا بھی، غذا اور زندگی، جینی
بیماریاں کا آسان علاج، گھریلو معالج، گھریلو معلومات

مشتاق بک کراچی اردو بازار لاہور



مشق پاکیزہ کاؤنسل
انکسپرم مارکیٹ - آرڈو بازار، لاہور